کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
کی خدمات | حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج
مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
MOB : 9830146833 | 7896414910 | 9330689678 | 9957535980
BRANCH OFFICE : H. NO. 33, Ebora Upa Path, Hatigaon, Beltola, Sanjogi Path, Guwahati, Assam - 781038
HEAD OFFICE : 209, AJC Bose Road, Kamani Estate, 1st Floor Office No. 6 Kolkata - 700017
E-mail: ktt_in@hotmail.com | kttguw@gmail.com | Website : www.kolkatatours.net

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 297 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 7th November 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۵ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۷ نومبر ۲۰۲۵ء ● جمعہ ● کلکتہ

Titas® FOOTWEAR

بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے پہلے مرحلے میں 62 فیصد پولنگ

پٹنہ،6/نومبر: بہار میں پہلے مرحلہ کی پولنگ جاری ہے اور شام 5 بجے تک 60.13 فیصد ووٹنگ ہوئی ہے۔ بیگوسرائے میں 67.32، بھوجپور میں 53.24، بکسر میں 55.10، دربھنگہ میں 58.38، گوپال گنج میں 64.96، کھگڑیا میں 60.65، لکھیسرائے میں 62.76، مدھے پورہ میں 65.74، مونگیر میں 54.90، مظفر پور میں 64.63، نالندہ میں 57.58، پٹنہ میں 55.02، سہرسا میں 62.65، سمستی پور میں 66.65، سارن میں 60.90، شیخ پورہ میں 52.36، سیوان میں 57.41، اور ویشالی ضلع میں 59.45 فیصد ووٹنگ درج کی گئی ہے۔ کچھ مقامات پر ووٹرس اب بھی قطار بند ہیں۔ بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے پہلے مرحلہ میں صبح 7 بجے ووٹنگ جاری ہے اور سہ پہر 3 بجے تک 53.77 فیصد ووٹروں نے اپنے حق رائے دہی کا اظہار کرلیا تھا۔ بہار میں اسمبلی

(باقی صفحہ 4 پر)

سابق انڈیا کرکٹر سورو گنگولی نے کولکاتا انٹرنیشنل فلم فیسٹول کا قندیل جلا کر افتتاح کیا اور اداکار ممبر پارلیمنٹ شتروگھن سنہا نے فلم فیسٹول شروع ہونے کا اعلان کیا، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ممتاز فلم ڈائریکٹر گوتم گھوش، رنجیت ملک و دیگر سرکردہ شخصیتیں موجود تھیں۔

گجرات کی جیل سے بنگلورو کے اسکولوں کو اڑانے کی دی گئی تھی دھمکی، گرفتار خاتون انجینئر نے اُگلے کئی راز

6/نومبر: ہندوستان کے کئی شہروں میں گزشتہ کچھ مہینوں میں بم کی افواہ سے جڑی کئی خبریں سامنے آئی ہیں۔ کئی اسکولوں، اسپتالوں اور ایئرپورٹس کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں مل چکی ہیں، جو جانچ میں افواہ ہی ثابت ہوئیں۔ اس درمیان بنگلورو پولیس کو ایک بڑی کامیابی ہاتھ لگی ہے۔ پولیس نے احمد آباد سنٹرل جیل میں سزا کاٹ رہی ایک خاتون کو بنگلورو شہر کے اسکولوں میں بم کی دھمکی والے کئی ای میل بھیجنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ دراصل 14 جون کی شب کو بنگلورو کے ایک پبلک اسکول کو بم سے اڑانے کی دھمکی ملی تھی۔ اس دھمکی کے بعد اسکول کی پرنسپل نے پولیس میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے معاملہ درج کر جانچ شروع کر دی۔ اس کے بعد بنگلورو میں اسی طرح کے فرضی بم الرٹ سامنے

(باقی صفحہ 4 پر)

'مہاگٹھ بندھن کے مضبوط بوتھوں پر ووٹنگ سست کرنے کے لیے بجلی کاٹی گئی'، آر جے ڈی کا سنگین الزام

پٹنہ،6/نومبر: بہار میں جاری اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے دوران راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے سنگین الزام عائد کیا ہے کہ مہاگٹھ بندھن کے مضبوط پولنگ بوتھوں پر ووٹنگ کی رفتار سست کرنے کے لیے دانستہ طور پر بجلی کاٹی جا رہی ہے۔ پارٹی نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات ووٹنگ کے عمل کو متاثر کرنے کی بدنیتی پر مبنی کوشش ہیں۔

آر جے ڈی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، ''پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے دوران مہاگٹھ بندھن کے مضبوط بوتھوں پر جان بوجھ کر ووٹنگ کی رفتار کم کرائی جا رہی ہے۔ وقفے وقفے سے بجلی کاٹ کر انتظامیہ ووٹروں کو پریشان کر رہی ہے۔'' پارٹی نے الیکشن کمیشن سے اپیل کی کہ ''ایسی دھاندلی، بدنیتی اور تعصب پر مبنی

(باقی صفحہ 4 پر)

ظہران ممدانی کو میئر بننے سے روکنے کیلئے 26 ارب پتیوں نے کروڑوں ڈالر خرچ کیے، امریکی اخبار میں انکشاف

نیویارک، 6 نومبر (یو این آئی) امریکی اخبار نے انکشاف کیا ہے کہ ظہران ممدانی کو نیویارک کا میئر بننے سے روکنے کے لیے 26 ارب پتیوں نے اپنے کروڑوں ڈالر خرچ کر ڈالے۔

امریکی اخبار فوربز نے رپورٹ میں انکشاف کیا کہ ظہران ممدانی کو نیویارک کا میئر بننے سے روکنے کے لیے 26 ارب پتیوں نے زور لگایا اور

(باقی صفحہ 4 پر)

MeZban
Restaurant & Caterer
میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کیٹرریر
کی دوسری شاخ
اب
65B، شیکسپیئر سرانی 7 پوائنٹ، پارک سرکس، کولکاتا۔17 میں
آپ کی خدمت میں حاضر ہے
پیش خدمت ہے
انڈین، مغلائی اور چائنیز کے لذیذ کھانے

مٹن بریانی	مٹن چانپ	مٹن قورمہ	مٹن رزالہ
چکن بریانی	چکن چانپ	چکن بھرتہ	چکن دو پیازہ
چکن تندوری	چکن ٹکہ	چکن ریشمی کباب	اور بٹر نان کے علاوہ
زعفرانی فرنی	گاجر حلوہ،	گلاب جامن	شاہی ٹکڑا وغیرہ

MeZban
Restaurant & Caterer
65B, Shakespare Sarani, Near 7 Point, Park Circus, Kolkata - 700017
6, Ripon Street, Kolkata-700016
033 4520 3099 / 81000 87846 / 89614 87690
FOLLOW US :

With the initiative of Hon'ble Chief Minister
Mamata Banerjee
The 31st Kolkata International Film Festival has commenced! The event will continue from 6 November to 13 November, across 21 venues.

- Click to know about category-wise schedule: https://kiff.in/movie-schedule/category
- Click to know about venue-wise schedule: https://kiff.in/movie-schedule/venue

Other Events
Satyajit Ray Memorial Lecture | Speaker- Ramesh Sippy | Moderator- Goutam Ghose | 7 November | 11:30 am | Sisir Mancha
Seminar: Beyond Borders | 7 November | 4 pm | Sisir Mancha
Seminar: Polish Cinema Then & Now | 8 November | 3 pm | Sisir Mancha
Seminar: Guru Dutt: The Melancholic Maverick | 9 November | 4 pm | Sisir Mancha
Master Class with Brillante Mendoza | 10 November | 12 noon | Bangla Academy
Seminar: AI & The Future of Cinema | 10 November | 4 pm | Sisir Mancha
Seminar: Ritwik Ghatak Centenary & Beyond | 11 November | 4 pm | Sisir Mancha
Ritwik Ghatak Memorial Conversation: Adoor Gopalakrishnan in conversation with Anup Singh
12 November | 4 pm | Sisir Mancha
Centenary Tribute to Ritwik Ghatak followed by felicitation of actors, students and technicians of Ritwik Ghatak
13 November | 1:30 pm | Rabindra Sadan

Exhibitions
Centenary Tribute Ritwik Ghatak | The Subaltern Voice | Nandan Foyer
Tribute to the Centenarians: Pradip Kumar, Guru Dutt, Santosh Dutta, Samuel Altman, Sam Peckinpah, Richard Burton & Wojciech Has | Gaganendra Shilpa Pradarshashala
Polish Cinematography in Posters: The Art of Andrzej Pągowski | Gaganendra Shilpa Pradarshashala

kiff 31
Kolkata International Film Festival
(Accredited by FIAPF)
6 -13 November 2025
ICA- D2159(21)/2025
www.kiff.in
Department of Information & Cultural Affairs, Government of West Bengal

'شیشوساتھی' اسکیم میں دل کی کئی سنگین بیماریاں شامل کی گئیں
300 کروڑ مختص: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا اعلان

کولکاتا:6 نومبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی حکومت نے متاثرہ بچوں کے مفت علاج کو یقینی بنانے کے لیے اپنی اہم سماجی بہبود کی اسکیم 'شیشوساتھی' کو بڑھا کر دل کی کئی سنگین بیماریاں شامل کی ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ کے ذریعے 300 کروڑ کے نئے مختص کرنے کا اعلان کیا۔ بہت سے بچے دل کی نازک حالتوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں، اور بروقت علاج کے بغیر، ان کا مستقبل اکثر غیر یقینی رہتا ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، حکومت نے اب کئی نایاب اور جان لیوا امراض قلب کو شیشوساتھی اسکیم کے تحت شامل کیا ہے۔ اب سے، ان بیماریوں کا علاج سرکاری ہسپتالوں میں مفت کیا جائے گا، جس کی مکمل مالی امداد ریاست کی طرف سے کی جائے گی۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق، 63,000 سے زائد بچے پیدائشی عوارض جیسے کہ پھٹے ہوئے ہونٹ، کلیفٹ تالو اور کلب فٹ کا شکار ہیں۔ ایسی حالتیں جن کے لیے مہنگے علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ بیماریاں، جو پہلے اسکیم کے دائرہ سے باہر تھیں، اب توسیع شدہ شیشوساتھی پروگرام کے تحت مکمل طور پر مفت علاج کی جائیں گی، جس سے والدین کو مالی بوجھ سے نجات ملے گی۔

'شیشوساتھی' پروجیکٹ 2013 میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حکومت کے تحت شروع کیا گیا تھا تاکہ سرکاری اسپتالوں میں بچوں کا مفت علاج کیا جا سکے۔ پیچیدہ اور نازک بیماریوں کی اس تازہ ترین شمولیت کے ساتھ، پہل نے ریاست میں ہر بچے کے لیے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو یقینی بنانے کی جانب ایک اور اہم قدم اٹھایا ہے۔

31 ویں کولکاتا انٹرنیشنل فلم فیسٹیول 2025 کا شاندار آغاز
ممتا بنرجی کی صدارت میں پروگرام، فلموں کے علاوہ اس مرتبہ کارآمد سمینار بھی ہوں گے

کولکاتا 6 نومبر: (خورشید فرازی) 31 ویں کولکاتا انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کا سابق کرکٹر سوروگنگولی نے قندیل جلا کر افتتاح کیا اور اس موقع پر ممتاز اداکار اور ممبر پارلیمنٹ شتروگھن سنہا نے فلم فیسٹیول کے شروع ہونے کا اعلان کیا۔ یہ فلم فیسٹیول 13 نومبر تک چلے گا۔ یہ افتتاحی پروگرام دھنو دھنوا آڈیٹوریم، علی پور، کولکاتا میں ہوا۔ افتتاحی پروگرام کے بعد افتتاحی فلم "سپتا پدی" دکھائی گئی جو 1961 کی فلم ہے جسے اجوئے کر نے لکھا اور ہدایت کار بھی وہی تھے۔ اس پروگرام میں آرتی کھو پادھیائے، رمیش پپی (فلم شعلے کے ہدایت کار) اور انجوئے گھوش مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ اس فلم فیسٹیول کے دوران ستیہ جیت رے میموریل لیکچر بھی ہوگا جس میں رمیش پپی اور گوتم گھوش حصہ لیں گے۔ یہ پروگرام 7 نومبر کو ہوگا۔ سمینار بھی ہوگا جو بعنوان سرحد سے پار گرو دت پر خصوصی سمینار ہوگا۔ ریچو یک گھٹک پر بھی خصوصی سمینار ہوگا۔ اس فلم فیسٹیول کا مقصد صرف عجوبہ فلم دکھانا نہیں ہے بلکہ عجوبہ روزگار فلمیں، ہدایت کار، فلم کے اداکاروں پر خصوصی مباحثہ ہوگا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کلکتہ انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں بہت سارے پروگرام بھی ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ اس وقت ستیہ جیت رے اور گرودت کے علاوہ ریچو یک گھٹک پر جو پروگرام کا فیصلہ لیا گیا ہے وہ ہندوستانی سنیما کو ایک نئے دور میں لے جائے گا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جس طرح بنگال میں بنگلہ فلموں کو ایک نئی زندگی دی اور انہیں مکمل تباہی سے بچایا وہ اپنی جگہ پر خود ایک بڑی بات ہے۔

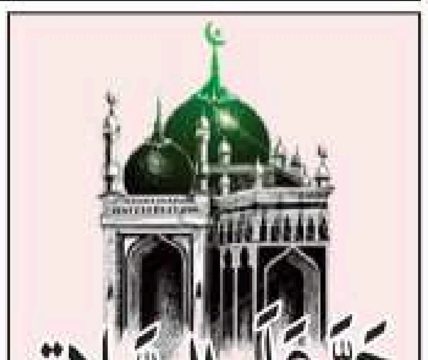

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
07 ر نومبر 2025

فجر	4 بج کر 21 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 44 منٹ
ظہر	11 بج کر 21 منٹ
عصر	3 بج کر 20 منٹ
مغرب	5 بج کر 01 منٹ
عشاء	6 بج کر 12 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے فارم آن لائن دستیاب: کمیشن نے رہنمائی جاری کی

کولکاتا: 6 نومبر (عوامی نیوز سروس) ریاست میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (SIR) مہم کے دوران الیکشن کمیشن نے گنتی سے متعلق تمام فارم آن لائن فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جمعرات کی صبح سے یہ فارم چیف الیکٹورل آفیسر، مغربی بنگال کی سرکاری ویب سائٹ اور کمیشن کی موبائل ایپ NETECI. کے ذریعے ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں۔

ذرائع کے مطابق نئی سہولت سے خاص طور پر ان ووٹرز کو فائدہ ہوگا جو ملازمت، مصروفیات یا ریاست سے باہر رہنے کی وجہ سے براہ راست بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) سے فارم نہیں حاصل کر پا رہے تھے۔ تکنیکی خرابی کی وجہ سے منگل کو یہ فیچر فعال نہیں تھا، تاہم جمعرات سے اسے مکمل طور پر بحال کر دیا گیا ہے۔

ایک سینئر افسر نے بتایا کہ فارم ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد انہیں روایتی طریقے کے مطابق بھرنا ہوگا اور پھر مقررہ ہدایات کے تحت پورٹل پر اپ لوڈ کرنا ہوگا۔ پورٹل پر فارم اپ لوڈ کرنے کے تمام مراحل تفصیل کے ساتھ درج ہیں۔ ادھر ریاست بھر میں بی ایل اوز گھر گھر پہنچ کر فارم تقسیم کرنے اور ووٹروں سے ضروری معلومات جمع کرنے میں مصروف ہیں۔ کمیشن نے اس مہم کے لیے 80 ہزار سے زیادہ بی ایل اوز کی تعیناتی کی ہے، جبکہ بدھ کی رات تک ایک کروڑ سے زائد گنتی کے فارم شہریوں میں تقسیم کیے جا چکے تھے۔ سیاسی جماعتوں نے بھی اپنے بوتھ لیول ایجنٹس (BLAs) کو بی ایل اوز کے کام کی نگرانی اور ووٹروں کی سہولت کے لیے سرگرم کر رکھا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایس آئی آر کا یہ عمل نہ صرف مغربی بنگال بلکہ ملک کی دیگر 11 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بھی بیک وقت جاری ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ اس مہم کا مقصد آئندہ انتخابات سے پہلے ایک مکمل، درست اور تازہ ترین ووٹر لسٹ تیار کرنا ہے۔

کولکاتا میونسپل کارپوریشن وارڈ نمبر 54 میں ووٹر بچاؤ مہم، کونسلر امیر الدین بابی کی پہل

کولکاتا: 6 نومبر (نور عالم) کولکاتا کارپوریشن وارڈ نمبر 54 میں ترنمول کانگریس کے کونسلر امیر دین بوبی کی قیادت میں "ووٹر رکشا کیمپ" کا انعقاد کیا گیا، جہاں مقامی شہریوں کو ووٹر لسٹ کی تازہ کاری اور دستاویزات کی تصدیق میں مدد فراہم کی گئی۔ اس موقع پر کونسلر امیر دین بوبی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام خود سنجیدہ نہیں ہوں گے تو نقصان بھی کا ہوگا، اس لیے ضروری ہے کہ ہم سب ووٹر لسٹ اور ضروری دستاویزات کو درست رکھیں۔ انہوں نے مرکز کی بی جے پی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے عوام کو لبھانے کے خواب دکھا کر اقتدار حاصل کیا، مگر آج ملک بے روزگاری، مہنگائی، نوٹ بندی اور مذہبی نفرت کی آگ میں جل رہا ہے۔ اب عوام سمجھ چکے ہیں کہ یہ صرف جھوٹ اور جملے بازی کی سرکار ہے۔ بوبی نے کہا کہ عوام کا بھروسہ ہمیشہ عدلیہ اور الیکشن کمیشن پر رہا ہے، لیکن موجودہ حکومت ان اداروں پر بھی حملہ کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمہوریت کا خون کیا جا رہا ہے، اور راہل گاندھی نے وزیر اعظم مودی اور الیکشن کمیشن کو بے نقاب کر دیا ہے کہ کس طرح ہریانہ الیکشن میں 25 لاکھ ووٹ چوری کر کے حکومت بنائی گئی۔ یہاں تک کہ ایک برازیلی ماڈل کی تصویر سے 10 بوتھ پر 22 ووٹ ڈالے گئے۔

"کونسلر نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ آگے آئیں اور اپنے ووٹر تفصیلات کی جانچ کریں۔" "اگر 2002 کی ووٹر لسٹ میں آپ کا نام نہیں ہے، تو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ مطلوبہ 12 دستاویزات میں سے کوئی ایک ڈاکیومنٹ جمع کر کے اپنا حق محفوظ کریں۔" بوبی نے بی جے پی پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی SIR کے نام پر ملک میں خوف کا ماحول پیدا کرنا چاہتی ہے، لیکن مغربی بنگال کے عوام کو ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ ترنمول کانگریس اور اس کے کارکن عوام کے ساتھ ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بینرجی نے صاف کہا ہے کہ "کسی بھی اصلی ووٹر کا حق ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا!"

☆☆

ایس آئی آر کیس سے متعلق ہائی کورٹ نے الیکشن کمیشن سے حلف نامہ طلب کیا

کولکاتا:6 نومبر (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ایس آئی آر معاملے میں قومی الیکشن کمیشن کا حلف نامہ طلب کیا ہے۔ بنگال میں SIR کس عمل میں ہے؟ قائم مقام چیف جسٹس سوجوئے پال کی ڈویژن بنچ نے حلف نامہ کی شکل میں اس کی اطلاع دینے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت کے حکم کے مطابق یہ حلف نامہ 18 نومبر تک جمع کرانا ہوگا۔ دوسری جانب جمعرات کو ہونے والی سماعت میں کیس دائر کرنے والے وکیل نے بی ایل اوز کو مناسب سیکیورٹی فراہم کرنے کی استدعا کی۔ اس معاملے میں، قائم مقام چیف جسٹس سوجوئے پال کی ڈویژن بنچ نے واضح طور پر مشاہدہ کیا کہ حکومت اپنے کارکنوں کو تحفظ فراہم کرنا جانتی ہے۔ کوئی الگ حکم دینے کی ضرورت نہیں۔

الیکشن کمیشن نے گزشتہ پیر کو بنگال میں ایس آئی آر کا اعلان کیا تھا۔ عمل شروع ہو چکا ہے۔ عوام کے ذہنوں میں ہزاروں سوالات ہیں۔ ترنمول کا دعویٰ ہے کہ 26SIR سے پہلے ووٹ کا فائدہ اٹھانے کے لیے جائز ووٹروں کے ناموں کو خارج کرنا ہے۔ اس پر ریاستی سیاست زوروں پر ہے۔ دریں اثنا، جمعہ کو پنٹو کرار نے کلکتہ ہائی کورٹ میں ایس آئی آر کو لے کر مفاد عامہ کی عرضی داخل کی۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں درخواست میں مدعی نے ایس آئی آر کی آخری تاریخ میں توسیع کی درخواست کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے عدالت کی نگرانی میں ایس آئی آر کرانے کے لیے بھی کہا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ مدعی نے وضاحت بھی مانگی ہے کہ اسمبلی انتخابات سے پہلے ایس آئی آر کی ضرورت کیوں ہے۔

آج جمعرات کو اس کیس کی سماعت کارگزار چیف جسٹس سوجوئے پال کی ڈویژن بنچ میں ہوئی۔ سماعت کے دوران مدعی کے وکیل نے سوال اٹھایا کہ SIR 2002 کی بنیاد پر کیوں کرایا جا رہا ہے، ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی استدعا کی کہ SIR بنگال میں 2025 کے ڈیٹا کی بنیاد پر کرایا جائے۔ دوسری جانب قومی الیکشن کمیشن کے وکیل نے سماعت میں کہا کہ آخری ایس آئی آر 2002 میں کرایا گیا، جن لوگوں کے نام اس وقت ووٹر لسٹ میں تھے انہیں کوئی نئی دستاویزات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں۔ دوسری طرف، بی ایل اوز نے ایس آئی آر کے عمل میں گھر گھر جانا شروع کر دیا ہے۔ انہیں دھمکیوں کا سامنا ہے۔ مدعی کے وکیل نے آج کلکتہ ہائی کورٹ میں یہ مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل اوز کو ہر طرف سے دھمکیوں کا سامنا ہے، وہ سرکاری ملازم ہیں۔ انہیں سیکورٹی فراہم کی جائے۔ تاہم قائم مقام چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ نے درخواست خارج کر دی۔

مغربی بنگال میں ایس آئی آر مہم میں رفتار تیز، صرف دو دن میں ایک کروڑ سے زائد لوگوں تک فارم پہنچائے گئے

کولکاتا:6 نومبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (SIR) مہم نے آغاز کے صرف دو دن کے اندر غیر معمولی رفتار پکڑ لی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق بدھ کی رات 10 بجے تک ریاست بھر میں ایک کروڑ سے زیادہ فارم گھر گھر پہنچا دیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق، مہم کے پہلے دن 4 نومبر کو تقریباً 18 لاکھ فارم تقسیم کیے گئے تھے، جبکہ دوسرے دن 5 نومبر کی شام 4 بجے تک یہ تعداد بڑھ کر 66 لاکھ تک جا پہنچی۔ دونوں دن کے اعداد و شمار کو ملایا جائے تو مجموعی طور پر فارموں کی تعداد ایک کروڑ سے تجاوز کر گئی۔ اس دوران فارم تقسیم کرنے کی کارروائی رات دیر تک جاری رہی، اور رات 8 بجے تک یہ تعداد 1.1 کروڑ (11 ملین) تک پہنچ چکی تھی۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے مطابق، ریاست بھر میں تعینات 80,681 بوتھ لیول افسر (BLOs) اور مختلف پارٹیوں کے 70 ہزار سے زائد بوتھ لیول ایجنٹس شیڈول کے مطابق گھر گھر جا کر ووٹروں سے رابطہ کر رہے ہیں۔ کمیشن نے ہدایت جاری کی ہے کہ ہر اہل ووٹر تک فارم ضرور پہنچایا جائے اور تصدیقی عمل میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ ضلعی انتخابی افسران نے تمام سیاسی جماعتوں سے درخواست دہرائی ہے کہ ہر بوتھ پر صرف ایک ہی ایجنٹ کی تعیناتی یقینی بنائیں تاکہ فارموں کی تصدیق میں کوئی خلل پیدا نہ ہو۔ اس وقت مغربی بنگال میں 7 کروڑ 66 لاکھ 37 ہزار رجسٹرڈ ووٹر موجود ہیں، اور خصوصی نظر ثانی کی یہ مہم ریاست کے تمام 294 اسمبلی حلقوں میں بیک وقت چل رہی ہے۔ 2002 کی آخری جامع نظر ثانی میں شامل ووٹروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ضروری تفصیلات مکمل کر کے اپنے فارم جمع کرائیں۔ اسی سلسلے میں، الیکشن کمیشن کی تین رکنی مرکزی ٹیم ریاست میں مہم کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے کوچ بہار، جلپائی گوڑی اور علی پور دوار اضلاع کا دورہ کر رہی ہے، جو 8 نومبر تک جاری رہے گا۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر منوج کمار اگروال بھی اس ٹیم کے ساتھ ہیں۔

☆☆

بانسبیڑیا 19 نمبر وارڈ میں سی پی ایم-ترنمول کی جانب سے ایس آئی آر ہیلپ سینٹر

ہگلی:6 نومبر (محمد شعیب عالم) ایس آئی آر کا تیسرا دن کچھ لوگوں میں دہشت تو کچھ کا کہنا ہے "جو ہوگا دیکھا جائے گا" ادھر روزانہ پچاس ووٹروں کے درمیان ایس آئی آر فارم کی تقسیم ایک بی ایل او کی جانب سے کی جا رہی ہے۔ یہاں ہم بانسبیڑیا میونسپلٹی کے تحت وارڈ نمبر انیس کی بات کریں تو یہ وارڈ جوٹ مل مزدوروں کا علاقہ ہے۔ یہاں گزشتہ انتخاب میں پہلی بار ترنمول کانگریس کی جیت ہوئی تھی۔ یہاں ترنمول کانگریس کے عروج کے زمانے میں بھی سی پی آئی ایم ہی قابض رہی لیکن گزشتہ میونسپلٹی انتخاب میں بایاں محاذ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ادھر ترنمول کی ٹکٹ پر کامیاب ہونے والے محمد شہید خود کو سرخیوں میں بنے رہنے کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑتے ہیں۔ ریاستی حکومت کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے خود کو سرے فہرست رکھنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ چاہے دوارے سرکار کیمپ ہو، سواستھ ساتھی کیمپ ہو یا پھر دیگر۔ ادھر گزشتہ چار نومبر سے ایس آئی آر کا کام شروع ہو چکا ہے۔ یہاں کے ووٹروں کے مسائل حل کرنے کیلئے ہیلپ ڈیسک لگائے گئے ہیں ترنمول کانگریس وارڈ نمبر انیس کے کاؤنسلر کے جانب سے۔ ٹھیک اسی طرح سے روز اول سے ہی اس وارڈ کے سابق سی پی آئی ایم کاؤنسلر رافیہ پروین کے شوہر سرف الدین (بپی) اپنے طریقے سے ایس آئی آر ہیلپ سینٹر لگائے ہیں جہاں وہ اور انکا بھائی قیام الدین ایس آئی آر فارم فل اپ کرنے سے لیکر 2002 ووٹر لسٹ سے میں ووٹروں کے نام تلاشنے کا کام بھی انجام دے رہے ہیں۔ ان سے پوچھا گیا کہ کیا آئندہ ووٹ کی تیاری چل رہی ہے؟ اس پر انہوں نے کہا کہ ووٹ کی تو بات کی بات ہے پہلے جو ہمارا کام ہے وہ کر رہا ہوں جب ووٹر ہی محفوظ نہیں ہونگے تو ہمیں ووٹ کہاں۔ ادھر کاؤنسلر کا لڑکا صدام ایس آئی آر کی کارروائی شروع ہونے کے قبل سے ہی مائک کے ذریعے ووٹروں میں بیداری مہم چلا رہے ہیں انکا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی ہدایت پر ہم وارڈ میں ہیلپ ڈیسک لگائے ہیں اور ووٹروں کے مسائل کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

☆☆☆

بانکوڑہ میں رات کے اندھیرے میں ترنمول لیڈروں پر 'حملہ'، بی جے پی کٹہرے میں

بانکوڑہ:6 نومبر (عوامی نیوز سروس) پتراسیر بلاک ترنمول یوتھ کانگریس کے نائب صدر ملن کاری پر یاترا دیکھ کر واپس جاتے ہوئے حملہ کیا گیا۔ اسے مبینہ طور پر مارا پیٹا گیا۔ اتنا ہی نہیں الزام ہے کہ ترنمول لیڈر کے ساتھ موجود دو ساتھیوں کی بھی پٹائی کی گئی۔ اس واقعہ میں ترنمول کے تین لیڈر شدید زخمی ہو گئے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ بدھ کی رات پتراسیر تھانے کے علاقے کے کاکڑ ڈنگا موڑ میں پیش آیا۔ ترنمول کا دعویٰ ہے کہ اس واقعہ میں بی جے پی سے وابستہ شرپسند ملوث تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ اس واقعے میں کون یا کون ملوث ہے اس کی تحقیقات جاری ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ملن کاری اور ترنمول کے دو کارکن، شوبھدیپ چکرورتی اور سفل گھوش بدھ کی رات یاترا دیکھنے گئے تھے۔ نوجوان ترنمول لیڈر اور تین دیگر کو پتراسیر پولیس اسٹیشن کے کاکڑ ڈنگا چوراہے سے دودھدے پوکور سے متصل بانکوڑہ بردھمان روڈ پر روکا گیا۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ جانتے، انہیں بے دردی سے مارا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ملن قادری کی انگلی تکلنے سے کٹ گئی ہو گی۔ دوسری جانب شوبھدیپ چکرورتی کے سر پر تیز دھار ہتھیار سے وار کیا گیا۔ تینوں زخمیوں کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ضلع ترنمول قیادت نے الزام لگایا کہ بدھ کی رات بی جے پی کی پتراسیر منڈل کمیٹی کے لیڈروں میں سے ایک سواروپ گھوش کی قیادت میں یہ حملہ منصوبہ بند طریقے سے کیا گیا۔ بشنوپور آرگنائزنگ ضلع ترنمول کانگریس کے صدر سبرت دتہ نے الزام لگایا، ملن قادری بدھ کی رات نیائی نگر میں یاترا دیکھ کر گھر واپس آ رہے تھے۔ انہیں کاکڑ ڈنگا اور دودھدے پکور سے متصل علاقے میں سڑک پر روک دیا گیا اور بی جے پی لیڈر سوروپ گھوش کی قیادت میں بدمعاشوں نے حملہ کیا۔ ضلع ترنمول کانگریس کے صدر نے کہا کہ بی جے پی نے پرامن علاقے کو خراب کرنے کے لیے منصوبہ بند طریقے سے یہ حملہ کیا ہے۔

کیا بنگال میں سردی زیادہ پڑے گی؟ محکمہ موسمیات کی کیا پیشین گوئی ہے؟

کولکاتا:6 نومبر (عوامی نیوز سروس) پچھلے سال اکتوبر میں درجہ حرارت میں کمی آئی۔ درجہ حرارت تقریباً 20 یا اس سے نیچے گر گیا۔ لیکن اس بار کیا ہوگا؟ آج 6 نومبر ہے۔ لیکن درجہ حرارت ابھی 20 سے نیچے نہیں آیا ہے۔ تو سردیاں کب آئیں گی؟ کیا کہتا ہے علی پور محکمہ موسمیات؟ علی پور اب تک موسم سرما کے بارے میں کوئی اچھی خبر نہیں دے سکا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مغربی طوفان شمال مغربی ہندوستان سے مسلسل داخل ہو رہے ہیں۔ ٹھنڈی ہوا کی سپلائی اچھی نہیں ہے، اس لیے درجہ حرارت کم نہیں ہو رہا۔ اسی وقت، مشرقی وسطی خلیج بنگال میں کم دباؤ منتقل ہو گیا ہے اور شمال مشرقی خلیج بنگال میں واضح کم دباؤ میں تبدیل ہو گیا ہے۔ فی الحال، یہ بنگلہ دیش کے ساحل سے متصل علاقے میں ہے۔ اس کے اثر کی وجہ سے پانی کے بخارات آہستہ آہستہ داخل ہو رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں درجہ حرارت کم نہیں ہو رہا ہے۔ تاہم، اگر اس کم دباؤ کے اثر سے موسم سرما میں داخل نہیں ہوتا ہے، تب بھی شمال مشرقی خلیج بنگال اور ملحقہ میانمار اور بنگلہ دیش کے ساحلوں میں سمندر کھردرا رہے گا۔ اس وجہ سے ماہرین موسمیات نے ماہی گیروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ جنوبی بنگلہ دیش اور مشرقی وسطی اور شمال مشرقی خلیج بنگال سے ملحقہ علاقوں میں زیادہ گہرائی میں نہ جائیں۔

13 لاکھ روپے نہ ملنے پر بیٹے نے ماں کو زخمی کر دیا، بیٹے کے خلاف تھانے شکایت درج

بروئی پور:6 نومبر (عوامی نیوز سروس) اس نے بیٹے کو جنم دیا۔ اس نے اسے اپنے آخری وسائل سے اٹھایا۔ اور بیٹا وہ ہے جس نے 13 لاکھ روپے نہ ملنے پر ماں کا سر توڑ دیا۔ اس شکایت پر ایک خاتون نے اپنے بیٹے کے خلاف شکایت درج کرائی۔ اس واقعہ کو لے کر جنوبی 24 پرگنہ کے نریندر پور کے اچھے پوتا علاقے میں زبردست ہنگامہ ہے۔ کملیش اس علاقے کے رہنے والے بھلو اور گیتا سردار کا اکلوتا بیٹا ہے۔ جوڑا سبزی فروش ہے۔ کملیش ایک الیکٹرک مکینک ہے۔ انہوں نے اپنے آخری وسائل سے اپنے بیٹے کی پرورش کی۔ تاہم، یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ بیٹا اپنے والدین کی پوری صلاحیت کے مطابق خیال نہیں رکھتا۔ معلوم ہوا ہے کہ چند روز قبل والدین نے گھر کی چھت ڈال دی تھی۔ اس وقت کملیش نے مبینہ طور پر اپنے والدین کی 3 لاکھ روپے کی مدد کی تھی۔ نوجوان کو ابھی تک وہ رقم اس کے والدین سے واپس نہیں ملی ہے۔ خاتون کا دعویٰ ہے کہ کملیش فی الحال 13 لاکھ روپے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ لیکن خاتون نے کہا کہ اتنی بڑی رقم اپنے بیٹے کو دینا ممکن نہیں ہے۔ الزام ہے کہ کملیش نے اس کے بارے میں بتانے پر اپنی ماں اور باپ پر حملہ کیا۔ مار پیٹ کے نتیجے میں ماں کا سر پھٹ گیا۔ والد بھی زخمی ہوئے۔ خاتون فی الحال ایک مقامی اسپتال میں داخل ہے۔ تاہم اس کی جسمانی حالت مستحکم ہے۔ اس واقعے میں زخمی گیتا کافی مایوس ہے۔ اسے مجبور کیا گیا کہ وہ اپنے بیٹے کے خلاف نریندر پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائیں۔ تاہم کملیش ابھی تک پولیس کے ہاتھوں پکڑا نہیں گیا ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

پوربی ریلوے
تصحیح
تصحیح جاری کیا گیا ہے بروز 04.11.2025 کو 18.04 بجے جو ای ٹینڈر نمبر: ڈبلو 2-3 2 6-یو ایس ایف ڈی-2025-26 (کھلا ٹنڈر) جو 07.11.2025 کو جاری ہوگا برائے الٹراسونک ٹسٹنگ برائے پٹریاں اور ویلڈز کے ساتھ ڈیجیٹل یو ایس ایف ڈی مشینیں نشان زدہ روٹوں پر برائے سیالدہ، ہوڑہ، آسنسول اور مالدہ ڈویژن برائے پوربی ریلوے حسب فی انڈین ریلوے معیاری نشاندہی برائے الٹراسونک ٹسٹنگ برائے پٹریاں اور ویلڈز (نظر ثانی شدہ 2022) جسے جاری کیا ہے بذریعہ آر ڈی ایس او موجودہ حالیہ گائیڈ لائنس جس میں بند ہونے کی تاریخ اور وقت کو اس طور پر پڑھا جائے جسے 14.11.2025 14.00 بجے بجائے اس کے 07.11.2025 14.00 بجے۔ دیگر شرائط اور ضوابط بدستور رہتی ہیں۔
MISC-267/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے تجربہ کار اداکار اور آسنسول کے ایم پی شتروگھن سنہا اور معروف گلوکارہ آرتی مکھرجی کو 31 ویں کولکاتا بین الاقوامی فلم فیسٹیول کے موقع پر، سیاسی رہنماؤں اور فلمی برادری کے اراکین کی موجودگی میں جمعرات کو کولکاتا میں دھنا دھنیو آڈیٹوریم میں باوقار بنگابی بھوشن ایوارڈ سے نوازا۔

جب تک بنگال کا ہر فرد اپنا فارم نہیں بھر لیتا اس وقت تک میں اپنا فارم نہیں بھروں گی: وزیر اعلیٰ

کولکاتا،6رنومبر:(عوامی نیوز سروس)وزیر اعلیٰ نے اس بات کی تصدیق کی کہ متعلقہ بوتھ سطح کے افسران جنوبی کولکاتا کے کالی گھاٹ میں ان کی سرکاری رہائش گاہ ۔کم۔آفس آئے۔ جمعرات کی سہ پہر کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ روز متعلقہ بی ایل او اپنے مخصوص کام کی انجام دہی کے لیے ہمارے محلے میں آئے تھے۔ ٹاسک کے مطابق وہ میری رہائش گاہ۔کم۔آفس آئے اور معلوم کیا کہ محلے میں کتنے ووٹر ہیں اور انہیں فارم دیے۔ میں نے خود کوئی فارم نہیں بھرا اور جب تک مغربی بنگال کا ہر فرد اپنا فارم نہیں بھرتا، میں اپنا فارم نہیں بھروں گی۔ تاہم انہوں نے کچھ مقامی میڈیا آوٹ لیٹس میں ان خبروں کی تردید کی کہ وہ متعلقہ BLOs سے گنتی کے فارم ذاتی طور پر قبول کرنے کے لیے اپنی رہائش گاہ سے باہر آئی تھیں۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایسی رپورٹس جھوٹی، گمراہ کن اور جان بوجھ کر پروپیگنڈہ پھیلائی جارہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا گیا کہ مختلف میڈیا آؤٹ لیٹس اور اخبارات نے اطلاع دی ہے کہ انہوں نے اپنے گھر سے نکل اور ذاتی طور پر BLO سے گنتی کا فارم لیا۔ یہ خبر مکمل طور پر جھوٹی، گمراہ کن اور جان بوجھ کر پھیلایا گیا پروپیگنڈا ہے۔ چیف منسٹر اور ان کی پارٹی شروع سے ہی ایس آئی آر کی مخالفت کرتی رہی ہے اور یہ دعویٰ کرتی رہی ہے کہ نظر ثانی کا یہ عمل محض بی جے پی اور مرکزی حکومت کی طرف سے ریاست میں این آر سی کو نافذ کرنے کی کوشش ہے۔ ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری اور لوک سبھا کے رکن ابھشیک بنرجی نے دھمکی دی ہے کہ اگر ایک بھی حقیقی ووٹر کا نام انتخابی فہرستوں سے نکالا گیا تو وہ بنگال سے نئی دہلی تک الیکشن کمیشن کے ہیڈکوارٹر کے سامنے ریلی نکالیں گے۔ دوسری طرف، بی جے پی نے دعویٰ کیا ہے کہ ترنمول کانگریس ایس آئی آر کی مخالفت کر رہی ہے کیونکہ اسے خدشہ ہے کہ انتخابی فہرستوں سے غیر قانونی بنگلہ دیشی اور روہنگیا کے نام حذف ہو سکتے ہیں۔ تین فیز ایس آئی آر کا پہلا مرحلہ منگل کو مغربی بنگال میں شروع ہوا۔ اس مرحلے کے دوران، بی ایل او گھر گھر جا کر ووٹروں کے پاس گنتی کے فارم دے رہے ہیں۔ توقع ہے کہ یہ سارا عمل اگلے سال مارچ تک مکمل ہوجائے گا۔

او بی سی معاملے میں ہائی کورٹ کی مداخلت پر سپریم بریک سے ریاست کو راحت

کولکاتا،6رنومبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ او بی سی کیس میں سپریم کورٹ کے اگلے حکم تک مداخلت نہیں کر سکے گی۔ اس کے نتیجے میں ریاستی حکومت کو قدرتی طور پر راحت ملی ہے۔ واضح ہو کہ جمعرات کو سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوائی کی بنچ میں کیس کی سماعت ہوئی۔ کپل سبل نے آج عدالت میں ریاست کی طرف سے بحث کی۔ انہوں نے کہا کہ حالانکہ ریاست کو ایک کیس میں حکم امتناعی مل گیا ہے لیکن کلکتہ ہائی کورٹ کہہ رہا ہے کہ وہ پرانے کیس کی سماعت کرے گا۔ کیس کی سماعت 18 تاریخ کو ہائی کورٹ میں ہوگی۔ چیف جسٹس گوائی نے یہ جان کر عدم اطمینان کا اظہار کیا کہ کلکتہ ہائی کورٹ پرانے کیس کی سماعت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم کیس کی سماعت کر رہے ہیں تو کلکتہ ہائی کورٹ کیوں کہہ رہا ہے کہ وہ پرانے کیس کی سماعت کرے گا؟ نئے کیس کے حکم امتناعی میں سب کچھ بتایا گیا ہے۔ ہائی کورٹ اگلی سماعت میں بینچ کی تبدیلی کا حکم بھی دے سکتا ہے۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ سال 22 مئی کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس راج شیکھر منتھا کی ڈویژن بنچ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے او بی سی سرٹیفکیٹ کو منسوخ کرنے سے متعلق اہم فیصلہ سنایا تھا۔ آرڈر کے مطابق 2010 سے پہلے کا او بی سی سرٹیفکیٹ درست ہے۔ تاہم 2010 سے 2024 تک ریاست کی طرف سے جاری کیے گئے تمام سرٹیفکیٹس کو منسوخ کردیا گیا تھا۔ اس کے نتیجے میں کئی لاکھ او بی سی سرٹیفکیٹ منسوخ کردیے گئے۔ ڈویژن بنچ نے دعویٰ کیا کہ 2010 کے بعد کے او بی سی سرٹیفکیٹ درست قواعد کے مطابق جاری نہیں کیے گئے تھے۔ اس لیے سرٹیفکیٹ منسوخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تاہم سرٹیفکیٹس کی منسوخی سے بھرتی کے عمل پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے کہا کہ ان کی تمام ملازمتیں برقرار رہیں گی۔ ریاست نے ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ دعویٰ کیا گیا کہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے نتیجے میں بہت سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ جس کے نتیجے میں ہائی کورٹ کے حکم پر عبوری حکم امتناعی دیا جائے۔ تاہم گزشتہ سماعت میں سپریم کورٹ نے ریاست کی درخواست کو خارج کر دیا تھا۔ کہا گیا کہ مذہب کی بنیاد پر کسی کو ریزرویشن نہیں دیا جا سکتا۔ ریاست نے یہ بھی بتایا کہ مذہب کی بنیاد پر او بی سی کی فہرست میں کسی بھی طبقے کو شامل کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں آج ریاست کو راحت ملی۔

ریاست کے 85 کالجوں میں نئے پرنسپل کی تقرری کیلئے منظوری

کولکاتا،6رنومبر: (عوامی نیوز سروس) گزشتہ چند برسوں میں ریاست کے کئی سرکاری کالجوں میں پرنسپل کا عہدہ خالی ہوگیا ہے۔ 2024 میں اہل امیدواروں سے درخواستیں طلب کی گئی تھیں۔ لیکن اس سال بھی کوئی تقرری نہیں ہوئی ہے۔ اس بار کالج سروس کمیشن نے کولکاتا سمیت مختلف یونیورسٹیوں کے تحت 85 کالجوں میں پرنسپلوں کی تقرری کو منظوری دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نامزد امیدواروں کو گزشتہ سوموار سے سفارشی خطوط ملنا شروع ہوگئے ہیں۔ کالج سروس کمیشن کے چیئرمین دیپک کر نے کہا کہ ہم تمام تیاریاں کر رہے ہیں تاکہ کسی بھی کالج میں پرنسپل کا عہدہ خالی نہ رہے۔ بھرتی کا عمل چوکسی کے ساتھ مکمل کیا گیا ہے۔ یہ پینل اگلے ایک سال تک کارآمد رہے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ کلکتہ یونیورسٹی کے تحت 19 کالجوں میں پرنسپلوں کا تقرر کیا گیا ہے۔ قابل ذکر کالجوں میں آنند موہن کالج، بی آر امبیڈکر کالج، بھان گڑھ مہاودیالیہ، مہاراجہ سری چندر کالج، نیتاجی نگر کالج، اور شیاما پرساد کالج شامل ہیں۔ کلکتہ یونیورسٹی کے علاوہ مغربی بنگال اسٹیٹ یونیورسٹی کے تحت 8 کالجوں، ودیا ساگر یونیورسٹی کے تحت 6، سدھو کانہو برسا یونیورسٹی کے تحت 3، نارتھ بنگال یونیورسٹی کے تحت 10، رابندر بھارتی یونیورسٹی کے تحت 1، کلیانی یونیورسٹی کے تحت 8، قاضی نذرل یونیورسٹی کے تحت 4، گوڑ یونیورسٹی کے تحت 7، گوروچن یونیورسٹی کے تحت 3 کالجوں میں پرنسپل کی آسامیاں بھری جارہی ہیں۔ بردوان یونیورسٹی کے تحت 3 اور بانکوڑہ یونیورسٹی کے تحت 5 آسامیاں پر کی جارہی ہیں۔ خیال رہے کہ 2024 میں کالج سروس کمیشن نے پرنسپلوں کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ لیکن بھرتی کا عمل مکمل ہونے میں تقریباً ایک سال لگ گیا۔ کمیشن نے تاخیر کی وجہ کیس کو بتایا۔ پچھلی بار پرنسپلز کے خلاف کئی مقدمات درج کیے گئے تھے۔ جب تک ان کا تصفیہ نہیں ہو جاتا، نئی تقرریاں مکمل نہیں ہوسکتیں۔ حکام کا کہنا تھا کہ سفارشی خطوط جمع کرانے کے بعد کالج مینجمنٹ کمیٹی پرنسپلز کو تقرری کے خطوط جاری کرے گی۔ ذرائع کے مطابق 85 کالجز کے پرنسپل کے عہدوں کے لیے 420 درخواستیں جمع کرائی گئیں۔ ان میں سے 316 امیدواروں کو انٹرویو کے لیے بلایا گیا تھا۔ 11 یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز پر مشتمل ایک پینل تشکیل دیا گیا۔ انہوں نے کل 140 امیدواروں کا انتخاب کیا اور حتمی پینل تشکیل دیا۔ غور طلب ہے کہ 2022 میں کالج سروس کمیشن نے تقریباً 70-80 کالجوں میں پرنسپلوں کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔

بنگلہ باڑی کو مزید 16 لاکھ ملیں گے، انتظامی کاموں میں تیزی لانے کیلئے جمعہ کو نبانہ میں میٹنگ

کولکاتا،6رنومبر: (عوامی نیوز سروس) نبانہ میں انتظامی کاموں کو تیز کرنا چاہتا ہے۔ سماجی تحفظ کے منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے کے لیے اجلاس بلائی گئی ہے۔ چیف سکریٹری کل بروز جمعہ صبح 11 بجے سے ضلع مجسٹریٹس کے ساتھ ورچوئل میٹنگ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق، نبانہ جل جیون، مشن بنگلہ باڑی، پاتھ شری پروجیکٹس پر میٹنگ کر رہا ہے۔ نبانہ ذرائع کے مطابق دسمبر سے بنگلہ باڑی پروجیکٹ کے تحت مزید 16 لاکھ مستفیدین کو رقم دی جائے گی۔ نبانہ نے پہلے ہی پاتھ شری پروجیکٹ کے لیے رقم مختص کی ہے۔ چیف سیکرٹری اضلاع میں منصوبوں کی پیشرفت کی رپورٹ لیں گے۔ چیف سیکرٹری کل کی میٹنگ میں بنگلہ باری پراجیکٹ کے سروے کی پیش رفت کی رپورٹ بھی لیں گے۔ نبانہ ذرائع کے مطابق چیف سکریٹری منوج پنت کل صبح 11 بجے سے نبانہ میں سلسلہ وار میٹنگیں کریں گے۔

جیون کرشنا ساہا کی ضمانت کی عرضی عدالت سے مسترد

کولکاتا ، 6رنومبر: (عوامی نیوز سروس) بنگال اسکول نوکری گھوٹالہ معاملے میں کولکاتا کی عدالت نے ٹی ایم سی ایم ایل اے جیون کرشنا ساہا کی ضمانت کی درخواست مسترد کردی۔ واضح ہو کہ ای ڈی نے بھرتی کی بے قاعدگیوں میں سی بی آئی کے ذریعہ درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر تحقیقات شروع کی تھی۔ ای ڈی نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے پہلے ہی 238 کروڑ روپے کے جرم کی رقم کو منسلک کیا ہے۔ یہاں کی ایک خصوصی عدالت نے جمعرات کو ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے جیون کرشنا ساہا کی ضمانت کی درخواست مسترد کردی۔ جنہیں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے مغربی بنگال میں اسکول میں نوکریوں کے گھوٹالہ کے سلسلے میں گرفتار کیا تھا۔ بیچار بھون کی خصوصی عدالت نے ساہا کی ضمانت کی درخواست کو مسترد کردیا اور مغربی بنگال کے سرکاری اور امداد یافتہ اسکولوں میں اسسٹنٹ اساتذہ کی بھرتی میں بے ضابطگیوں میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے بارے میں پہلی نظر میں اس کی عدالتی ریمانڈ کو 18 نومبر تک بڑھا دیا۔ خیال رہے کہ سپریم کورٹ نے سال کے شروع میں مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن کے ذریعہ اساتذہ اور عملہ کے طور پر 25,500 سے زیادہ امیدواروں کی تقرریوں کو منسوخ کردیا تھا اور اس پورے عمل کو دھوکہ دہی قرار دیا تھا۔ ای ڈی نے مرشدآباد ضلع کے بروان حلقہ سے ٹی ایم سی ایم ایل اے ساہا کو 26 اگست کو ان کی رہائش گاہ پر چھاپے کے دوران گرفتار کیا تھا، جب انہوں نے گھر کے پیچھے دیوار کو پھلانگ کر فرار ہونے کی کوشش کی۔

تیسرے فریق کی جانب سے فارم کی تقسیم کو لیکر الیکشن کمیشن سخت

کولکاتا،6رنومبر: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال میں ووٹر لسٹوں کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) مہم کے پہلے مرحلے کے دوران بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کی جانب سے تیسرے فریق کے ذریعے گنتی فارم تقسیم کرنے کی شکایات پر سخت موقف اختیار کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ ایسی غفلت اور خلاف ورزی پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے ایک اہلکار کے مطابق کچھ معاملات میں بی ایل اوز کے رشتہ دار، جو کہ مقامی سیاسی سرگرمیوں میں بھی شامل ہیں، فارم تقسیم کرتے ہوئے پائے گئے ہیں۔ واضح ہو کہ مغربی مدناپور ضلع کے داسپورا اسمبلی حلقہ میں ایک BLO، ریتوپرنا ہاجرہ کے خلاف ایک شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ان کے شوہر، اسیم ہاجرہ، جو ترنمول کانگریس کے لیڈر ہیں، ان کی جگہ فارم تقسیم کر رہے ہیں۔ شکایت کی تحقیقات کے بعد بی ایل او کو شوکاز نوٹس جاری کر دیا گیا ہے اور تسلی بخش جواب نہ ملنے پر قواعد کے مطابق تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ اس طرح کے کئی دیگر کیسز سے متعلق بھی شکایات موصول ہوئی ہیں اور تحقیقات جاری ہیں۔ مزید برآں، یہ بات سامنے آئی ہے کہ کچھ بی ایل او گھر گھر جانے کے بجائے ایک ہی جگہ پر بیٹھے ہیں اور ووٹرز کو آکر فارم جمع کرنے کو کہہ رہے ہیں، جو کمیشن کے رہنما اصولوں کے خلاف ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے اس معاملے میں بی ایل او کو وارننگ جاری کی ہے۔ غور طلب ہے کہ ریاست میں ایس آئی آر کا عمل 4 نومبر کو شروع ہوا تھا اور مارچ 2026 تک مکمل ہونے والا ہے۔ ریاستی اسمبلی کے انتخابات بھی اگلے سال ہونے والے ہیں، اس لیے کمیشن ووٹر لسٹ کو درست اور منصفانہ طریقے سے اپ ڈیٹ کرنے پر خصوصی زور دے رہا ہے۔

لال بازار کے قریب گودام میں آتشزدگی

کولکاتا ، 6رنومبر: (عوامی نیوز سروس) لال بازار کے قریب گودام میں آگ بھڑک اٹھی۔ واضح ہو کہ جمعرات کی صبح وسطی کولکاتا میں آر این مکھرجی روڈ پر واقع ایک گودام میں آگ لگ گئی، جس سے پورے علاقے میں دھوئیں کے گہرے بادل چھا گئے اور آگ بجھانے کی کارروائیوں کو مشکل بنا دیا۔ یہ مقام لال بازار سے بمشکل 200 میٹر کے فاصلے پر ہے جہاں کولکاتا پولس ہیڈکوارٹر واقع ہے، جس کی وجہ سے علاقے میں تشویش بڑھ گئی ہے۔ آگ پر قابو پانے کے لیے فوری طور پر چھ فائر بریگیڈ کو تعینات کیا گیا۔ خوش قسمتی سے، کوئی زخمی یا جانی نقصان نہیں ہوا۔ خیال رہے کہ متاثرہ گودام، ایک پرانے کثیر المنزلہ ڈھانچے میں تنگ اپروچ لین کے ساتھ واقع ہے، جس کا تعلق ایتھرٹن انجینئرنگ سے تھا اور اسے کمپیوٹر کے پرزہ جات، موٹر پارٹس اور کار کے لوازمات کو ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ مقامی لوگوں نے صبح 10 بجے کے قریب آگ دیکھی۔ ابتدائی اندازوں کے مطابق آگ ایئر کنڈیشننگ سسٹم میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہوگی۔ جو لوگ اوپری منزلوں پر موجود تھے وہ آگ کے مزید تیز ہونے سے پہلے ہی عمارت سے بحفاظت باہر نکلنے میں کامیاب ہوگئے۔ فائر فائٹرز کو اہم چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ گاڑھا، کیمیکل سے بھرا دھواں سانس لینے اور مرئیت کو انتہائی مشکل بنا دیا تھا۔ اطلاعات کے مطابق دھوئیں کی وجہ سے امدادی ٹیموں کے لیے آنکھوں میں جلن اور سانس لینے میں تکلیف ہوئی۔ ایک فائر فائٹر نے بتایا کہ عمارت کے اندر ذخیرہ شدہ کیمیکل دھوئیں کی شدت میں اضافہ ہوگیا جس سے اندرونی حصے میں داخل ہونا مشکل ہو رہا ہے۔ آکسیجن ماسک والے عملے نے داخلے کی کوشش کی جبکہ حفاظتی معاونت کے نظام کو تیار رکھا گیا تھا۔ آگ کے عملے نے سانس سے متعلق ممکنہ خطرات کو سنبھالنے کے لیے آکسیجن سلنڈر اور پانی کی فراہمی تیار کی۔ اونچی منزلوں تک پہنچنے کے لیے سیڑھیاں رکھی گئی تھیں، لیکن بھاری دھوئیں نے اندر کی موثر نقل و حرکت کو روک دیا۔ بعد میں ہوا صاف کرنے کے لیے ایک سموک سکشن مشین لائی گئی، اور فائر فائٹرز نے عمارت کے اوپری حصوں سے پھنسے ہوئے دھوئیں کو چھوڑنے کے لیے شیشے کی کھڑکیاں توڑ دیں۔ دوسری منزل پر موجود کئی کارکنوں نے بتایا کہ انہوں نے خوفناک چیخیں سنی اور فوراً سیڑھیوں سے نیچے اترے۔ انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ابتدائی انتباہ نے انہیں بغیر چوٹ کے نکلنے میں مدد کی، اس سے بچنے کے لیے جو زیادہ سنگین صورتحال ہو سکتی تھی۔ اس واقعے نے مصروف دفتری اوقات کے دوران ٹریفک میں خلل بھی پیدا کیا، کیونکہ آگ بجھانے کی کارروائیوں میں سہولت کے لیے سڑک کے ایک حصے کو بند کرنا پڑا۔ مسافروں نے بتایا کہ سڑک کی بندش اور سائٹ کے قریب موڑ کی وجہ سے پیدل چلنے پر مجبور ہیں۔ ایک دفتر جانے والے نے بتایا کہ اسے محدود نقل و حرکت کی وجہ سے اپنی گاڑی چھوڑ کر اپنے کام کی جگہ پر چلنا پڑا۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے حکام نے بتایا کہ شارٹ سرکٹ کی وجہ ہونے کا شبہ ہے، آگ مکمل طور پر بجھنے اور ڈھانچے کی جانچ کے لیے محفوظ ہونے کے بعد مکمل تحقیقات کی جائیں گی۔ فی الحال، ترجیح شعلوں کو بجھانا اور عمارت کے محفوظ ہونے کو یقینی بنانا ہے۔

معروف رقاصہ ڈونا گنگولی اور ان کی ٹیم نے جمعرات کو کولکاتا کے دھنا دھنیو آڈیٹوریم میں 31 ویں کولکاتا انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کے افتتاح کے دوران اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے۔

آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال میں پیشنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کی میٹنگ میں وزیر مولئے گھٹک کی شرکت

آسنسول:6رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ضلع اسپتال میں پیشنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کی میٹنگ منعقد ہوئی جسمیں سیکیوریٹی بڑھانے کے لئے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا اس میٹنگ میں ریاستی وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک، مغربی بردوان کے ضلع چیف ہیلتھ آفیسر (سی ایم او ایچ) ڈاکٹر یونس خان، آسنسول سب ڈویژنل مجسٹریٹ (چیئرمین) بسواجیت بھٹاچاریہ، رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی، ضلع اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس، ڈاکٹر سنجیت چٹرجی، ڈاکٹر رودرنیل لہری، دو اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ بھاسکر ہزارا اور سرجیت مترا، ضلع اسپتال کے مختلف شعبہ جات کے ڈاکٹر، نرسنگ عملہ، آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے نمائندے اور محکمہ تعمیرات عامہ کے انجینئرز میٹنگ میں موجود تھے ضلع اسپتال میں سیکیورٹی کو مزید بڑھانے کے لیے کئی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں باؤنڈری وال بھی شامل ہے کئی علاقوں میں باؤنڈری وال غائب ہے جس کی وجہ سے ضلعی اسپتال کی سیکورٹی سوالیہ نشان ہے اس لیے محکمہ تعمیرات عامہ سے کہا گیا ہے کہ وہ جلد ہی اس باؤنڈری وال کا تخمینہ تیار کرے۔ مزید برآں، نرسنگ کوارٹر خستہ حالت میں ہیں محکمہ تعمیرات عامہ سے کہا گیا ہے کہ وہ اس کی مرمت کے لیے الگ تخمینہ تیار کرے اسنسول ضلع ہسپتال میں سیکورٹی کے لیے مزید سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب، پولیس گشت میں اضافہ اور ہر ملازم کی پولیس تصدیق پر بھی بات چیت ہوئی مزید برآں، ہسپتال میں پہلے سے ہی سولر پینل نصب ہے پینل کو پاور گرڈ سے جوڑنے کے بارے میں محکمہ کے RM سے بات کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر مولئے گھٹک متعلقہ محکمے کے افسران کو زیر بحث تمام امور پر بریفنگ دیں گے تاکہ ہر کام کو تیزی سے کیا جاسکے۔

انکیت مہتو کیس میں ریاستی عرضی خارج، ہائی کورٹ نے سنگل بنچ کے فیصلے کو برقرار رکھا

کولکاتا،6رنومبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے آر جی کار میڈیکل کالج کے ڈاکٹر انکیت مہتو سے متعلق ریاست کی عرضی کو خارج کر دیا ہے۔ جسٹس تپبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت مترا کی بنچ نے واضح کر دیا ہے کہ سنگل بنچ کا فیصلہ برقرار رہے گا۔ واضح رہے کہ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ کے جسٹس بسواجیت باسو نے جونیئر ڈاکٹر انکیت مہتو کو آر جی کار اسپتال میں تعینات کرنے کا حکم دیا تھا۔ ریاستی حکومت نے اس فیصلے کے خلاف ڈویژن بنچ میں اپیل کی تھی۔ سنگل بنچ کے فیصلے میں کہا گیا تھا کہ انکیت مہتو کو رائے گنج میڈیکل کالج بھیجنے کا محکمہ صحت کی طرف سے دیا گیا حکم منسوخ کر دیا گیا ہے۔ عدالت کے حکم کے مطابق انہیں آر جی کار میڈیکل کالج میں تعینات ہونا پڑے گا۔ جسٹس باسو کے مشاہدے سے یہ بات سامنے آئی کہ محکمہ صحت کے سکریٹری نے انکیت مہتو کے تبادلے میں مقررہ ایس او پی (اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر) پر عمل نہیں کیا۔

باگڈوگرا آرمی کیمپ میں بنگلہ دیشی ’جاسوس‘ پکڑا گیا

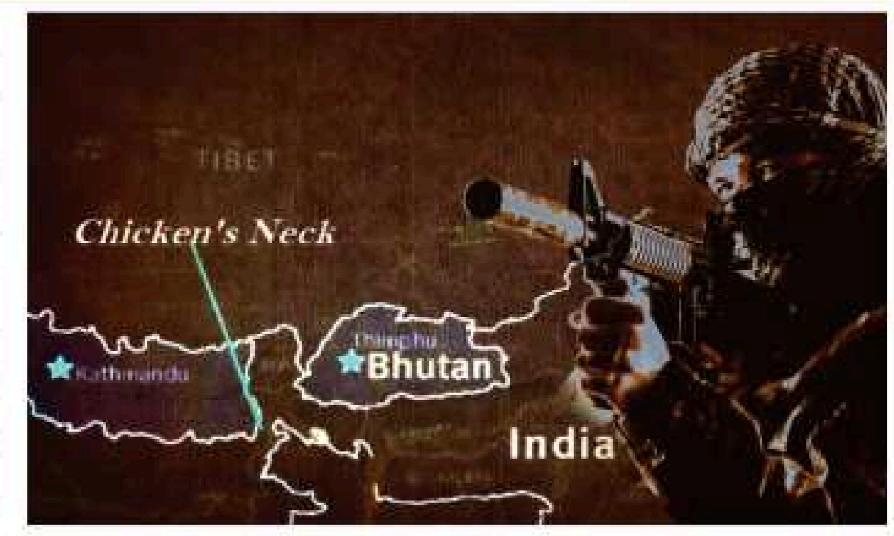

سلی گڑی: 6 نومبر (عوامی نیوز سروس) باگڈوگرا کے بنگڈوبی فوجی کیمپ میں کارکن کے بھیس میں داخل ہونے کی کوشش۔ باگڈوگرا تھانے کی پولیس نے ایک بنگلہ دیشی کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار شخص کا نام نندا منڈل ہے۔ گرفتار شخص سے مرحلہ وار پوچھ گچھ کی گئی۔ پولیس افسران کو پوچھ گچھ میں کئی تضادات پائے گئے۔ اتنا ہی نہیں پولیس کا دعویٰ ہے کہ گرفتار شخص نندا منڈل کوئی بھی درست دستاویزات نہیں دکھا سکا۔ اس کے بعد اسے سلی گڑی کے باگڈوگرا پولیس اسٹیشن نے گرفتار کرلیا۔ تاہم، وہ اپنی شناخت چھپاتے ہوئے ایک کارکن کے بھیس میں فوجی کیمپ میں کیوں داخل ہونے کی کوشش کر رہا تھا، اس کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ یہ جاسوسی ہے یا تخریب کاری کی سازش۔ ایک معمہ پیدا ہو گیا ہے۔ حالانکہ آرمی پولیس اور جاسوسوں نے گرفتار شخص سے مرحلہ وار پوچھ گچھ شروع کردی ہے۔

پولیس ذرائع کے مطابق باگڈوگرا کے بنگڈوبی آرمی کیمپ میں تعمیراتی کام جاری ہیں۔ اس کام کے لیے آج صبح کئی کارکن کیمپ پہنچے۔ معلوم ہوا ہے کہ سلی گڑی کی ایک کنسٹرکشن کمپنی کو آرمی کیمپ میں کام کرنے کا ٹھیکہ ملا تھا۔ مزدور اس ٹھیکیدار کمپنی کی جانب سے آج صبح کام پر گئے تھے۔ لیکن گرفتار نندا منڈل کی حرکات و سکنات نے ان کے ڈیوٹی پر موجود سپاہیوں میں شکوک و شبہات کو جنم دیا۔ پہلے اسے حراست میں لے کر پوچھ گچھ کے بعد سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں۔ فوجی حکام کو معلوم ہوا کہ نندا منڈل بنگلہ دیشی ہے۔ اس کے بعد فوج نے اسے گرفتار کر کے باگڈوگرا پولیس کے حوالے کردیا۔

یہ کہنا ضروری ہے کہ ایسے واقعات کوئی نئی بات نہیں۔ 28 مئی کو، صبح تقریباً 5 بجے، فوج کے جوانوں نے ایک شخص کو حراست میں لیا جب بنگڈوبی کے AMES چوراہے پر مشکوک انداز میں حرکت کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران معلوم ہوا کہ یہ شخص بنگلہ دیش کا شہری ہے۔ اس کے بعد اس وقت سنسنی پھیل گئی جب اسے بنگلہ دیشی تعمیراتی کارکن کے بھیس میں آرمی کیمپ میں کام کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔

غور طلب ہے کہ سلی گڑی جغرافیائی نقطہ نظر سے بہت اہم شہر ہے۔ نہ صرف سلی گڑی بلکہ میٹیگارا، نکسل باڑی، پھانسیوا، چوپڑا اور اسلام پور کے کچھ حصے بھی 'چکنز نیک' میں شامل ہیں۔ جسے سلی گڑی کوریڈور بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بہت حساس علاقہ ہے۔ حال ہی میں، انٹیلی جنس ایجنسیوں نے خبردار کیا تھا کہ چین سلی گڑی کوریڈور سے زیادہ دور بنگلہ دیش کے رنگ پور ڈویژن کے لالمونیر ہاٹ میں ایک ایئربیس بنا رہا ہے۔ مرکز اور ریاست بھی اس بارے میں چوکنا ہیں۔ یہی نہیں بلکہ یہ علاقہ عسکریت پسندوں کے نشانے پر بھی ہے۔ ریاستی پولیس نے بھی اس بارے میں پیشگی خبردار کردیا تھا۔ دریں اثناء اس واقعہ پر تشویش بڑھ گئی ہے۔

☆

غیر ملکی ملازمت کے نام پر 25 لاکھ کا فراڈ

بشیر ہاٹ سے عبدل گرفتار، متعدد پاسپورٹ برآمد

بشیر ہاٹ، 6 نومبر: بیرون ملک نوکری دینے کے نام پر فراڈ ہوا ہے۔ اس معاملے میں دو افراد کے خلاف کروڑوں روپے کی خورد برد کا الزام لگا ہے۔ ایک شخص سے صرف 30 لاکھ روپئے وصولا گیا ہے۔ اس معاملے میں پولس نے ایک شخص کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولس نے ملزم کے گھر کی تلاشی کے دوران کئی پاسپورٹ بھی برآمد کرلیا ہے۔ یہ جاننے کی کوشش کی جارہی ہے کہ آیا یہ پاسپورٹ اصلی ہیں یا جعلی۔ ابتدائی تحقیقات کے اندازے کے مطابق وہ حقیقی ہیں۔ اندازہ ہے کہ مذکورہ شخص دستاویز کو روک کر رکھا جارہا تھا۔ یہ واقعہ بشیر ہاٹ کے ہینگل گنج میں پیش آیا ہے۔ ملزم کا نام عبدالحمید غازی ہے۔ وہ ہینگل گنج گاؤں پنچایت علاقہ کا رہنے والا ہے۔ اس کے خلاف یہ شکایت ملی کہ وہ دوبئی، آسٹریلیا اور سنگاپور سمیت کئی جگہوں پر کام حاصل کرنے کا لالچ دکھا کر ریاست کے مختلف حصوں بشمول کلکتہ، بشیرہاٹ، باراسات، ہینگل گنج اور حسن آباد کے لوگوں سے لاکھوں روپے لیا گیا ہے۔ کئی دنوں سے ہینگل گنج تھانے میں اس کے خلاف مسلسل دھوکہ دہی کے الزامات آرہے تھے۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولس نے کارروائی کی۔ اور کلیدی ملزم عبدالحمید غازی کو گرفتار کرلیا۔ پولس ذرائع سے معلوم ہوا ہے، ملزم سے پوچھ گچھ کرنے پر معلوم ہوا ہے، جنوبی 24 پرگنہ جیون تلہ اس نے پولیس اسٹیشن کے رہائشی سلیم لسکر کے ساتھ مل کر اس دھوکہ دہی کے چکر کو چلایا تھا۔ مختلف علاقوں کے رہائشیوں کو بیرون ملک ملازمت کا لالچ دے کر لاکھوں روپے ہڑپ کر لیے گئے۔ وہ۔ جمعرات کو عبدل کو بشیر ہاٹ میونسپل کورٹ میں پیش کیا گیا اور سات دن کی پولس حراست کی درخواست کی گئی۔ یہ اطلاع ہینگل گنج پولس نے دی۔

ایس آئی آر سے گھبرا کر ایک اور شخص کی خودکشی

بہرامپور، 6 نومبر: ریاست بھر میں ایس آئی آر کا عمل کے دوران اموات کا سلسلہ جاری ہے۔ بہرام پور میں جمعرات کو ایک شخص نے خودکشی کرلی۔ اہل خانہ نے شکایت کی کہ تارک ساہا نے ایس آئی آر میں اپنا نام آنے کے خوف سے اس شخص نے ایسا انتہائی اقدام اٹھالیا۔ متوفی کی عمر 52 سال ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کا نام 2002 کی ووٹرلسٹ میں نہیں ہے اور نہ ہی ان کے پاس کوئی پرانی دستاویزات ہیں۔ اس فکر میں وہ مبتلا تھا کہ لیے اس سال خصوصی ووٹرلسٹ میں اپنا نام کیسے شامل کیا جائے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ اس نے جمعرات کو گلا گھونٹ کر خودکشی کرلیا۔ تھانہ بہرام پور پولس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ یہ واقعہ بہرام پور میونسپل کارپوریشن علاقہ کا ہے۔ متوفی تارک ساہا، بہرام پور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 24 کے گاندھی کالونی اتر پڑا علاقہ کا رہنے والا تھا۔ تارک ساہا اس علاقے میں کئی سال سے مقیم تھا۔ وہ تمبا کو بیچ کر روزی روٹی کماتا تھا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے، SIR 2002 کی ووٹرلسٹ میں نام نہ ہونے کی وجہ سے اور پرانی دستاویزات نہ ہونے کی وجہ سے انتہائی پریشان تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ملک سے ڈی پورٹ ہونے کے خوف سے اس نے جمعرات کی سہ پہر ایک درخت سے لٹک کر خودکشی کرلیا۔ تارک ساہا نے خودکشی کی، اہل خانہ کا دعویٰ اسے لٹکتے ہوئے پائے جانے کے بعد بہرام پور پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی گئی۔ اسے برآمد کرنے کے بعد جلدی سے اسے مرشد آباد میڈیکل کالج لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ کرو۔ تارک سہا کی موت کے بعد سے SIR نے علاقہ مکینوں کو خوف میں مبتلا کررکھا ہے۔ اطلاع ملتے ہی موقع پر بہرام پور میونسپل کارپوریشن کے ترنمول کونسلر کی تعزیت کے لئے پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن غلط معلومات دے کر عام لوگوں کو خوفزدہ کرنے کی سازش کر رہی ہے، میں لوگوں سے کہہ رہا ہوں کہ گھبرائیں نہیں۔ دوسری طرف تارک ساہا کی بیوی پریا ساہا ملازمہ کے طور پر کام کرتی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ واقعہ کے وقت وہ گھر پر نہیں تھی۔ پریا ساہا نے بتایا کہ رات کو ان کے شوہر 2002 کی ووٹرلسٹ میں نام نہ ملنے پر گھبراہٹ میں تھے۔ یہ بات تارک ساہا نے اپنے دوستوں کو بھی بتائی تھی۔ اور آج اس کی لٹکتی ہوئی لاش ملی۔ اس معاملے کی تھانہ بہرام پور پولیس نے تفتیش شروع کردی ہے۔

ڈورس کے جنگل میں جلدھاکا-تورسا پانی کا مسئلہ بڑھ سکتا ہے، محکمہ جنگلات کو تشویش

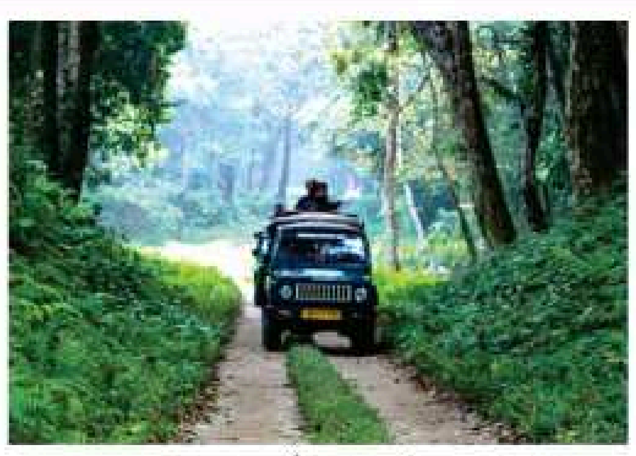

جلپائی گوڑی: 6 نومبر (عوامی نیوز سروس) ڈورس کا جنگل بھی بھوٹان کے پانی سے متاثر ہوا ہے۔ بھوٹان کی پہاڑیوں سے نیچے آنے والی جلدھاکا اور تورسا ندیاں آنے والے دنوں میں جنگل میں مزید مسائل پیدا کرسکتی ہیں۔ محکمہ جنگلات کے افسران نے بدھ کو جلپائی گوڑی میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی میٹنگ میں اس خدشے کا اظہار کیا۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اور علی پور دوار ایم ایل اے سمن کنجیلال بھی موجود تھے۔

ڈورز میں 5 اکتوبر کو سیلاب کی خوفناک صورتحال پیدا ہوگئی۔ عوامی زندگی کے ساتھ ساتھ جنگلات اور جنگلی حیات کی زندگی بھی متاثر ہوئی۔ جنگلی حیات کی متعدد ہلاکتیں ہوئیں۔ کئی جانور اپنی جان بچانے کے لیے جنگل چھوڑ کر اپنے علاقوں کا راستہ اختیار کر گئے۔ جانوروں کے مسکن کے ساتھ ساتھ گھاس کا جنگل جو کہ خوراک کا ذریعہ ہے، کو بھی نقصان پہنچا۔ ایم ایل اے اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین سمن کنجیلال نے کہا کہ اب تک جلداپارہ نیشنل پارک کے حکام اپنے علاقوں سے دس گینڈوں کو واپس لانے میں کامیاب رہے ہیں۔ ایک اور گینڈا جنگل میں واپسی کے مراحل میں ہے۔ جلداپارہ میں گھاس کے میدان کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے علاقے میں جنگلی حیات کی تجاوزات بڑھ گئی ہیں۔ جواب محکمہ جنگلات کے لیے دردسر بن گیا ہے۔ آج کی میٹنگ میں محکمہ جنگلات کے افسران موجود تھے۔

ایم ایل اے نے کہا کہ گورومارا نیشنل پارک میں یہ مسئلہ نسبتاً کم ہے۔ یہاں بھی سیلابی پانی سے ایکڑ کے بعد ایکڑ گھاس کے میدان کو نقصان پہنچا ہے۔ تاہم حالیہ بارشوں میں گھاس کے میدان کی بحالی کا عمل دیکھا جارہا ہے۔ تاہم پہاڑی دریا بھی یہاں خوف کا باعث ہے۔ اگرچہ تقابلی طور پر، گورومارہ سے متصل علاقے میں جنگلی حیات کے تجاوزات کے واقعات کم ہیں۔ آج کی بحث میں سیلاب کے بعد جنگل میں کیا مسائل ہیں اور مستقبل میں جنگلات اور جنگلی حیات کو ایسے مسائل سے بچانے کے لیے کیا اقدامات کرنے کی ضرورت ہے، اس پر بات کی گئی۔ ایم ایل اے اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین سمن کنجیلال نے کہا کہ وہ اس تفصیلی رپورٹ کو اسپیکر کی توجہ میں لائیں گے۔

گھر گھر جاکر نہیں ایس آئی آر کا کام کلاس روم میں کرنے کا لگا الزام

ہوڑہ: 6 نومبر (محمد شبیب عالم) الیکشن کمیشن نے گھر گھر ایس آئی آر فارم تقسیم کرنے کو کہا ہے مگر کچھ سیاسی قائدین اسکول کے کلاس روم میں ہی ایس آئی آر فارم بانٹ رہے ہیں الیکشن کمیشن کی اس ہدایت کو اپنا انگوٹھا دکھا رہے ہیں۔ اتنا ہی نہیں بی ایل او سیاسی لیڈروں کی موجودگی میں قریبی دوستوں میں فارم بانٹ رہے ہیں۔ یہ واقعہ حاجی اکبر علی قاضی پرائمری اسکول پانچ پارہ ہوڑہ سنکرائل میں پیش آیا۔ جنوبی ہوڑہ اسمبلی حلقہ کے پارٹ نمبر 173 کے بوتھ نمبر 93,94,95۔ ایسا واقعہ پیش آیا ہے اس واقعہ کے سامنے آتے ہی ہنگامہ برپا ہوگیا۔

فرفورہ میں پیر خاندان کے ایک فرد کے لیے دعا

حضرت مولانا بہاؤالدین صدیقی شدید علیل ہیں اور ندیا کے دیوگرام کے ایک نرسنگ ہوم میں داخل ہیں۔ بہاؤالدین صدیقی مولانا عظمت اللہ صدیقی کے بڑے صاحبزادے ہیں جو حضرت پیر دادا حضور کی اولاد اور پیر نجم الحسین صدیقی کے پوتے ہیں۔ انہیں چند روز قبل برین اسٹروک کے بعد اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، اب وہ مستحکم ہے۔ جس کے نتیجے میں منیر الدین صدیقی نے اہل خانہ کی جانب سے سب سے اپنے والد کے لیے دعا کرنے کی درخواست کی ہے۔ 81 سالہ بہاؤالدین صاحب نے فرفرہ دربار شریف میں تعلیم حاصل کی۔ دربار کے بہت بزرگ پیر صاحب ان کے ساتھی تھے۔ ان کے خاندان کے افراد اچھو لا صدیقیہ، فرفرہ اور سیتا پور صوفیہ دربار شریف میں رہتے ہیں۔ پیر خاندان کے ایک ممتاز سماجی کارکن، نفیس، شائستہ اور خاموش رکن بہاؤالدین صاحب کو دیکھنے کے لیے روزانہ بے شمار لوگ اسپتال آتے ہیں۔ ہر کوئی ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے۔ نورالاسلام خان

پانچویں جماعت کی طالبہ نے ماں کے ڈانٹ کے بعد خودکشی کرلی

تملوک، 6 نومبر: پڑوسی کے گھر کھیلتے ہوئے پائل چرانے کا الزام اس لڑکی پر لگ گیا۔ اس کے بعد ماں نے بھی خوب کھرا کھوٹا سنادیا۔ اس بے عزتی کی وجہ سے بھگوان پور کی رہنے والی پانچویں جماعت طالبہ نے کیمیکل پی کر خودکشی کرلی۔ مشرقی مدنی پور کے بھگوان پور تھانہ کے گرودھا گرام علاقے میں ہونے والے اس افسوسناک واقعہ پر شدید تشویش پائی جارہی ہے۔ مقامی اور پولس ذرائع کے مطابق سنگیتا بیرا جو کہ پانچویں جماعت کی طالبہ ہے۔ بابا اتم برار کی کھانے کی چھوٹی دکان ہے۔ اس لیے ماں میتھا اپنے تین چھوٹے بچوں کے ساتھ اپنے غریب خاندان کی کفالت کے لیے گھر میں نوکرانی کا کام کرتی تھی۔ بیرا ایسے میں منگل کی دوپہر سنگیتا پڑوسی کے گھر کی تین سالہ بچی کے ساتھ کھیلنے چلی گئی۔ ادھر بھگوان پور تھانہ کے گرودھا گرام علاقے میں منشا پوجا کے موقع پر میلے کا اہتمام کیا گیا۔ دونوں نے اکٹھے وہاں میلے میں جانا تھا۔ ایسے میں میلے میں جانے کی تیاری کے دوران پڑوس کے گھر کی لڑکی کو ایک پاؤں کا پائل کہیں کھو گیا۔ اور پھر پڑوسی خاندان نے اس پر چوری کا الزام لگانا شروع کردیا۔ نتیجتاً، وہ تقریباً بے بس محسوس کرتے ہوئے اور اپنی آنکھوں سے آنسو پونچھتے ہوئے گھر واپس آگئی۔ گھر آنے کے بعد اس کی ماں نے بھی خوب سنائی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ایک طرف سب کے سامنے پڑوسیوں کی طرف سے تنقید تھی تو دوسری طرف ماں کی طرف سے تنقید تھی۔ اور میلے سے ذلیل ہوکر واپس آنے کے بعد رات کو گھر جا کر بالوں کو رنگنے والا کیمیکل پی لیا۔ نازک حالت میں اسے رات کو تمرالیپتا میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا تھا۔ وہیں علاج کے دوران رات گئے فوت ہوگئی۔ اور یہ خبر پھیلتے ہی پورے علاقے میں سوگ کا سایہ چھا گیا۔ پولس نے بدھ کی دوپہر میڈیکل کالج کے سامنے پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی۔ اپنی آنکھوں کے آنسوؤں کو کسی طرح روکتے ہوئے، اس کے چچا سونا بیرا کہتے ہیں، میری بھتیجی اکثر پڑوسی کے گھر کھیلنے کے لیے بھاگ جاتی تھی۔ لیکن اس کے اوپر محض شک کی بناء پر، چوری کا الزام لگادیا گیا۔ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ ایک مقامی نوجوان، مانس کمار اداک نے کہا، "یہ ہماری آنکھوں اس طرح کسی معصوم کی جان چلی گئی یہ سوچ کر تکلیف ہوتی ہے۔ محض شک کی وجہ سے چوری کا الزام قبول کرنے کا کوئی طریقہ نہیں تھا۔ وہ لڑکی پھول کی طرح پاکیزہ ہے۔ اور اس میں گھر میں بال رکھنا، بالوں کو رنگنا، کیمیکل کھا کر خودکشی کرنا شامل ہے۔ ماں پاگل ہورہی ہے۔ بیٹی کی موت کے بعد باپ شدید بیمار ہوگیا اور دماغی بیماری میں مبتلا ہوگیا ہے۔ ماہر ڈاکٹر آلوک پاترا کہتے ہیں، "اس وقت خاندان چھوٹے سے چھوٹے ہوتے جارہے ہیں، پڑھائی کے دباؤ میں۔ کھیل اور تفریح کا دائرہ کم ہوگیا ہے اور دوستوں کے ساتھ ملنا جلنا کم ہوگیا ہے۔ بہت ہی نارمل یہی وجہ ہے کہ اس عمر کے لڑکے زیادہ جذباتی ہوتے جارہے ہیں، اس لیے ان میں سے زیادہ سے زیادہ پیار کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ زندگی کا انحصار صرف تعلیم پر ہے اور والدین کی قدر کی وجہ سے بولنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے پوری دنیا ان کی ذہنی پریشانیوں کو کسی کے ساتھ بانٹنے کے قابل نہیں ہے، لہذا ہمیں چاہیے کہ وہ ماحولیات کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھنے کے ساتھ ساتھ کسی نہ کسی طرح کے ذہنی صدمے کا شکار ہونے سے بچانے کی کوشش کریں۔

☆

انٹک کے ماتحت پچھم بنگا پراگتی سیل ہاکرس یونین کا دفتر کا افتتاح وارڈ نمبر 43 میں شری کرشنا پرتاب سنگھ کے ہاتھوں کیا گیا۔ جس میں شارق امان نے اہم رول نبھایا۔ اس موقعے پر سابق ایم ایل اے اور موجودہ ترنمول کانگریس پارٹی کے جنرل سکریٹری شری سنجے بخشی، سابق کاؤنسلر محترمہ سویتا اندوریا، سابق کاؤنسلر جناب اخلاق احمد اور مشہور سماجی کارکن جناب خواجہ خیر الدین عرف لڈو بھائی وغیرہ موجود تھے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بہار اسمبلی انتخابات

انتخابات 2025 کے لیے پہلے مرحلہ کی ووٹنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق دوپہر ایک بجے تک 42.31 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔ اعداد و شمار کے مطابق دوپہر ایک بجے تک لالو یادو کے آبائی ضلع گوپال گنج میں سب سے زیادہ 46.37 فیصد ووٹنگ درج کی گئی، اس کے بعد مظفر پور میں 45.41 فیصد ووٹروں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرلیا تھا۔ بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے دوران راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی کارکنوں نے اس کے ایک کارکن پر چاقو سے حملہ کیا۔ پارٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر تحریر کیا، ''ہار کی ہتاشا میں بھاجپائیوں کی غنڈہ گردی شروع! مریچا چوک، سرائے میں آر جے ڈی کارکن پر بی جے پی کے غنڈوں اور اس کے بھائی نے چاقو سے حملہ کیا۔'' پارٹی نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ ''ان مجرموں کی فوری گرفتاری عمل میں لائی جائے تاکہ کمیشن اپنی غیر جانب داری ثابت کرسکے۔'' آر جے ڈی نے ایک اور پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ محی الدین نگر اسمبلی حلقہ کے بوتھ نمبر 106، 107 اور 108 پر پولیس اہلکار مختلف گھروں میں گھس کر ووٹروں کو بلا جواز مار پیٹ اور دھمکیاں دے رہے ہیں۔ پارٹی نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیاں صاف شفاف انتخابات کے اصولوں کے منافی ہیں اور ووٹروں میں خوف پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ آر جے ڈی نے الیکشن کمیشن اور بہار کے چیف الیکٹورل آفیسر سے مطالبہ کیا کہ ان واقعات کی غیر جانبدارانہ جانچ کی جائے اور انتخابی عمل میں مداخلت کرنے والے عناصر کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ پارٹی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ڈر کے ماحول میں بھی اپنے ووٹ کا حق ضرور استعمال کریں۔

بہار کی کل 243 اسمبلی نشستوں میں سے 121 پر آج 2025 کے ریاستی اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کے تحت ووٹنگ ہورہی ہے۔ صبح 11 بجے تک ریاست میں اوسط ووٹنگ 27.65 فیصد درج کی گئی۔ ضلع بیگو سرائے میں سب سے زیادہ 30.37 فیصد پولنگ ریکارڈ ہوئی، جبکہ ریاستی راجدھانی پٹنہ میں سب سے کم 23.71 فیصد ووٹنگ ہوئی۔

بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے درمیان راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد یادو نے ووٹروں سے اپنے خاص انداز میں اپیل کی۔ لالو یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، ''توا کی روٹی پلٹتے رہنی چاہیے، نہیں تو جل جائے گی۔ 20 سال بہت ہوگئے! اب نوجوان حکومت اور نئے بہار کے لیے تیجسوی حکومت نہایت ضروری ہے۔'' آر جے ڈی کے آفیشل 'ایکس' ہینڈل پر بھی ووٹروں سے اپیل کرتے ہوئے لکھا گیا، ''یاد رکھئے، تیجسوی کی گارنٹی ہی آپ کی خوشیوں کی گارنٹی ہے۔ تیجسوی یادو جی کی گارنٹی سے ہی آپ کا خاندان ترقی کرے گا، خوشحال، مضبوط اور محفوظ رہے گا۔ کسی بھی طرح کی باتوں میں نہ آئیں — صرف سرکاری نوکری، روزگار، تبدیلی، صنعتوں کے قیام اور بہار کی تیز رفتار ترقی کے لیے ہی ووٹ کریں۔'' بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے درمیان راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد یادو نے ووٹروں سے اپنے خاص انداز میں اپیل کی۔ ''توا کی روٹی پلٹتے رہنی چاہیے، نہیں تو جل جائے گی۔ بیس سال بہت ہوگئے! اب نوجوان حکومت اور نئے بہار کے لیے تیجسوی حکومت نہایت ضروری ہے۔'' بہار اسمبلی انتخاب 2025 کے پہلے مرحلے کے لیے ووٹنگ جاری ہے۔ ریاست کے مختلف اضلاع میں ووٹنگ کا آغاز پر جوش انداز میں ہوا۔ صبح 9 بجے تک کے اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 13.13 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی ہے۔ ریاست کے مختلف اضلاع میں ووٹنگ کے رجحان میں فرق دیکھا گیا۔ سہرسا ضلع 15.27 فیصد ووٹنگ کے ساتھ سب سے آگے رہا، جبکہ لکھی سرائے ضلع میں ووٹنگ کی رفتار سب سے کم رہی، جہاں صرف 7.00 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ ریاست کے اوسط 13.13 فیصد سے زیادہ ووٹنگ والے اضلاع میں بیگو سرائے (14.60 فیصد)، مظفر پور (14.38 فیصد)، ویشالی (14.30 فیصد)، کھگڑیا (14.15 فیصد)، گوپال گنج (13.97 فیصد) اور مدھے پورہ (13.74 فیصد) شامل ہیں۔ اسی طرح مونگیر (13.37 فیصد)، سیوان (13.35 فیصد)، سارن (13.30 فیصد) اور بکسر (13.28 فیصد) میں بھی اوسط کے قریب ووٹنگ ہوئی ہے۔ ریاستی راجدھانی پٹنہ میں ووٹنگ کا تناسب 11.22 فیصد رہا، جو ریاستی اوسط سے کم ہے۔ نالندہ میں 12.45 فیصد اور دربھنگہ میں 12.48 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔ پرینکا گاندھی نے ایکس پر بہار کے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا، ''بہار کے میرے پیارے بھائیو، بہنو، ماؤں اور نوجوانو! آج اپنے ہاتھوں سے اپنا مستقبل طے کرنے کا دن ہے۔ بڑی تعداد میں نکل کر جمہوریت کے اس عظیم تہوار میں حصہ لیجیے۔ نوکری، تعلیم، صحت اور بہار کے روشن مستقبل کے لیے، اپنی جمہوریت، آئین اور ووٹ کے حق کے تحفظ کے لیے ووٹ دیجیے۔''

بقیہ: گجرات کی جیل سے

آنے پر سٹی پولیس کمشنر نے نارتھ ڈویژن سائبر کرائم یونٹ کو بھی متعلقہ معاملوں کو اپنے ہاتھ میں لینے کی ہدایت دی۔ جانچ کے دوران پولیس نے ایک مشتبہ کو پایا، جس کا نام رینے جوشلڈا ہے اور وہ گجرات میں قید ایک خاتون سافٹ ویئر انجینئر ہے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق جوشلڈا کو 28 اکتوبر کو باڈی وارنٹ پر بنگلورو لایا گیا تھا۔ اس دوران پولیس نے اس سے پوچھ تاچھ کی۔ خاتون نے اس پوچھ تاچھ میں کچھ اہم راز اُگلے۔ خاتون نے بتایا کہ اس نے نہ صرف شہر کے اسکولوں، بلکہ میسور، چنئی اور گجرات کے اداروں کو بھی بم کی دھمکی والے ای میل بھیجنے کی بات قبول کی۔ وسیع پوچھ تاچھ کے بعد جوشلڈا کو 31 اکتوبر کو احمد آباد سنٹرل جیل واپس بھیج دیا گیا، جہاں وہ اب بھی حراست میں ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے بتایا کہ جوشلڈا کو تکنیکی جانکاری ہونے کے سبب اس نے گیٹ کوڈ ایپ کے ذریعہ بنائے گئے وی پی این اور ورچوئل موبائل نمبرس کا استعمال کرکے کئی واٹس ایپ اکاؤنٹ بنائے اور دھمکیاں دیتے وقت اپنے ڈیجیٹل فٹ پرنٹ کو چھپایا۔

بقیہ: ظہران ممدانی کو میئر

اس مشن کے لیے انہوں نے کروڑوں ڈالر خرچ کیے۔

امریکی اخبار فوربز نے رپورٹ میں انکشاف کیا کہ نیویارک انتخاب میں 26 ارب پتیوں یا ارب پتی خاندانوں نے مجموعی طور پر 2 کروڑ 20 لاکھ ڈالر سے زائد رقم خرچ کی تاکہ ظہران ممدانی کو کامیابی سے روکا جاسکے جن کی پوزیشن تمام سرویز میں سب سے مستحکم تھی۔ رپورٹ کے مطابق سابق میئر مائیکل بلوم برگ نے ممدانی کے حریف اینڈریو کومو کو انتخابی مہم کے لیے مزید پندرہ لاکھ ڈالر دیے۔ رپورٹ کے مطابق ظہران ممدانی کی انتخابی مہم کی صرف 2 ارب پتیوں ایلزبتھ سمنز اور گٹ ہب کے شریک بانی ٹام پریسٹن ورنر نے حمایت کی اور ان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ ظہران ممدانی کی انتخابی مہم کی ارب پتی ایلزبتھ سمنز اور گٹ ہب کے شریک بانی ٹام پریسٹن ورنر نے حمایت کی، ایلزبتھ سمنز نے ڈھائی لاکھ اور ٹام پریسٹن ورنر نے 20 ہزار ڈالر تک رقم عطیہ کی۔ ادھر نیویارک کے مالدار کاروباری افراد نے ظہران ممدانی کی جیت کے بعد محتاط حمایت کا اعلان کردیا، معروف ارب پتی اور ممدانی کے سخت ناقد بل ایکمین کا لہجہ بھی نرم پڑ گیا اور انہوں نے ممدانی کو تعاون کی پیش کش کردی۔

بقیہ: مہا گٹھ بندھن کے مضبوط

کارروائیوں پر فوری نوٹس لے کر کارروائی کی جائے۔'' آر جے ڈی کے اس الزام کے فوراً بعد بہار کے چیف الیکٹورل آفیسر نے ردعمل دیتے ہوئے ان الزامات کو مکمل طور پر بے بنیاد اور گمراہ کن قرار دیا۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے اپنے 'ایکس' اکاؤنٹ پر تحریر کیا، ''الزامات غلط ہیں۔ بہار کے تمام پولنگ اسٹیشنوں پر منظم طور پر ووٹنگ جاری ہے۔ ہندوستان کا الیکشن کمیشن منصفانہ، شفاف اور بغیر کسی رکاوٹ کے ووٹنگ کے عمل کو یقینی بنانے کے لیے تمام معیاری پروٹوکول پر عمل پیرا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے گمراہ کن پروپیگنڈے کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔

آر جے ڈی نے بعد میں ایک اور ویڈیو شیئر کی، جو مظفر پور ضلع کے صاحب گنج اسمبلی سیٹ کے بوتھ نمبر 147 سے متعلق ہے۔ ویڈیو میں کچھ لوگ شکایت کرتے نظر آرہے ہیں کہ جب وہ ووٹ ڈالنے پہنچے تو پولنگ اہلکاروں نے انہیں بتایا کہ ''ان کا ووٹ پہلے ہی ڈال دیا گیا ہے۔'' پارٹی نے اس واقعے پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''یہ جمہوریت کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے۔'' آر جے ڈی نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا کہ وہ اس واقعے پر فوری نوٹس لے اور ملوث اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ پارٹی نے اپنی تیسری پوسٹ میں کہا کہ ''ریاست کے مختلف اسمبلی حلقوں سے اطلاعات مل رہی ہیں کہ جہاں آر جے ڈی اور مہا گٹھ بندھن کے ووٹروں کی تعداد زیادہ ہے، وہاں انتظامیہ کی جانب سے ووٹنگ کو دانستہ طور پر سست کیا جارہا ہے۔'' پارٹی نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا کہ وہ انتخابی عمل کی شفافیت اور غیر جانب داری برقرار رکھتے ہوئے ایسی ''غیر قانونی سرگرمیوں'' میں ملوث افسران کے خلاف فوری کارروائی کرے۔ خیال رہے کہ بہار کے 18 اضلاع کی 121 اسمبلی نشستوں پر پہلے مرحلے کی ووٹنگ صبح 7 بجے شروع ہوئی۔ دوپہر 11 بجے تک الیکشن کمیشن کے مطابق اوسط ووٹنگ 27.65 فیصد رہی۔ ضلع بیگو سرائے میں سب سے زیادہ 30.37 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی جبکہ پٹنہ میں سب سے کم 23.71 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ انتخابی عمل مجموعی طور پر پُر امن بتایا جارہا ہے، تاہم آر جے ڈی کے الزامات نے سیاسی ماحول میں گرمی پیدا کردی ہے۔

☆☆☆

بہار کے نوجوان پورے ملک میں مزدوری کرنے پر مجبور ہیں

صنعت کے لیے زمین نہیں ہے، لیکن حکومت کے پاس اڈانی کے لیے زمین ہے: راہل گاندھی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے جمعرات کو پورنیہ کے قصبہ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ ریلی کے دوران کانگریس امیدوار عرفان عالم اسٹیج رو پڑے۔ راہل کی تقریر ختم ہونے کے بعد وہ بولنے آئے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے زندگی میں پہلی بار اتنے بڑے پلیٹ فارم پر بولنے کا موقع ملا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ مودی سستے ڈیٹا فراہم کرکے نوجوانوں کو بے روزگاری، مہنگائی اور بدعنوانی جیسے حقیقی مسائل سے ہٹا رہے ہیں اور انہیں سوشل میڈیا (خاص طور پر انسٹاگرام ریلز اور فیس بک) کا عادی بنا رہے ہیں۔ یہ منشیات سے زیادہ خطرناک نشہ ہے۔ وہ نوجوانوں کو فضول باتوں میں مصروف رکھنے اور ووٹ چوری کرنے کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ اس سے پہلے راہل گاندھی نے مرکزی حکومت اور نتیش کمار پر سخت نشانہ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار 20 سال تک بہار کے وزیر اعلیٰ ہیں، لیکن انہوں نے بہار کے نوجوانوں کو مزدور بنا دیا ہے۔ بہار میں صنعت کے لیے زمین نہیں ہے، لیکن حکومت کے پاس اڈانی کے لیے زمین ہے۔ راہول گاندھی نے مزید کہا کہ ہریانہ کا الیکشن ووٹ چوری سے جیتا ہے۔ ہریانہ کی ووٹر لسٹ میں دو بوتھ پر ایک خاتون کا چہرہ 200 بار دکھایا گیا، جب کہ دوسری خاتون کا چہرہ 100 بار دکھایا گیا۔ اتر پردیش میں ہزاروں لوگ ووٹ ڈالتے ہیں، جب کہ ہریانہ میں ووٹ ڈالتے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے جلسے میں موجود نوجوانوں سے سوال کیا، آپ روزگار چاہتے ہیں یا فیس بک اور انسٹاگرام؟ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مہاگٹھ بندھن کے لاکھوں ووٹوں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کیے جا رہے ہیں۔ مسٹر راہل گاندھی نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کی ان کوششوں کو ناکام بنا کر آئین کی حفاظت کریں۔ مسٹر راہل گاندھی نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو بھی نشانہ بناتے ہوئے کہا، 20 سال سے حکومت چلانے کے باوجود بہار کے لوگوں کو روزگار نہیں ملا۔ انہوں نے کہا، بہار کے نوجوان پورے ملک میں مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔

کرناٹک، پنجاب، جموں وکشمیر، تلنگانہ سے اروناچل پردیش تک ہر جگہ بہار کے لوگ محنت کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ دبئی جیسا شہر بھی آپ کی محنت سے بنا ہے۔ آپ بہت محنتی ہیں، لیکن نتیش کمار نے آپ کو پورے ملک کا مزدور بنا دیا۔ مسٹر راہل گاندھی نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پر طنز کرتے ہوئے کہا، امت شاہ کہتے ہیں کہ بہار میں صنعت لگانے کے لیے زمین نہیں ہے، لیکن اڈانی کو محض ایک روپے میں زمین دے دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا، بہار کے لوگ علاج کے لیے دہلی اور ممبئی، تعلیم کے لیے بنگلورو اور حیدرآباد، اور روزگار کے لیے ملک کے کونے کونے میں بھٹکنے پر مجبور ہیں۔ اپنی تقریر کے آخر میں راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس چاہتی ہے کہ بہار میں بہترین کالج، یونیورسٹیاں اور چھوٹی صنعتیں قائم ہوں۔

وزیر اعظم اپنے دوستوں کو ایک روپے میں زمین دے رہے ہیں، اور نتیش کے دور میں بدعنوانی عروج پر ہے: پرینکا

موتیہاری (اے این بی): بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ ختم ہوگئی ہے۔ دونوں اتحادوں نے 11 نومبر کو شیڈول دوسرے مرحلے کی مہم پر اپنی کوششیں مرکوز کر رکھی ہیں۔ دن بھر صرف ہیلی کاپٹر ہی نظر آتے ہیں۔ ووٹروں کو راغب کرنے کے لیے ہر اسمبلی حلقہ میں دو اہم لیڈر پہنچ رہے ہیں۔ کانگریس ایم پی اور لیڈر پرینکا گاندھی نے آج موتیہاری ضلع کے گوبند گنج اسمبلی حلقہ کے پہاڑ پور ہائی اسکول میدان میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ اس انتخابی ریلی میں کانگریس لیڈر نے وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم پر الزام لگایا کہ انہوں نے انتخابات کے دوران ووٹروں کو جھوٹے وعدوں سے دھوکہ دیا، اور وزیر اعلیٰ نے اپنے 20 سالہ دور حکومت میں بدعنوانی کی وجہ سے بڑے پیمانے پر عوام کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ پیپر لیک ہونے کی وجہ سے نوجوان اچھی تعلیم کے باوجود بے روزگار ہیں۔ پرینکا گاندھی نے جرائم کی بڑھتی ہوئی شرح پر بھی تنقید کی۔ وزیر اعظم پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی کے دوست صرف ایک روپے میں بڑے تاجروں کو اربوں کی زمین دے رہے ہیں۔ آج ہم مہنگائی کا شکار ہیں جبکہ کسان کھاد کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے عوام سے گوبند گنج اسمبلی حلقہ سے کانگریس کے امیدوار ششی بھوشن رائے جنہیں گپورائے کے نام سے بھی جانا جاتا ہے کو ووٹ دینے اور گرینڈ الائنس حکومت بنانے کی اپیل کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس لیڈر اور ایم پی پرینکا گاندھی نے کہا کہ اگر ووٹر اپنا قیمتی ووٹ ڈالیں اور بہار میں گرینڈ الائنس کی حکومت بنائیں تو 25 لاکھ روپے تک کا علاج مفت ہوگا۔ ہر غریب عورت کو 2500 روپے ماہانہ ملیں گے۔ سرکاری ملازمین کے لیے پرانی پنشن سکیم نافذ کی جائے گی۔ نوجوانوں کو پیپر لیک کے مسئلے سے نجات دلاتے ہوئے نیا کیلنڈر نافذ کیا جائے گا۔ مقابلہ جاتی امتحانات کے فارم مفت ہوں گے۔

نالندہ میں 2 وزراء سمیت 68 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ ای وی ایم میں بند، انتخابات پر امن طریقے سے مکمل

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع میں 2025 کے اسمبلی عام انتخابات کے لیے ووٹنگ پر امن، منصفانہ، شفاف اور خوف سے پاک ماحول میں اختتام پذیر ہوگیا۔ نالندہ میں دو وزراء اور 68 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ ای وی ایم میں بند ہوگیا ہے۔ ضلع میں 22 لاکھ 44 ہزار سے زائد ووٹرز نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ ووٹنگ صبح 7:00 بجے شروع ہوئی اور شام 6:00 بجے تک بآسانی ختم ہوئی۔ ضلع میں ووٹنگ مکمل طور پر پر امن رہی، کسی قسم کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ واضح رہے کہ ووٹنگ کی نگرانی کے لیے 20 سے زائد فوجی اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ ووٹنگ کے درمیان شہر سے لے کر گاؤں دیہات تک نیم فوجی دستے کو تعینات کیا گیا تھا۔ نالندہ ضلع میں این ڈی اے نے براہ راست چھ سیٹ، جبکہ عظیم اتحاد نے ایک سیٹ تھی۔ شام 5:00 بجے تک ضلع میں 58 فیصد ووٹر ٹرن آؤٹ ریکارڈ کیا گیا تھا، لیکن شام 6:00 بجے آخری پولنگ کی خبر لکھے جانے تک صحیح اعداد و شمار دستیاب نہیں تھے۔ 172- بہارشریف اسمبلی حلقہ میں سب سے کم ووٹر ٹرن آؤٹ بہارشریف اسمبلی میں 53 فیصد ہوا تھا جبکہ نالندہ اسمبلی میں سب سے زیادہ 63:60 فیصد رہا۔ اسلام پور اسمبلی حلقہ میں سب سے زیادہ 13 امیدوار انتخابی میدان میں تھے اور سب سے کم 7۔7 امیدوار استھانواں اور راجگیر میں تھا۔ ادھر استھانواں، بہارشریف، نالندہ، راجگیر اور ہرنوت اسمبلی حلقوں کے ووٹوں کی گنتی نالندہ کالج میں ہوگی جبکہ ہلسا اور اسلام پور اسمبلی حلقوں کے ووٹوں کی گنتی صغریٰ کالج میں ہوگی۔ خاور لکھے جانے تک جلے میں اور ہاکا بار ووٹ فیصد کی معلومات موصول نہیں ہو پائی تھی۔

آر جے ڈی لیڈر عائشہ فاطمہ اور سماجی کارکن یاسر امام نے جمہوریت کے عظیم تہوار کے دوران اپنا ووٹ ڈالا

بہارشریف (مرشد دسنوی) آر جے ڈی کے اقلیتی سیل کی قومی نائب صدر عائشہ فاطمہ اور سماجی

کارکن یاسر امام نے جمہوریت کے عظیم تہوار کے دوران اردو پرائمری اسکول کاغذی محلہ پولنگ اسٹیشن پر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ووٹ ڈالنے کے بعد دونوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے بڑی تعداد میں ووٹ دیں۔ عائشہ فاطمہ نے کہا کہ ووٹ ڈالنا ہمارا بنیادی حق ہے۔ اسی کے ذریعے ہم اپنے مستقبل کا تعین کرتے ہیں۔ عوام دانشمندی کے ساتھ ایک ایسی حکومت کا انتخاب کریں گے جو ایک نیا، روشن اور ہجرت سے پاک بہار کی تعمیر کرے گی، جہاں ریاست صحت اور تعلیم کے شعبوں میں رہنما بن جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس بار عوام ایک ایسی حکومت چاہتے ہیں جو نہ صرف "دوا، کمائی، سماعت اور کارروائی" فراہم کرے گی بلکہ نوجوانوں کے روزگار، خواتین کی حفاظت اور نقل مکانی جیسے مسائل کو حل کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات بھی کرے گی۔ فاطمہ نے ایسی حکومت کی اپیل کی جو معاشرے کے تمام طبقات کا خیال رکھتی ہو اور سب کو ساتھ لے کر چلتی ہو۔ 14 نومبر کو یہ طے ہو جائے گا کہ بہار میں کس کی حکومت بنے گی۔ ووٹرز میں جوش و خروش دکھائی دے رہا ہے۔ آخر میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ گرینڈ الائنس کی حکومت بنے گی۔

حساس مقام پر پولیس کی مناسب نفری تعینات کی جائے

ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کارگاہ میں انتخابی تیاریوں کے حوالے سے جائزہ میٹنگ کی

سہسرام (اے این بی): بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے کامیاب، منصفانہ اور پر امن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ضلع الیکشن افسر اور ضلع مجسٹریٹ محترمہ ادیتا سنگھ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ روشن کمار نے آج کارگاہر بلاک آفس کے احاطے میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ کارگاہر اسمبلی حلقہ (نمبر 209) کے ریٹرننگ آفیسر سمیت مختلف عہدیداران اور دیگر متعلقہ اہلکار موجود تھے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے تمام انتخابی تیاریوں کا پوائنٹ بہ پوائنٹ جائزہ لیا۔ انہوں نے پولنگ اسٹیشنوں کے جغرافیائی محل وقوع، حساس اور انتہائی حساس بوتھوں کی شناخت، پولنگ پارٹیوں کی تربیت میں پیش رفت، ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کی حفاظت، مواصلات اور نقل وحمل کے انتظامات، مواد کی تقسیم کے مراکز کی تیاری، اور ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی تعمیل کے بارے میں تفصیلی معلومات لی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب روشن کمار نے امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ پر امن انتخابات کے لیے تمام ضروری حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر حساس مقام پر پولیس کی مناسب نفری تعینات کی جائے اور فلائنگ اسکواڈ ٹیم، سٹیٹک سرویلنس ٹیم اور ایکسپینڈیچر مانیٹرنگ ٹیم چوکسی کے ساتھ مسلسل گشت اور نگرانی کرتے رہیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ تمام انتظامات بروقت مکمل کئے جائیں اور ووٹرز کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ان کا کہنا تھا کہ "انتخابی کام انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، اس کا منصفانہ، شفافیت اور امن کے ساتھ انعقاد ضروری ہے۔" اجلاس کے اختتام پر انہوں نے تمام ووٹرز سے اپیل کی کہ وہ 11 نومبر 2025 کو ہونے والے آئندہ انتخابات میں بلاخوف وخطر اپنا حق رائے دہی استعمال کریں اور جمہوریت کی مضبوطی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

مونگیر کے سات گاؤں میں 20 سال کے وقفے کے بعد ووٹنگ مراکز میں ووٹنگ، نکسلیوں کا خوف ختم

مونگیر: مونگیر کے تاراپور اسمبلی حلقہ کے نکسل متاثرہ بھیم بند علاقے میں امن وسلامتی کے ماحول میں ووٹنگ ہوئی۔ کسی زمانے میں نکسلیوں کے گڑھ کے طور پر جانا جاتا تھا، اس علاقے کے پولنگ اسٹیشنوں کو خوف کی وجہ سے گزشتہ 20 سالوں سے 15 کلومیٹر دور منتقل کر دیا گیا تھا، جس کی وجہ سے ووٹروں کے لیے ووٹ ڈالنا مشکل ہوگیا تھا۔ اب نیم فوجی دستوں اور ضلعی پولیس کی مسلسل کارروائیوں اور جنگلوں میں مستقل فوجی کیمپوں کے قیام کے بعد صورتحال بالکل بدل چکی ہے۔ بھیم بند سمیت سات دیہاتوں میں ووٹنگ مراکز دوبارہ قائم کیے گئے ہیں۔ گاؤں والوں میں جوش اور خوشی کا ماحول ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اتنے سالوں بعد پولنگ سٹیشنوں کی ان کے گاؤں میں واپسی جمہوریت کی بڑی فتح ہے۔ اس سلسلے میں سی آر پی ایف کے ڈی آئی جی سندیپ کمار نے کہا، "ہمیں سال پہلے یہاں ایک پولنگ اسٹیشن ہوا کرتا تھا، لیکن نکسلیوں کی سرگرمیوں کی وجہ سے اسے دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا تھا۔ اب جب کہ علاقے میں مکمل امن قائم ہوگیا ہے، گاؤں میں بوتھ دوبارہ قائم کر دیے گئے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ مرکزی فورسز، ضلعی پولیس اور ریاستی انتظامیہ نے اس نکسل متاثرہ علاقے میں امن بحال کرنے میں قابل ستائش تعاون کیا ہے۔ اب بھیم ڈیم کا علاقہ نکسلیوں کی دہشت سے آزاد ہوکر جمہوریت کے جشن میں شامل ہوگیا ہے۔

ارریہ: جیویکا دیدیاں ووٹر بیداری مہم میں مصروف

ارریہ: (اے این بی) ارریہ 11 نومبر 2025 کو ہونے والے آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹروں کو بیدار کرنے کی کوششیں ضلع میں تیز ہوگئی ہیں۔ جیسے جیسے ووٹنگ کا دن قریب آرہا ہے، ووٹر بیداری مہم نے بھی زور پکڑا ہے۔ جیویکا نے ووٹروں کی بیداری بڑھانے کے لیے SWEEP کنٹرول روم قائم کیے ہیں۔ یہ کنٹرول روم ضلع، بلاک اور سی ایل ایف کی سطح پر قائم کیے گئے ہیں۔ وہ دن بھر ضلع کی مختلف پنچایتوں میں ہونے والی مختلف سرگرمیوں کی نگرانی کرتے ہیں۔ ہر سطح پر مائیکرو پلاننگ کی جاتی ہے جس کی بنیاد پر ووٹر بیداری مہم چلائی جا رہی ہے۔ یہ منصوبہ بندی ضلع اور بلاک سے لے کر پنچایت سطح تک کی گئی ہے۔ نتیجتاً یہ مہم دور دراز علاقوں میں بھی اپنا اثر دکھا رہی ہے۔ ووٹر مہم کو موثر بنانے کے لیے جیویکا دیدیاں مختلف سرگرمیاں کر رہی ہیں، اور اس کے نتائج نظر آ رہے ہیں۔ عوام میں ووٹ ڈالنے کا جوش آرہا ہے۔ ضلع انتظامیہ کے ساتھ مل کر اس کام کو موثر طریقے سے انجام دیا جا رہا ہے۔ ووٹر بیداری بڑھانے کے لیے جیویکا دیدیاں میٹنگوں میں اس پر تبادلہ خیال کر رہی ہیں۔ مزید برآں، ریلیوں، کینڈل لائٹ مارچ، حلف برداری اور گھر گھر جا کر جیویکا دیدیاں لوگوں کو ووٹ دینے کے لیے متحرک کر رہی ہیں۔ وہ لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کر رہی ہیں کہ ووٹنگ کتنی اہم ہے۔ اس سے لوگوں میں بیداری بڑھ رہی ہے۔ وہ یہ سمجھ رہے ہیں کہ ووٹنگ کے ذریعے ہی اپنے ضلع اور اپنی ریاست کی ترقی کا خواب دیکھ سکتے ہیں۔ تب ہی وہ اپنی ریاست کی ترقی، خوشحالی اور ترقی کی امید رکھ سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر کوئی 11 نومبر کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہے، تاکہ وہ بھی اپنے ووٹ کا حق استعمال کر سکیں اور ایک خوبصورت بہار کا خواب دیکھ سکیں۔

بہار میں شراب بندی مکمل طور پر نافذ ہے: کمشنر

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے مہانندا

آڈیٹوریم میں ایکسائز سپرنٹنڈنٹ اور متعلقہ افسران کے ساتھ انشول اگروال، ایکسائز کمشنر، بہار پٹنہ اور پی ایس آئی اے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر جناب انشول کمار کی صدارت میں شراب پر پابندی کے کام کی پیش رفت اور کامیابیوں کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ ایکسائز کمشنر بہار پٹنہ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ بہار میں شراب پر پابندی مکمل طور پر نافذ ہے۔ شراب پر پابندی کے قانون پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

نائب وزیر اعلیٰ وجے سنہا کے قافلے پر حملہ

لکھیسرائے (اے این بی) لکھیسرائے اسمبلی حلقے سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار اور نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا کے قافلے پر آج بعض سماج دشمن عناصر نے پتھراؤ کیا۔ مسٹر سنہا نے یہاں صحافیوں سے گفتگو میں بتایا کہ انہیں شکایت ملی تھی کہ کھریار علاقے میں سماج کے کچھ طبقوں کو ووٹ ڈالنے نہیں دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے غنڈوں نے بی جے پی کے ایجنٹوں کو بھی پولنگ مراکز سے زبردستی واپس بھیج دیا، جس سے علاقے میں کشیدگی پیدا ہوگئی۔ بی جے پی امیدوار وجے سنہا نے کہا کہ جب وہ وہاں پہنچے تو آر جے ڈی کے غنڈوں نے ان کے قافلے پر پتھر، کیچڑ اور گوبر پھینکا۔ ان کا کہنا تھا کہ آر جے ڈی ابھی اقتدار میں واپس نہیں آئی ہے، مگر اس کے غنڈے انارکی پھیلا رہے ہیں اور انتخابی عمل میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صبح سے ہی علاقے میں کشیدگی کی صورت حال بنی ہوئی تھی، انتظامیہ کو اس کی اطلاع بھی دی گئی تھی، لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی اور غنڈے مسلسل ہنگامہ آرائی کرتے رہے۔

عوام دوبارہ کمل کو اقتدار میں لانے کے لیے پر عزم ہیں

پورنیہ کے رکن اسمبلی اور بی جے پی امیدوار وجے کھیمکا کا مختلف علاقوں میں عوامی رابطہ مہم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) این ڈی اے (بی جے پی) کے امیدوار برائے اسمبلی حلقہ جناب وجے کمار کھیمکا نے شہری علاقوں بشمول گلاب باغ سندھیا بستی، مدھوبنی پولیس اسٹیشن چوک، ہاؤسنگ کالونی، رنگ بھومی چوک، کالج چوک، شیتلا ناتھ نگر، پراتھ مندر، تولیہ میں وسیع پیمانے پر مہم چلائی۔ مدھوبنی چوک، ڈالر ہاؤس چوک، ماتا چوک، کچہری آر این۔ شاہ چوک، ٹیکسی اسٹینڈ، پربھات کالونی، جنتا چوک، بی پی گنج، خیر گنج، مہاراج گنج، پنک سٹی، رام باغ، ڈیفنس کالونی، اور کپتن پارہ۔ لوگوں نے ہار پہنا کر ایم ایل اے کا استقبال کیا۔ مسٹر کھیمکا نے کہا کہ عوامی جوش و جذبہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ پورنیہ کے رائے دہندگان مضبوطی سے ترقی پر مبنی، گڈ گورننس اور بدعنوانی سے پاک این ڈی اے حکومت کے پیچھے ہیں اور پورنیہ میں دوبارہ کمل کو اقتدار میں لانے کے لیے پر عزم ہیں۔ ایم ایل اے نے مزید کہا کہ جمعہ کو وزیر داخلہ امت شاہ بھٹہ بازار، پورنیہ میں ایک تاریخی روڈ شو منعقد کریں گے۔ انہوں نے پورنیہ کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس روڈ شو میں شرکت کریں، اپنے لیڈر کا خیر مقدم کریں، اور انہیں جیت کی مبارکباد دیں۔ ایم ایل اے نے کہا کہ این ڈی اے کارکن گھر گھر جا کر ووٹر سلپس تقسیم کر رہے ہیں۔ کارکنوں کی محنت اور دیوتا جیسے ووٹروں کی محبت، پیار اور آشیرواد بی جے پی کی زبردست جیت کو یقینی بنائے گی اور بہار میں این ڈی اے ایک بار پھر حکومت بنائے گی۔ مسٹر کھیمکا نے کہا کہ ان کا عزم پورنیا کو ایک ترقی یافتہ ریاست بنانا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کو بھاری اکثریت سے ووٹ دے کر اور بھرپور اکثریت کے ساتھ بہار میں این ڈی اے کی حکومت دوبارہ قائم کرکے پورنیہ اور پوری ریاست کی ترقی کو یقینی بنائیں۔ آؤٹ ریچ کے دوران ایم ایل اے کے ساتھ ڈپٹی میئر مسز پلوی گپتا، گوپال سنہا، منوج سنگھ، اودھیش پرساد سنگھ، ابھیجیت تیواری، سونو سنگھ، اویناش سنگھ، راجیش کیسری، گورو سنگھ، اور بڑی تعداد میں این ڈی اے کارکنان اور مقامی شہری موجود تھے۔

ڈی ایم اور ایس پی نے کئی پولنگ اسٹیشنوں کا معائنہ، پارٹی کے جھنڈے آویزاں کرتے 4 حراست میں

بہارشریف (مرشد دسنوی) (ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (الیکشن آفیسر) کندن کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی نے اپنے ٹور پروگرام کے دوران مدھیہ ودیالیہ دھوبی بیگھہ پولنگ اسٹیشن نمبر 252، 251، پلس ٹو اپ گریڈ ہائی اسکول اور پنچی پولنگ اسٹیشن نمبر 202، پنچی پولنگ اسٹیشن نمبر 202 کا سائٹ پر معائنہ کیا۔ انتخابات کے لیے صاف، منصفانہ، پر امن، شفاف اور آزاد ماحول کو یقینی بنانے کے مقصد کے ساتھ 171- استھانواں اسمبلی حلقہ میں مڈل اسکول سارے، 231، 232 اور بہادر پور پولنگ اسٹیشن نمبر 225، 226 ہیں۔ ادھر پولیس نے بی جے پی کے چار کارکنوں کو 172- بہار شریف اسمبلی حلقہ کے عمبر محلہ میں سڑک پر ووٹر پرچی تقسیم کرنے کے دوران حراست میں لے لیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ سڑک پر بی جے پی کا جھنڈا لگا کر ووٹر پرچی تقسیم کیا جا رہا تھا جب انہیں روکا گیا تو مخالف کی تب پولیس کی بھاری نفری کر چاروں ایکٹرز کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ تاہم مقامی لوگوں کا دعوی ہے کہ بی ایل او کی جانب سے انہیں ووٹر پرچی نہیں دی گئی تھی اس لیے وہ پرچی تقسیم کر رہے تھے۔ بی جے پی کے جھنڈے وہاں بہت پہلے سے ہی لگے ہوئے تھے۔ بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے پہلے مرحلے میں جمہوریت کا تہوار شروع ہوگیا ہے۔ ووٹ ڈالنے کے لیے ووٹرز صبح 7 بجے سے لائن میں کھڑے ہیں۔ بہار کے جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے اپنے خاندان کے ساتھ اپنا ووٹ ڈالا اور بہار شریف سے بی جے پی کے امیدوار ڈاکٹر سنیل کمار کو ووٹ دینے کو کہا تاکہ بہار کی ترقی کے این ڈی اے کے وعدے کو پورا کیا جا سکے۔ انہوں نے پر جوش انداز میں اعلان کیا کہ " میں پانچ بار الیکشن جیت چکا ہوں اور اس بار سب سے زیادہ ووٹ لے کر جیتوں گا۔ نالندہ ضلع کے سات اسمبلی حلقوں میں کل 68 امیدوار اس الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہاں کل 22 لاکھ 42 سے زائد ووٹر ہیں، جن کے لیے 2,765 بوتھ بنائے گئے ہیں۔ اس بار ہر بوتھ پر صرف 1200 ووٹر ووٹ ڈال سکیں گے۔ اس الیکشن میں سب سے زیادہ فیصلہ کن ووٹ خواتین اور نوجوان ووٹرز ڈالیں گے، جو 39,651 نئے ووٹرز کی نمائندگی کریں گے۔ اس مقصد کے لیے ہر اسمبلی حلقہ میں ایک ماڈل بوتھ اور ہر ضلع میں خواتین کے لیے گلابی بوتھ قائم کیا گیا ہے۔ انتخابات کو پر امن اور صاف ستھرا ماحول میں کرانے کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ 20,000 سے زائد پولیس اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔

الیکشن کمیشن کی طرف سے تعینات ہونے والے کولمبیا کے غیر ملکی شہریوں کا شاندار استقبال

بہارشریف (اے این بی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے تعینات کولمبیا سے غیر ملکی

شہریوں کا کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ نے شاندار استقبال کیا۔ 6 نومبر کو ضلع بھر میں ووٹنگ ہو رہی ہے۔ انہوں نے انہیں پولنگ اسٹیشنوں پر دستیاب تمام سہولیات سے آگاہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے بہارشریف بلاک آفس میں واقع ماڈل پولنگ اسٹیشنوں کا دورہ کیا اور انہیں پولنگ اسٹیشنوں پر فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں معلومات کی فراہمی دی۔ ضلع مجسٹریٹ نے انہیں صاف، منصفانہ، شفاف اور خوف سے پاک ماحول کے بارے میں بھی بتایا جس میں ووٹنگ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے انہیں ضلع کلکٹریٹ میں واقع ڈسٹرکٹ کنٹرول روم میں ہونے والے کام کے بارے میں بھی معلومات دی۔ انہوں نے انہیں اسمارٹ سٹی میں واقع کنٹرول روم بھی دکھایا جہاں پولنگ اسٹیشنوں کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے انہیں لائیو ویب کاسٹنگ سمیت تمام سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔

آر جے ڈی کے پوسٹروں سے کانگریس کے نامدار کی تصویر غائب: مودی

بھاگلپور (اے این بی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کے روز کہا کہ بہار میں مہاگٹھ بندھن کے اندرونی اختلافات اب کھل کر سامنے آگئے ہیں اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے پوسٹروں پر کانگریس کے نامدار کی تصویر دوربین سے بھی نظر نہیں آتی۔ مسٹر مودی نے آج بھاگلپور میں ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) جہاں ریاست میں ترقی کی گنگا بہانے میں مصروف عمل ہے، وہیں مہاگٹھ بندھن کے لیڈر اقتدار کی لالچ میں ایک دوسرے کو نیچا دکھانے میں لگے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ دن پہلے یہ انکشاف ہوا تھا کہ کانگریس، بہار میں آر جے ڈی کو برباد کرنا چاہتی ہے، جس کے بعد دونوں پارٹیوں کے درمیان کشیدگی اور بڑھ گئی۔ مسٹر مودی نے طنز کرتے ہوئے کہا، "آر جے ڈی کے رہنماؤں نے کانگریس کی کنپٹی پر کٹّا رکھ کر مجبور کیا کہ ان کے نامدار لیڈر کو وزیر اعلیٰ کے چہرے کے طور پر پیش کیا جائے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جس طرح آر جے ڈی اور کانگریس اپنی اپنی ریلیوں میں ایک دوسرے کا نام لینے سے گریز کر رہے ہیں، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ چاروں طرف آر جے ڈی کے بے شمار پوسٹر لگے ہوئے ہیں، لیکن ان میں کانگریس کے نامدار لیڈر کا چہرہ دوربین سے بھی دکھائی نہیں دیتا۔

برداشت و صبر سے کام لیجئے

ترتیب: عبدالعزیز

مصائب وآلام، مصیبتوں وپریشانیوں پر شکوہ کو ترک کردینا صبر ہے۔

مگر حقیقت یہ ہے کہ صبر کرنا مشکل کام ہے کیونکہ اس میں مشقت اور حوصلہ کی ضرورت ہوتی ہے جو بہت کم لوگ ہی کرتے ہیں لیکن اس کا انعام بہت زیادہ ہے۔

صبر ایک عظیم نعمت ہے جو مقدر والوں کو نصیب ہوتی ہے، صبر کا دین اسلام میں بڑا مقام ہے اور اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کی منازل میں سے ایک منزل صبر کی بھی ہے اور وہ اس کو پالیتے ہیں خوش قسمت ہے وہ شخص جس نے تقویٰ اور صبر کے ذریعے نفس پر قابو پالیا، صبر کی اہمیت وافادیت اس بات سے عیاں ہوتی ہے کہ اللہ رب العزت نے اپنے ہاں اس کا بے حساب اجر رکھا ہے،

آج ہم دین سے دوری کی وجہ سے اسلامی تعلیمات کو جانتے ہی نہیں اور ان تعلیمات کے بارے میں بے یقینی کا شکار ہونے کی وجہ سے اپنا سب کچھ اس دنیا میں پورا کرنا چاہتا ہے۔

اگر ہم خالق کائنات کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق اس دنیا میں صبر سے کام لیں تو ہمارے زیادہ تر مسائل خود بخود ہی حل ہو جائیں گے، کیونکہ انسان معاشرے یا خاندان میں جس بھی حیثیت یا عہدے پر ہے، ضروری نہیں کہ وہاں سب کچھ ویسا ہی ہو رہا ہو جیسا وہ چاہتا ہے،

جب کوئی کام انسان کی مرضی ومنشا کے خلاف سرزد ہو تو یقیناً انسان غصے میں آ تا ہے اور بعض اوقات غصے میں آ کر اس سے کچھ ایسی حرکات سرزد ہو جاتی ہیں جو اس کی شخصیت کو داغ دار بنا دیتی ہیں، گویا گھر کے ایک عام فرد سے لے کر معاشرے کے ایک اہم رکن تک ہر شخص کو خلاف معمول امور کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مگر کامیاب اس شخص کو گردانا جاتا ہے جس کی پریشانیوں سے دوسرے آگاہ نہیں ہوتے اور وہ مشکلات کو بھی ہنس کر برداشت کرنا جانتا ہے اور ایسا صرف وہی کرسکتا ہے جو صبر کی دولت سے مالا مال ہو۔

ہر آدمی اپنی ہمت کے مطابق جو کام کرتا ہے اس میں آگے نکلنے وجیتنے کی کوشش کرتا ہے لیکن آگے وہی نکلتا ہے جو آخر تک صبر سے کام لیتا ہے، اسی لئے خالق کائنات نے ارشاد فرمایا، ترجمہ: اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعے (مجھ سے) مدد چاہا کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ (ہوتا) ہے (البقرہ،153/2) آزمائش پر صبر اللہ تعالیٰ کی بشارت کا ذریعہ ہے، دنیا میں رہتے ہوئے انسان کو مختلف طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اگر ان مشکلات کو اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے برداشت کرلیا جائے تو ایسے صبر والوں کو اجر کی خوشخبری اللہ خود دیتا ہے، اللہ جل شانہ فرماتے ہیں، ترجمہ: اور ہم ضرور بالضرور تمہیں آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے، اور (اے حبیب ؐ!) آپ ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں، جن پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو کہتے ہیں: بے شک ہم بھی اللہ ہی کا (مال) ہیں اور ہم بھی اسی کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں (البقرہ،155-156/2) رب کی رضا کے لیے صبر کرنے والوں کو آخرت میں حسین گھر کی خوشخبری دی گئی ہے، ترجمہ: ''اور ہم نے اسے دنیا میں بھی بھلائی عطا فرمائی اور بے شک وہ آخرت میں بھی صالحین میں سے ہوں گے (رعد 122) صبر کرنے والوں کی حضور ؐ سے حوض کوثر پر ملاقات ہوگی، غزوہ حنین کا مال غنیمت تقسیم کرتے ہوئے حضور ؐ نے انصار سے مخاطب ہو کر فرمایا: عنقریب تم دیکھو گے کہ بہت سے معاملات میں لوگوں کو تم پر ترجیح دی جائے گی، تم اس پر صبر کرنا حتیٰ کہ تم اللہ اور اس کے رسول سے جا ملو کیونکہ میں حوض پر ہوں گا، انصار نے کہا ہم عنقریب صبر کریں گے، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ؐ نے فرمایا: قیامت والے دن جب اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کو اکٹھا کرے گا تو پکارنے والا پکارے گا! صبر کرنے والے کہاں ہیں؟ فرمایا: کچھ لوگ اٹھیں گے جو تعداد میں کم ہوں گے اور وہ جلدی جلدی جنت کی طرف جائیں گے، راستے میں انہیں فرشتے ملیں گے جو ان سے پوچھیں گے، ہم آپ لوگوں کو دیکھ رہے ہیں کہ آپ جنت کی طرف بڑی تیزی سے بڑھ رہے ہیں، آخر آپ ہیں کون؟ وہ لوگ جواب دیں گے کہ ہم اہل صبر ہیں، فرشتے پوچھیں گے کہ آپ نے کس بات پر صبر کیا؟ وہ جواب دیں گے ہم نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر اور گناہوں سے بچنے پر صبر کیا اس وقت اُن سے کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو جائیں، بے شک صبر کرنے والوں کا یہی اجر ہے (علامہ ابن القیم، عدۃ الصابرین)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنی زندگی کے بہترین اوقات حالت صبر میں پائے ہیں (امام احمد، کتاب الزہد) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ نبی ؐ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو قبر پر رو رہی تھی، تو آپ نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اور صبر کرو، عورت نے کہا کہ دور ہو جا، تجھے وہ مصیبت نہیں پہنچی جو مجھے پہنچی ہے اور نہ تو اس مصیبت کو جانتا ہے، اس نے آپ کو پہچانا نہیں، اس سے کہا گیا تو وہ نبی ؐ کے دروازے کے پاس آئی اور وہاں دربان نہ پائے اور عرض کیا کہ میں نے آپ کو پہچانا نہ تھا، آپ نے فرمایا کہ صبر ابتدا صدمہ کے وقت ہوتا ہے (صحیح بخاری: جلد اول: حدیث نمبر 1206) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انصار کی ایک جماعت نے رسول اللہ ؐ سے کچھ مانگا۔ آپ نے ان کو دیدیا یہاں تک کہ جو کچھ تھا آپ کے پاس ختم ہوگیا تو آپ نے فرمایا میرے پاس جو کچھ بھی مال ہوگا، میں تم سے بچا نہیں رکھوں گا اور جو شخص سوال سے بچنا چاہے تو اللہ اسے بچا لیتا ہے جو شخص بے پروائی چاہے تو اسے اللہ تعالیٰ بے پرواہ بنا دے گا اور جو شخص صبر کرے گا اللہ تعالیٰ اسے صبر عطا کرے گا اور کسی شخص کو صبر سے بہتر اور کشادہ تر نعمت نہیں ملی (صحیح بخاری: جلد اول: حدیث نمبر 1382)

عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں تمہیں ایک جنتی عورت نہ دکھلاؤں، میں نے کہا کیوں نہیں، انہوں نے کہا کہ یہ کالی عورت نبی ؐ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے مرگی آتی ہے اور اس میں میرا ستر کھل جاتا ہے، اسلئے آپ میرے حق میں دعا کردیں، آپ ؐ نے فرمایا تجھے صبر کرنا چاہئے، تیرے لئے جنت ہے اور اگر تو چاہتی ہے تو تیرے لئے دعا کر دیتا ہوں کہ تو تندرست ہوجائے، اس نے عرض کیا کہ میں صبر کروں گی پھر کہا اس میں میرا ستر کھل جاتا ہے، اس لئے آپ دعا کریں کہ ستر نہ کھلنے پائے، آپ نے اس کے حق دعا فرمائی (صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 611) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں یعنی دو آنکھوں کی وجہ سے آزمائش میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے تو میں اس کے عوض اس کو جنت عطا کرتا ہوں (صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 613)، صبر کی شرائط میں سے ہے کہ ہمیں معلوم ہو کہ ہم کیسے صبر کریں گے، کس کے لیے صبر کریں گے اور صبر سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ صبر کے لیے ہمیں نیت کو درست کرنا اور اس میں اخلاص لانا ہوگا ورنہ ہمارے اور جانور کے صبر میں کوئی فرق نہیں ہوگا کیونکہ اس پر جب مصیبت آجاتی ہے تو وہ بھی برداشت کرتا ہے مگر اسے اس بات کا پتہ نہیں ہوتا کہ اس پر مصیبت کیوں نازل ہوئی اور اُس سے کیسے نمٹنا ہے اور اس کا کیا فائدہ ہوگا، اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ مولائے کریم ہمیں صحیح معنوں میں صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ (مولانا قاری محمد سلمان عثمانی)

انڈیا اور اسرائیل مل کر عالمی دہشت گردی کو ختم کرنے میں تعاون کریں گے: جے شنکر

خورشید فرازی

دشمن انسانیت اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے حکم پر اسرائیلی فوجوں نے غزہ کے جنوبی شہر کان یونس میں گولہ باری، گھروں کی تباہی اور زمینی کارروائیوں کا سلسلہ تیز کردیا ہے جبکہ دوسری طرف اسرائیل نے چند اسلامی ممالک کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ کر رکھا ہے لیکن اسرائیلی بمباری اور غزہ میں ہر روز درجنوں معصوم فلسطینیوں کی شہادت کو دیکھتے ہوئے بھی وہ اسرائیلی ممالک خاموش ہیں، حتیٰ کہ سعودی عرب کی طرف سے کچھ نہیں کہا جا رہا ہے جبکہ جنگ بندی کے معاہدہ کے وقت سعودی وزیر بڑھ چڑھ کر بول رہے تھے۔ یمن، مصر، شام کے سربراہ مملکت نے بھی تجربے سے باہر نکلنا گوارا نہیں کیا ہے۔ پہلے تو یہ ڈر تھا کہ اگر انہوں نے زبان کھولی اور اسرائیل کے خلاف کوئی کارروائی کی تو امریکہ انہیں دبوچ لے گا لیکن اس وقت تو امریکی صدر بھی مختلف معاملات میں تضحیک آمیز صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد خاموش ہیں، ایسے میں اسرائیل کے ساتھ انٹرنیشنل ایمنسٹی اور ایوان عدالت کے سنئیر ججوں اور سربراہ مملکت کے سامنے اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے پر دستخط کیا تھا جب حماس نے تمام زندہ ومردہ یرغمالیوں کو اسرائیل کے حوالے کردیا تھا اور مطلب برابری کے بعد نیتن یاہو اپنی ازلی کمینگی پر اتر آئے لیکن اگر کوئی ذلیل اپنی ذلت کا مظاہرہ کر رہا ہو تو اس کا اپنا کردار ہے وہ ایک سانپ ہے جسے کوئی سیلاب میں بہتے ہوئے سانپ کو بچانے کے لئے سہارا دے اور اسے اپنی پیٹھ میں رکھ کر سیلابی علاقے سے نکلنے کی کوشش کرے تو وہ سیلاب کے خطرات سے تو خود کو بچا سکتا ہے لیکن سر پر سوار وہ زہریلا ناگ تو اپنی فطرت بدلنے والا نہیں اور وہ اسے اس وقت ڈس لے گا جب وہ سیلاب سے بچ کر خشکی پر پہنچے گا۔ لہذا اس وقت نیتن یاہو کی حیثیت بھی ایک زہریلے سانپ کی ہے جسے امریکہ دودھ پلاتا رہا ہے لیکن اسرائیل جو صیہونیوں کا ملک ہے وہ لوگ تو اپنے سگے باپ کے نہیں ہوتے اور جو بائیڈن یا ڈونالڈ ٹرمپ انہیں جس قدر بھی اپنی مہربانی سے نہلا دیں لیکن وقت بدلتے ہی اس کی فطرت عود کر آئے گی اور وہ خرانٹ طوطے کی طرح سے آنکھ پلٹ لے گا۔ شاید صیہونیوں کی فطرت کو ایڈولف ہٹلر نے صحیح پہچانا تھا اسی لئے اس نے دس لاکھ یہودیوں کا قتل عام کیا تھا اور دنیا کو پیغام دیا تھا کہ اس زہریلے سانپ کو پھن اٹھانے سے پہلے اگر ختم نہ کیا گیا تو یہ سبھوں کی زندگی میں جراثیم پھیلا دے گا۔ ابھی اسرائیلی وزیر خارجہ گڈیون شعائر جو سہ روزہ دورہ پر راجدھانی دہلی آئے تھے اور اپنے ہندستانی ہم رتبہ ایس جے شنکر سے ملاقات کی تھی اور اس ملاقات کے بعد جے شنکر نے کہا کہ انڈیا اور اسرائیل کو مل کر کام کرنا ہے تاکہ بین الاقوامی سطح پر دہشت گردی کا خاتمہ ہو سکے حیرت اس بات پر ہے کہ یہ اسرائیلی وزیر خارجہ جو وزیر اعظم نیتن یاہو کے اشارے پر انڈیا آیا ہے کیا جے شنکر کو یہ پتہ نہیں کہ اسرائیلی وزیر اعظم کے اشارے پر فوجوں نے 70000 سے زائد فلسطینیوں کا قتل عام ہی نہیں نسل کشی کی ہے اور وہ اس ملک کے وزیر خارجہ سے کہہ رہے ہیں کہ انڈیا اور اسرائیل کو مل کر دہشت گردی کا خاتمہ کرنا چاہئے۔ کیا اسرائیل نے جو اتنی بڑی تعداد میں فلسطینیوں کو شہید کیا اور تین لاکھ سے زیادہ لوگوں کو زخمی کیا جس میں 42 ہزار سے زیادہ کمسن بچے شہید ہوئے۔ اسرائیلی فوجوں نے پینے کے پانی کی پائپ لائن کاٹ دی وہ دہشت گردی نہیں۔ اسرائیلی فوجوں نے درجنوں امدادی ٹرکوں کو دھماکے سے اڑا دیا، کیا وہ دشت گردی نہیں، کیا اسرائیلی وزیر اعظم کا یہ کہنا کہ اسرائیلی فوجوں کو بچوں کو نشانہ بنانے کی لت لگ گئی ہے اسی لئے وہ بچوں کے مختلف اعضاء میں گولیاں مار کر خود کو تسکین پہنچا رہے ہیں، کیا اس کا یہ کہنا دہشت گردی نہیں، سینکڑوں محتاجوں اور زخمیوں کو جو امدادی روٹی پانے کے لئے قطار میں کھڑے تھے انہیں گولیوں سے بھون ڈالنا دہشت گردی نہیں۔ دراصل دنیا بدل گئی ہے۔ نہرو سے لیکر واجپئی اور واجپئی سے لیکر ڈاکٹر منموہن سنگھ تک سبھی وزراء اعظم فلسطین کے حق میں تھے اور نریندر مودی پہلے وزیر اعظم ہیں جو نیتن یاہو سے مصافحہ اور معانقہ کرتے نظر آئے اور اس طرح سے دیکھا جائے تو ہندستانی وزیر اعظم نے ایک تاریخ بنائی اور وہ ملک کے پہلے وزیر اعظم ہوئے جنہوں نے اسرائیل کا دورہ کیا اور نیتن یاہو کو بھینچ بھینچ کر گلے لگایا جیسے دو بچھڑے بھائی کمبھ میلہ میں کھو جانے کے بعد برسوں بعد ملے ہوں۔ اس وقت بھی اسرائیل، غزہ میں جو ظلم وستم ڈھا رہا ہے اور انسانیت کے خلاف سب کچھ کر رکھا ہے اور ایک دن وہ بھی آئے گا جب لوگ اس کے حشر کو دیکھ کر عبرت پکڑیں گے کہ خدا کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں ہے اندھیر نگری تو وہ ہے جسے سب کچھ نظر آ رہا ہے پھر بھی اس ملک کے وزیر سے مل کر یہ کہنا ہے اس کے ساتھ مل کر دہشت گردی کا خاتمہ کیا جائے گا۔

مفت 'چیٹ جی پی ٹی گو' کے لیے ہو جائیے تیار!

'چیٹ جی پی ٹی گو' پلان میں جدید ترین اے آئی ماڈل، جی پی ٹی 5 کے لیے سپورٹ، زیادہ میسیج کی حد اور روزانہ زیادہ تصاویر تیار کر سکیں گے۔ یہ بڑی فائلوں اور تصاویر کو ہندوستان میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے اور کمپنیاں اس میں مزید تیزی لانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اس سلسلے میں چیٹ جی پی ٹی کی خالق کمپنی 'اوپن اے آئی' نے بڑا اعلان کیا ہے۔ بنگلورو میں ایک تقریب کے دوران کمپنی نے اعلان کیا کہ 4 نومبر یعنی کل سے سبھی کو 399 روپے کا پلان مفت ملے گا۔ تمام ہندوستانی صارفین کو پورے سال تک یہ پلان مفت دستیاب رہے گا۔ بنگلورو میں ڈیو ڈے ایکسچینج پروگرام میں کمپنی یہ اعلان کر چکی ہے اور بتا چکی ہے کہ تمام ہندوستانیوں کو پورے سال کے لئے 'چیٹ جی پی ٹی گو' تک مفت رسائی حاصل ہوگی۔ کہا جاتا ہے کہ ہندوستان چیٹ جی پی ٹی کی دوسری سب سے بڑی مارکیٹ ہے۔ کمپنی کا یہ اعلان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب کچھ ہفتہ قبل ہی 'پرپلیکسٹی اے آئی' کا پروسبسکرپشن ایئرٹیل کے تمام صارفین کو مفت دستیاب کرایا گیا تھا۔ اس کے سالانہ پلان کی لاگت 17,000 روپے ہے۔ کمپنی نے اس سال کے شروع میں 'چیٹ جی پی ٹی گو' پلان لانچ کیا تھا اور ہندوستان میں یہ پلان اگست میں لانچ ہوا ہے۔ یہ ایک ایسا پلان ہے جس کے ذریعے کمپنی کا مقصد اپنے صارفین کو کم قیمت پر پریمیم خصوصیات تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ 'چیٹ جی پی ٹی گو' پلان میں جدید ترین اے آئی ماڈل، جی پی ٹی 5 کے لیے سپورٹ، زیادہ میسیج کی حد اور روزانہ زیادہ تصاویر تیار کر سکیں گے اس کے ساتھ ہی بڑی فائلوں اور تصاویر کو اپ لوڈ کر سکیں گے اور ان کے مواد کی سمری بنا سکیں گے۔ اوپن اے آئی کے نائب صدر اور چیٹ جی پی ٹی کے سربراہ نک ٹرلی نے تقریب کے دوران اس مفت سروس کا اعلان کیا تھا۔ ساتھ ہی تمام ہندوستانی صارفین کو بھی جدید خصوصیات تک رسائی حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ اس کے لیے صارفین کو چیٹ جی پی ٹی میں لاگ ان کرنا ہوگی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۰۷ر نومبر ۲۰۲۵ء

نیویارک کے نئے میئر ظہران ممدانی جو ٹرمپ اور یہودی مخالف ہیں

زہران ممدانی نے امریکہ کے پروقار شہر نیویارک کے میئر کے الیکشن میں کامیابی حاصل کرلی اگرچہ صدر امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ نے بہت ہاتھ پاؤں مارے تھے کہ زہران ممدانی اس مقابلے میں کامیاب نہ ہو سکے لیکن اس وقت چونکہ پورا امریکہ چاہے وہ سپریم کورٹ کا جج ہو یا کابینہ کا رکن یا کوئی معمولی کاروباری، وہ سب صدر ٹرمپ سے بے حد نفرت کرتے ہیں اور ٹرمپ سے نفرت کرنے کی ایک نہیں ایک سو ایک وجوہات ہیں اور اس وقت اسی نفرت نے زہران ممدانی کو میئر نیویارک بنا دیا۔ سوچنے والی بات ہے ابھی حال میں نوبل انعام برائے امن کے لئے ٹرمپ نے بہت ہاتھ پاؤں مارے تھے اور ہر جگہ یہ بیان دے رہے تھے کہ انڈیا اور پاکستان سمیت آٹھ ملکوں کے درمیان جنگ انہوں نے رکوا دی بلکہ یہ بھی کہا کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان نیوکلیائی جنگ شروع ہونے والی تھی جو انہوں نے رکوا دی اور 88 گھنٹوں کے اندر اندر جنگ بندی کا معاہدہ ہوگیا، اسی طرح سے افغانستان/ پاکستان، سوڈان اور افریقی ممالک کے درمیان ہونے والی خونریز تصادم انہوں نے رکوا دی لہذا وہ ہر حال میں نوبل انعام برائے امن کے حقدار ہیں ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ سابق صدر بارک اوبامہ نے کوئی ہاتھی گھوڑے نہیں مارے لیکن انہیں نوبل انعام مل گیا لیکن میں تو بارک اوبامہ کے مقابلے میں بہت زیادہ سرگرم رہا اور ہر دن میں نے کوئی نہ کوئی کارنامہ انجام دیا جسے تحریر کرنے کی ضرورت پیش آئے گی تو میرے صدارتی دور 2016 سے 2020 اور 2024 سے 2028 کو ورلڈ ہسٹری میں زریں حرفوں سے لکھنا ہوگا۔ لیکن نوبل انعام دینے والے بھی کوئی ایرے غیرے نہیں بلکہ دنیا کے پانچ بہترین دماغ ایک جگہ اکٹھا ہو کر یہ فیصلہ لیتے ہیں کہ اس سال مختلف کیٹا گیریوں میں کون کون ایسا ہے جو مختلف ہنر اور پیشہ میں منفرد واعلیٰ رہا اور جس کا نام سبھی عزت واحترام سے لیتے ہوں۔ ایسے میں بھلا ٹرمپ یہ کیسے سوچ بھی سکتے ہیں کہ کوئی ان کا نام بھی عزت واحترام سے لے سکتا ہے۔ نوبل انعام دینے والوں نے ٹرمپ کی کھلی تضحیک کرتے ہوئے وینی زیولا کے ماریا کو وہ انعام دیا جو زندگی بھر حق وانصاف کی آواز اٹھاتی رہی لیکن یہ انعام بھی اسے اس لئے ملا کہ اس نے غزہ میں اسرائیلی حملے کو درست ٹھہرایا تھا۔ لہذا یہ سوچ لینا ضروری ہے کہ وقت کا پہیہ کس تیزی سے گھوم رہا ہے جس کے ایکسیلیٹر پر دباؤ پڑتا جا رہا ہے اور وقت تیزی سے بدل رہا ہے۔ اس وقت امریکہ کے شہر نیویارک کے میئر کے طور پر زہران ممدانی کا انتخاب ٹرمپ کی ایک اور زبردست اور خجالت آمیز شکست ہے لیکن ٹرمپ کی پیٹھ پر گنڈار کا چمڑا ہے جس پر کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔ ہمدان نے میئر کا الیکشن جیتنے کے بعد کہا کہ ہم نے یہاں موروثی سیاست کا خاتمہ کردیا ہے۔ واضح رہے کہ ممدانی کو ووٹ دینے والوں میں بہت سارے یہودی بھی تھے اور ان کے بارے میں ٹرمپ نے تبصرہ کیا کہ وہ یہودی بیوقوف ہیں جنہوں نے زہران ممدانی کا انتخاب کیا ہے۔ دوسری طرف ممدانی نے مقابلہ جیت لینے کے بعد کہا کہ اگرچہ ہمارے شہر میں سورج غروب ہو چکا ہے لیکن میں انسانیت ک لئے ایک بہترین صبح اور چمکدار خورشید کو دیکھ رہا ہوں۔ ہم نے موروثی سیاست کا خاتمہ کردیا ہے اور نیویارک کی نئی اور نوجوان نسل نے یہ ثابت کردیا ہے کہ بہتر مستقبل کا خواب اب ماضی کی بات نہیں رہی۔ جب سیاست آپ سے عزت اور سچائی سے بات کرتی ہے تو ایک نئی قیادت جنم لیتی ہے۔ اس سیاسی اندھیر کے دور میں نیویارک میں روشنی پھیلانے میں مدد دو، میں وعدہ کرتا ہوں نیویارک پورے ملک کے ایک مثال بنے گا جو دوسروں کے حقوق کی حفاظت کرے گا۔ چاہے آپ مہاجر ہوں، ٹرانس کمیونٹی سے تعلق رکھتے ہوں اور ان بے شمار سیاہ فام خواتین میں سے ایک ہوں جنہیں ٹرمپ نے وفاقی نوکری سے نکالا۔ ایک اکیلی ماں جو اب بھی راشن سستا ہونے کی منتظر ہو یا کوئی بھی شخص جو بحران میں مبتلا ہو اور کہیں سے بھی روشنی کی ایک کرن بھی نظر نہ آرہی ہو آپ کی جدوجہد ہماری جدوجہد ہے۔ ہم ایک ایسا سٹی ہال بنائیں گے جو یہودی نیویارکرس کے ساتھ ڈٹ کر کھڑا ہے اور یہود مخالف نفرت کی لڑائی میں ہمارے ساتھ ہے۔ ایک ایسا شہر جہاں 10 لاکھ مسلمان شہری یقین کرلیں کہ وہ اسی شہر کے شہری ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے پنڈت جواہر لال نہرو کے الفاظ دہرائے جو گھٹی گھٹی فضا میں تر وتازہ ہوا کی مانند ہے اور جن کے الفاظ آج بھی ہماری روح کو ایک نئے راستے پر گامزن کر سکتے ہیں۔ (خ الف ف)

سورۃ المجادلۃ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار
حیدرآباد

سورۃ المجادلۃ فہرست کے مطابق 58 ویں سورت ہے۔ اس کا نام پہلی آیت کریمہ میں شامل "تجادلک" سے ماخوذ ہے۔

محترم قارئین!

سورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے منہ بولے بیٹے کے حقیقی بیٹا ہونے کی نفی فرمادی اور اس کے ساتھ ظہار کے سلسلہ میں یہ بات ارشاد فرما کر چھوڑ دیا گیا تھا کہ "وما جعل ازواجکم الّٰئی تظھرون منھن امھتکم" آیت 4" اور اللہ نے تمہاری ان بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری مائیں نہیں بنادیا ہے"۔ مگر اس (سورہ احزاب) میں یہ تفصیل نہیں بتائی گئی کہ ظہار کرنا واقعی کوئی جرم اور گناہ ہے اور نہ ہی یہ بتایا گیا کہ اس فعل کا شرعی حکم اسلام میں کیا ہے۔ الغرض اس سورۃ المجادلہ میں ظہار کا پورا قانون بیان فرمایا گیا گویا کہ سورۃ احزاب میں اس کا مجمل بیان آیا اور سورہ ہذا میں اس کی تفصیل بیان فرمادی گئی۔ یہ بات بھی ہمارے ذہن نشین رہنی چاہئے کہ سورۃ احزاب کے بعد سورۃ المجادلۃ مدینہ میں نازل ہوئی، اور اس کا زمانہ نزول غزوہ احزاب (شوال سن 5ھ) کے بعد کا ہے۔ سورت کے آغاز سے آیت کریمہ 6 تک ظہار کے شرعی احکام بتائے گئے۔ ظہار کیا ہے؟ اس سلسلہ میں مختصر طور پر تحریر کیا جاتا ہے۔ "حضرت خولہ بنت ثعلبہ (صحابیہؓ) اپنے چچازاد اوس ابن صامت کے ساتھ بیاہی ہوئی تھی حضرت اوس (انصاری صحابیؓ) جب بوڑھے ہوگئے تو ان کے مزاج میں چڑچڑاپن آگیا۔ بات بات پر وہ لڑنا جھگڑنا شروع کردیتے ایک روز جھگڑتے ہوئے انھوں نے اپنی بیوی کو کہہ دیا انت علی کظہر اُمی (تو مجھ پر اس طرح ہے جس طرح میری ماں کی پیٹھ) زمانہ جاہلیت میں یہ طلاق کے الفاظ تھے۔ خولہ یہ سن کر ازحد پریشان ہوگئیں۔ بڑھاپے میں اپنے گھر کے اجڑنے کا غم اور اپنے بچے بچیوں کی فکر نے انھیں بے چین کردیا۔ بارگاہِ رسالت میں آکر اپنے بارے میں دریافت کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس مسئلہ کے بارے میں ابھی مجھ پر کوئی حکم نازل نہیں ہوا۔ وہ بار بار عرض کرتیں میں اس پیرانہ سالی میں کہاں جاؤں گی۔ میرے بچوں کا کیا بنے گا میرا بنا بنایا گھر اُجڑ جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہی جواب فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی کیفیت طاری ہوگئی اور اس مسئلہ کے بارے میں تفصیلی احکام نازل ہوئے" (ضیاء القرآن از حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ الازہری جلد 5 ص 133) اس موقع پر ارشاد ربانی یوں ہوا کہ "جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں ان کی بیویاں ان کی مائیں نہیں ہیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جنھوں نے ان کو جنا ہے۔ آگے اللہ تعالیٰ نے اس طرح کی بات پر اپنی سخت ناراضگی کا اظہار فرما کر اس قول "ظہار" کو جھوٹ قرار دیتا ہے اور درگذر فرمانے کا اعلان فرما کر اس (ظہار) سے متعلق آیت 3 تا 4 میں قانونی حکم ارشاد فرمایا گیا کہ "جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی اس بات سے رجوع کریں جو انھوں نے کہی تھی تو قبل اس کے کہ دونوں (میاں بیوی) ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں، ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے (اس سلسلہ کی آیات کریمہ پر غور کرنے سے یہ بات ہمارے سامنے آتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس حکم کے ذریعہ اصلاح کا سامان کیا ہے کہ اہل ایمان جاہلیت کے تمام طور طریقوں سے مکمل اجتناب کریں۔ ساتھ ساتھ آگے کی آیت میں، یہ بھی ارشاد ربانی ہوا کہ اگر غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ ہو تو دو مہینے کے پے در پے روزے رکھے۔ قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ اور جو اس پر بھی قادر نہ ہو وہ ساٹھ (60) مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ اس حکم کو ارشاد فرمانے کے درمیان ایک اہم بات یہ بھی رکھ دی گئی کہ "یہ حکم تم کو اس لیے دیا جارہا ہے کہ تم اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ۔ مولانا امین احسن اصلاحی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ "یہاں ایمان لانے سے مراد سچے اور مخلص مومن کا سا رویہ اختیار کرنا ہے (تدبر قرآن) پھر آخر میں اہم بات یہ بھی بتلادی گئی کہ دیکھو! "واللہ بما تعملون خبیر" یہاں یہ بتلانا مقصود ہے کہ کوئی خواہ چپکے سے اس بیہودہ اور اللہ کی نظر میں ناپسندیدہ حرکت کرے اور بغیر کفارہ ادا کئے تعلقات زوجیت (حسب سابق) چلتے رہیں، خواہ دنیا میں اس کی کسی کو خبر نہ ہو لیکن تم ہر حال میں اللہ کی نظر میں ہو۔ اللہ کے مواخذہ سے بچ کر نکل جانا کسی طرح سے بھی ممکن نہیں۔ یعنی اللہ کو تو بہر حال اس کی خبر ہوگی، اللہ کی پکڑ سے بچ نکلنا کسی طرح ممکن نہیں ہے۔ لہٰذا چاہئے کہ اللہ کے حکم (اور نبیؐ کے ارشاد) کے عین مطابق عمل کرو کیونکہ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں اس کو توڑنا دراصل یہ ایمان کی منافی بات ہوگی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے جاہلیت کے اس طور طریقوں کو اُکھاڑ دیا، اور حدود اللہ کو نہ ماننے والوں کے متعلق فرمادیا کہ "وللکفرین عذاب الیم" ○ اور منکرین کے لیے دردناک عذاب ہے۔ آگے آیت 5 میں جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یہ ذلیل کیے جائیں گے جسطرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے، ان صاف آیات کے نزول کے بعد بھی جو نہ مانے ان کے لیے فرمایا "وللکفرین عذاب مھین" ○ اور کفار کے لیے رسوا کن، ذلت کا عذاب ہے.... آگے آیات 7 تا 10 میں منافقین کی گرفت فرمائی گئی کیونکہ یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی میں سرگوشیاں کرتے اور نبی مکرمؐ کی شان میں گستاخی کے نت نئے منصوبے بناتے، خبث باطن میں مبتلا ہوکر، (اسلامی تحریک کے خلاف) خفیہ سازشیں کرتے ایسے لوگوں کو متنبہ اور آگاہ کردیا کہ تم اس غلط فہمی میں ہرگز نہ رہنا کہ تم پر اللہ کی نظر نہیں ہے، بلکہ وہ، روز قیامت تمہاری ہر ایک شرارت پر تمہیں آگاہ کرے گا کیونکہ، "ان اللہ بکل شیء علیم" ○ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ [یہود و منافقین کا طرز عمل اور ان کو تنبیہ وسرزنش] مولانا عبدالماجد دریابادی رحمت اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ "یہ تنبیہ وسرزنش یہود و منافقین پر ہے جو اکثر باطل کے لیے سرگوشیاں آپس میں کیا کرتے، اور یہ سمجھے رہتے کہ اسکی خبر نہ مسلمانوں کو ہوگی نہ ان کے خدا اور رسول کو۔ (آیت) "الم..... الاعرض"۔ چنانچہ انسانوں کا کوئی بڑے سے بڑا کوئی مخفی راز بھی حق تعالیٰ کے لیے راز نہیں۔ (آیت) "نجوی"۔ اس کے لفظی معنی تو مطلق سرگوشی کے ہیں۔ لیکن یہاں مراد وہ اسرار مخفی ہیں جو کسی بے گناہ کی اذیت رسانی یا امر حق کی مخالفت میں ہوں" (تفسیر ماجدی سورہ مجادلہ حاشیہ 14) [اللہ ہر جگہ موجود ہے؟] حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی علیہ الرحمہ، اس بات کی عام فہم تشریح فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "یہ معیت درحقیقت اللہ جل شانہ کے علیم وخبیر، اور سمیع وبصیر اور قادر مطلق ہونے کے لحاظ سے ہے، نہ کہ معاذ اللہ اس معنی میں کہ اللہ کوئی شخص ہے جو پانچ اشخاص کے درمیان ایک چھٹے شخص کی حیثیت سے کسی جگہ چھپا بیٹھا ہوتا ہے۔ دراصل اس ارشاد سے لوگوں کو یہ احساس دلانا مقصود ہے کہ خواہ وہ کیسے ہی محفوظ مقامات پر خفیہ مشورہ کر رہے ہوں ان کی بات دنیا بھر سے چھپ سکتی ہیں مگر اللہ کی پکڑ سے نہیں بچ سکتی۔" (تفہیم القرآن سورۃ المجادلۃ حاشیہ 20) حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب علیہ الرحمہ نے معارف مسائل کے تحت اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ "حق تعالیٰ نے ان آیات میں ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا علم ساری کائنات پر حاوی ہے تم کہیں کیسا ہی چھپ کر مشورہ کرو اللہ تعالیٰ اپنے علم سمع وبصر کے اعتبار سے تمہارے پاس موجود ہوتا ہے اور تمہاری ہر بات کو دیکھتا سنتا اور جانتا ہے اگر اس میں کوئی گناہ کروگے تو سزا سے نہ بچوگے، اس میں بتلانا تو یہ ہے کہ تم کتنے ہی کم یا زیادہ آدمی مشورہ اور سرگوشی میں شریک ہو حق تعالیٰ ان میں موجود ہوتا ہے، مثال کے طور پر دو عدد بتلادیے گئے، تین اور پانچ، یعنی اگر تم تین آدمی مشورہ کررہے ہو تو سمجھو کہ چوتھا اللہ تعالیٰ وہاں موجود ہے اور پانچ آدمی مشورہ کر رہے ہو تو سمجھو کہ چھٹا حق تعالیٰ موجود ہے، تین اور پانچ کے عدد کی تخصیص میں شاید اس طرف اشارہ ہو کہ جماعت کے لئے اللہ کے نزدیک طاق عدد پسند ہے (**ما یکون من نجوی ثلثۃ الا ھو رابعھم الآیہ**) کا یہی حاصل ہے۔ (معارف القرآن) اب اس طرح قیامت تک کے لئے اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں اور اسلام مخالف لوگوں کو یہ انتباہ، وارننگ دے دی گئی کہ خواہ کسی بھی انداز کی گستاخی ہو یا آپ کی شان رسالت میں، جو بھی بے ادبی پر اپنی زبان کھولے گا (یا کسی بھی طرح سے شرارت کرتے ہوئے، فتنے برپا کرنے کی سعی کرے گا) تو آخر کار اس کا ٹھکانہ جہنم ہی ہے جو انتہائی بری جگہ ہے۔ ایمان والوں کو اس بات کی تسلی دی گئی کہ منافقین آپس کی سرگوشیوں سے تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ مگر ہاں یہ بات اچھی طرح یاد رکھو کہ تم اللہ کے بھروسہ پر کام کرتے چلے جاؤ، مخلص اہل ایمان کی یہ شان بیان فرمائی گئی کہ سچے مسلمان کا کام گناہ اور ظلم وزیادتی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کے لئے سرگوشیاں کرنا نہیں ہے۔ بلکہ یہ پیارے بندے اس شان کے ہوتے ہیں کہ آپس میں مل بیٹھ کر تخلیہ میں کچھ باتیں کریں بھی تو نیکی اور تقویٰ ہی کی بات کریں۔ اس طرح اخلاقی تعلیم دیتے ہوئے منافقین کے رویہ سے بچایا گیا اور نیکی و پرہیزگاری پر اُبھارا گیا۔ آیات کریمہ 11 تا 13 میں آداب مجالس سکھائے گئے اور اس سلسلہ میں ہدایات عطا فرمائی گئیں، کیونکہ اسلامی تعلیمات مسلم معاشرے سے ہر قسم کے عیوب کو دور کرنا چاہتی ہیں۔ ان آیات کی تشریح کرتے ہوئے علماء تفسیر نے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات گرامی نقل کئے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا کوئی شخص کسی کو اُٹھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھے بلکہ تم لوگ خود دوسروں کیلئے جگہ کشادہ کرو۔ (مسند احمد بخاری مسلم) علاوہ ازیں ان آیات میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھنے کے آداب بھی سکھائے گئے یعنی آپؐ کے آرام کا خیال رکھنا اور آپؐ کی مصروفیات کو پیش نظر رکھتے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس مبارک میں بیٹھنے کی تعلیم فرمائی گئی۔ آیت کریمہ 14 تا ختم سورت، اس بات کو واضح کردیا گیا کہ دین میں آدمی کے مخلص ہونے کا معیار کیا ہے، اس سلسلہ میں یہ بتایا گیا کہ جو لوگ سچے اہل ایمان ہیں وہ دین کے معاملے میں کسی کا پاس وخیال نہیں رکھتے کیونکہ ان کے پیش نظر صرف خدائے تعالیٰ کی رضا وخوشنودی ہوتی ہے۔ ایک گروہ وہ ہے جسے ہمیشہ اپنے مفاداتِ ذاتی کی فکر لاحق رہتی ہے ایسے لوگ اپنے مفاد کی خاطر دین سے غداری کرنے میں کوئی تامل نہیں کرتے اسی لئے یہ لوگ اسلام دشمن لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں تاکہ وقت ضرورت فائدہ حاصل کریں۔ ایسے لوگوں کے متعلق فرمایا گیا کہ "اولٰئک حزب الشیطٰن" وہ شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ اختتام پر مومنوں کے اوصاف حمیدہ واعمال صالحہ اور اسلام سے سچی مخلصانہ وابستگی کے حوالے سے ان کی تعریف فرمائی اور انہیں اللہ کی جماعت کہا گیا، جو کامیاب ہوکر رہے گی۔ علامہ ابوعبداللہ القرطبی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ اولئک حزب اللہ الا ان حزب اللہ ھم المفلحون، سعید بن ابی سعید جرجانی اپنے بعض مشائخ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت داؤد (علیہ السلام) نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی: اے میرے اللہ! تیری جماعت کون سی ہے اور تیرے عرش کے اردگرد رہنے والے کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی: اے داؤد! جن کی آنکھیں جھکی ہوئی، جن کے دل پاکیزہ، جن کے ہاتھ ظلم سے محفوظ ہیں وہ میری جماعت اور میرے عرش کے اردگرد رہنے والے ہیں۔

(تفسیر القرطبی)

حاصل کلام

اس سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ دنیا میں جو بدنصیب لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی میں کوشاں رہتے ہیں، ایسے لوگوں سے دوستیاں نبھانہ، انکی پناہ ڈھونڈنا، ایمان کے منافی عمل ہے، لیکن نبیؐ کے سچے ساتھی، اسلام کے پاکیزہ صفت نفوس، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اس عمل سے بدرجہ اتم مجتنب رہے ہیں؛ جواب ہمارے لیے بھی بہترین سبق ہے۔ البتہ بحیثیت اولاد آدم ہر ایک کے ساتھ انسانی ہمدردی، انکے دکھ درد میں شریک ہونا، انکے مشکل وقت میں انکا ساتھ دینا اور سب سے بڑی بات انہیں اللہ کے عذاب سے ڈرانا اور بچانے کی عملی فکر کرنا یہ تو اسلام کے بنیادی اخلاق اور مسلمانوں کی اہم ذمہ داریوں میں شامل ہے، اس سے غفلت و لاپروائی خیر امت کے مغائر بات ہوگی!!!

رابطہ:9849099228

اقبال

بے نام گیلانی

جشن ہے یہ بعثت اقبال کا
لازمی ہے کچھ بیاں احوال کا
حضرت اقبال کو پہچانئے
ان کے قد آور حیثیت کو جانئے
فلسفی تھے صاحب حکمت تھے آپ
دین حق کا اوج اور رفعت تھے آپ
آپ کے اوصاف تو ہیں بے بیاں
فہم کو کرتے ہیں روشن وہ میاں
حد سے آگے آپ کی پرواز تھی
آپ کی شوخی بھی مثل ساز تھی
آپ کی فکر رسا تھی پر جمال
منگیتر کا جس میں نہ تھا احتمال
خاک کا پتلا تھے لیکن محترم
ایسی سیرت تھی کہ سب کھائیں قسم
دور بینی آپ کی مشہور ہے
آپ میں پوشیدہ سو منصور ہے
آپ ہیں پیغامبر حق بات ہے
نور حق پر منور ذات ہے ہے
آپ کو پیغامبر کہتے ہیں لوگ
آپ کے اقوال پر مرتے ہیں لوگ
آپ کا ہر لفظ ہے مشعل گویا
خوب ہی احسن ہے اور اجمل گویا
آپ کی تحریر حق آمیز ہے
معنی ومفہوم سے لبریز ہے
عشق کیا ہے آپ نے فرمادیا
قلب انسانی کو یوں برمادیا
اجتہاد زندگی کو راہ دی
آخرت کی بندے کو پرواہ دی
آپ نے آگاہی بخشی ہے جناب
آپ خود روشن ہیں مثل آفتاب
آپ کی قوت سے منور ہے خیال
آپ نے سکھلایا خود سے ہو سوال
آپ کو بھولے ہوئے سبق آج ہیں
بس اسی باعث تو ہم تاراج ہیں

نوٹ۔ حضرت علامہ اقبال کے یوم پیدائش 09 نومبر کے موقعہ پر

benamgilani@gmail.com

غزل

محمد عزیر خان

جہری بھی ہے سری بھی ہے اس کی ادائیں
بن گئی میرے لیے عدمِ ملاقات سزائیں
باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے اس کی ملاقات
زندگی بس گئی اس کے وسیلے ہے ملاقات
لبوں پہ اُس کی دعاؤں کا اثر رہتا ہے
وہ مسکرائے تو دل کی دنیا سنور جاتی ہے
کلام اُس کا تو نرمی ہے بارشوں کی طرح
دلوں کی پیاس وہ پل میں بجھاتی جاتی ہے
وہ لفظ ہی کیا لفظ ہے جو اختتام تا پہنچے
مگر اُس حسین چہرے کے جلوے کبھی کم نہ جاتے ہیں

قوۃ الاسلام عربک کالج

☆☆☆
☆☆☆☆☆☆

امت کی منصبی ذمہ داری اور اثرات

مولانا سید ابوالحسن علیؒ ندوی

میں قرآن مجید کا ایک حقیر طالب علم ہوں۔ آپ سب جانتے ہیں کہ قرآن مجید روزانہ پڑھا جاتا ہے اور حسب توفیق بار بار اور زیادہ سے زیادہ پڑھا جاتا ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ جب آدمی کسی چیز کو حیرت سے دیکھتا ہے تو اس کا یہ تعجب ہمیشہ قائم نہیں رہتا، وہ زائل بھی ہوجاتا ہے۔ میں اپنا حال آپ کے سامنے بیان کرتا ہوں، اور اسی سے میں نے اپنی بات کہنے کا مضمون اخذ کیا ہے، کہ جب میں قرآن مجید میں سورۂ انفال کی یہ آیت کریمہ (ترجمہ) پڑھتا ہوں تو حیران رہ جاتا ہوں: "(تو مومنو!) اگر تم یہ کام نہ کروگے تو ملک میں فتنہ برپا ہوجائے گا اور بڑا فساد مچے گا" (الانفال 8:73)۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ان مہاجرین اور انصار کو مخاطب فرمایا ہے، جو مشرف بہ اسلام تھے۔ جہاں تک ان مہاجرین کا تعلق ہے جو مکہ مکرمہ سے ہجرت کرکے مدینہ طیبہ آئے تھے، وہ چند سو کی تعداد میں تھے۔ آپ جانتے ہیں کہ ہجرت کوئی ہنسی کھیل نہیں ہے۔ ہجرت میں آدمی کو گھر بار چھوڑنا پڑتا ہے، اعزہ واقربا سے دور ہونا پڑتا ہے، اور ان سہولتوں کو خیرباد کہنا پڑتا ہے جو موروثی اور مقامی طور پر اس کو حاصل ہوتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان مہاجرین کی تعداد محدود تھی، اور جن لوگوں نے مدینہ طیبہ میں اسلام قبول کیا تھا، ان کی تعداد بھی اس وقت تک کچھ زیادہ نہ تھی۔ حدیث کے مطالعے سے معلوم ہوا کہ مدینہ طیبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے تین مرتبہ مسلمانوں کو شمار کیا گیا، یعنی مردم شماری کی گئی۔ پہلی مرتبہ شمار کرنے میں مسلمانوں کی تعداد پانچ سو، دوسری مرتبہ چھ سو، سات سو کے درمیان تھی، اور تیسری مرتبہ شمار میں مسلمان ڈیڑھ ہزار تھے۔ اس تعداد پر مسلمانوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور اطمینان کا سانس لیا کہ اب ہم ڈیڑھ ہزار ہوگئے ہیں، اب ہمیں کیا ڈر ہے؟ ہم نے تو وہ زمانہ دیکھا ہے جب ہم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھتا تھا، پھر بھی دشمنوں کا ڈر لگا رہتا تھا (صحیح بخاری، ج2، کتاب الجہاد، باب کتاب الامام للناس)۔ گویا یہ مٹھی بھر انسانوں کی آبادی تھی، جس نے اسلام قبول کیا تھا، اور جس نے اس کی ذمہ داری قبول کی تھی کہ اس کے چاروں طرف انسانی آبادی کا جو سمندر پھیلا ہوا ہے، اس میں وہ ہدایت وتبلیغ کا کام کرے گی۔ اس کا آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ ساری دنیا میں زیادہ تر وہ لوگ تھے، جنھوں نے اسلام کا نام بھی نہیں سنا تھا، قبول کرنے کا کیا ذکر، پھر اس وقت دنیا کی دو عظیم الشان سلطنتیں تھیں جن کو Empire کہنا چاہیے۔ وہ صرف ایمپائر ہی نہیں تھیں، اور ان کی حیثیت محض انتظامیہ اور حکومت ہی کی نہیں تھی، ان کے ساتھ مستقل تہذیب تھی، مستقل تمدن، طرز زندگی اور معیار واقدار تھے۔ متمدن دنیا کا سب سے بڑا حصہ جس پر دونوں شہنشاہیاں بلاواسطہ یا بالواسطہ قابض تھیں، وہیں سے وہ تہذیب لیتے تھے، وہیں سے فیشن اخذ کرتے تھے اور وہیں سے قانون لیتے تھے۔ آپ کو معلوم ہے کہ RomanLaw (رومی قانون) دنیا میں کتنی وقعت کی نظر سے دیکھا جاتا تھا، اور ایرانی تہذیب ہندستان اور دور دراز ملکوں تک پہنچ گئی تھی۔ میں جب اس آیت پر پہنچتا ہوں تو ہمیشہ تصویرِ حیرت بن کر رہ جاتا ہوں۔ سوچنے لگتا ہوں کہ یا اللہ! یہ کس سے کہا جارہا ہے، کب کہا جارہا ہے، اور کہاں کہا جارہا ہے؟ یہ آخری مسلم شماری جس میں مسلمان ڈیڑھ ہزار نکلے، بعض شُرّاح حدیث اور محققین کی تحقیق میں جنگ احد کے موقعے پر ہوئی، جو تین ہجری میں پیش آئی اور بعض کے نزدیک جنگ خندق (جس کو غزوہ الاحزاب بھی کہا جاتا ہے) کے موقعے پر ہوئی جو پانچ ہجری میں پیش آئی۔ اس طرح یہ مدت زیادہ سے زیادہ پانچ سال کی ہوتی ہے، جس میں مسلمانوں کے شمار کرنے کا یہ کام ہوا۔ اس طرح یہ زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ دو ہزار مسلمان تھے، جن سے کہا جارہا ہے کہ تم اپنی شیرازہ بندی کرو اور ایک نئی 'وحدت' (Unit) قائم کرو، جس کی اساس ایمان پر ہو، قرآن پر ہو، صحیح عقیدہ پر ہو اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سرپرستی میں ہو۔ یہ 'وحدت' اس لیے قائم کرنے کیلئے کہا جارہا ہے کہ تم اس 'وحدت' کے ذریعے دنیا میں اسلام کا پیغام پہنچاؤ اور دنیا کو 'جاہلیت' (من مانی آزادی اور نفس پرستی) کی زندگی سے نکال کر اسلام (خدا پرستی اور کامل خود سپردگی) کی دعوت دو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو دنیا میں فتنۂ کبریٰ اور فسادِ عظیم برپا ہوگا۔ میں اس موقعے پر سوچتا ہوں کہ جن سے کہا جارہا ہے اور جو اس آیت کے مخاطب ہیں، ان میں اور ان پر جس کام کی اور دنیا کی جس آبادی کی ذمہ داری ڈالی جارہی ہے، دونوں میں کیا تناسب تھا؟ لیکن فارسی میں ایک محاورہ ہے اور ہم اس کو عربی میں بھی ادا کردیا کرتے ہیں کہ "بقامت کہتر وبقیمت بہتر" یعنی قد وقامت کے لحاظ سے چھوٹا، لیکن قیمت کے لحاظ سے کہیں بڑا اور بہتر، یعنی العبرۃ بالقیمۃ لا بالقامۃ۔ یہ اس جماعت سے کہا جارہا ہے جو 'بقامت کہتر' تھی، لیکن 'بقیمت بہتر'۔ اصل چیز جو فیصلہ کن ہے وہ 'قیمت' ہے، 'قامت' نہیں۔ چنانچہ اس کہتر قامت اور بہتر قیمت نے اپنی انقلاب انگیزی اور عہد آفرینی ثابت کردی۔ ایرانی سلطنت کا چراغ گل ہوگیا۔ صرف سلطنت کا نہیں، ایرانی تہذیب کا، ان کے معیاروں اور ان کی قدروں (Ideals & Values) کا جو حقیقی طور پر حکومت کرتے اور زندگی کی تشکیل کرتے ہیں، جن کو عربی میں المثل والقیم کہتے ہیں۔ حضرت عمرؓ کی خلافت کے آخری دور یا زیادہ سے زیادہ خلافتِ راشدہ کے اختتام تک دنیا کا متمدن ترین حصہ جو مہذب اور ترقی پسند انسانوں کے لیے نمونہ اور معیار (Ideal) کا درجہ رکھتا تھا، وہ بدل گیا تھا یا برابر بدل رہا تھا۔ معیار بدل گئے، سوچنے کے طریقے بدل گئے تھے۔ لوگ ایران اور روم کی ذہنی وفکری غلامی سے آزاد ہورہے تھے۔ مہذب اور ترقی یافتہ کہلانا، احترام اور وقعت کی نگاہ سے دیکھا جانا معیار نہیں رہا تھا۔ حکمِ خداوندی کی تعمیل اور سنت نبویؐ کی پیروی اور عہد رسالت اور اس کے معتبر نمائندوں سے مشابہت، تہذیب میں، معاشرت میں، رسوم وعادات میں اور لباس ومظاہر میں تعریف اور قدر کی چیز سمجھی جانے لگی تھی۔ اس کی مثالیں آپ کو بڑے بڑے دولت مندوں اور با اقتدار لوگوں کی زندگی میں تاریخ کی کتابوں میں ملیں گی۔ آپ کو معلوم ہے کہ زندگی کے آلات ووسائل تو بدلتے رہتے ہیں، تمدن کی شکلیں بدلتی رہتی ہیں، لیکن ذلت وعزت کے پیمانے، علم وجہالت کے معیار اور علامتیں، بہت دیر اور بہت مشکل سے بدلتی ہیں۔ اس میں بعض اوقات صدیاں لگ جاتی ہیں۔ اگر آپ انسانی تہذیب کی تاریخ پڑھیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ بعض پیمانے صدیوں تک حکومت کرتے رہے، لیکن یہاں سوچنے کے طریقے بدل گئے۔ کرنا تو الگ چیز ہے، کرنے میں تو بہت جلد تغیر آجاتا ہے، لیکن سوچنے کا طریقہ بہت بڑی طاقت ہے اور وہی زندگی پر حکمرانی کرتا ہے۔ ہم بھی بہت سے اسلامی ممالک میں دیکھتے ہیں کہ مغربی اقتدار اور تہذیب کے اثر کے پیمانے نہیں بدلے، پیمانوں میں ناپنے والی چیزیں بدل گئیں۔ عزت وشرافت، خوش نصیبی وبدنصیبی، علم وجہالت، ترقی وپس ماندگی کے وہی معیار ہیں جو باہر کی حکومت کرنے والی قوموں اور تہذیبوں نے عطا کیے ہیں۔ اب آپ ان حقائق کی روشنی میں دیکھیے کہ کس پر اور کس وقت ساری دنیا میں انقلاب لانے کی اور اس کو خدا پرستی، خدا ترسی، انسان دوستی، ایثار وقربانی اور ہدایت ربانی کے راستے پر چلنے اور چلانے کی عالم گیر ذمہ داری ڈالی جارہی ہے؟ اور اس ذمہ داری کے ادا کرنے اور اس کے سلسلے میں کامیابی حاصل کرنے میں اس 'بقامت کہتر وبقیمت بہتر' جماعت کو کتنی بڑی کامیابی حاصل ہوئی۔ اس کے لیے آپ چھٹی صدی عیسوی کے بعد کی مختلف زبانوں (اور خاص طور پر انگریزی) میں لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ فرمائیے۔ حضرات! میں آپ کو مبارک باد دیتا ہوں کہ آپ نے اس مرکز (Islamic Foundation) کے قیام کے لیے صحیح جگہ کا انتخاب کیا۔ اگر یہاں سے یا کسی بڑے مغربی ملک یا مغربی تہذیب کے بڑے مرکز سے انقلاب شروع ہوا تو وہ طاقت میں اور گہرائی میں، وسعت میں بھی اور حجم میں بھی، قابل لحاظ ہوگا۔ خدا کرے وہ دن آئے کہ ان ملکوں میں بھی لوگوں میں حق کی طلب اور اپنی زندگی کے خلا کا احساس پیدا ہو، اور وہ یہ کہیں کہ آپ ہم کو اس تاریکی کی زندگی، نفس پرستی کی زندگی اور کوتاہ نظری کی زندگی سے نکالیے۔ یہاں پر یہ نکتہ یاد رہے کہ قرآن مجید میں تاریکی کے لیے اکثر جمع کا صیغہ ظلمات آتا ہے اور روشنی کے لیے واحد کا صیغہ النور آتا ہے۔ یخرجھم من الظلمٰت الی النور وغیرہ وغیرہ۔ اس سے معلوم ہوا کہ ظلمتیں بے شمار ہیں اور نور ایک ہے۔ اہلِ مغرب کہیں کہ ہمیں یہ دولت آپ ہی کے یہاں سے مل سکتی ہے۔ اگر آپ نے اس ملک میں رہتے ہوئے زندگی کا ایک نیا ماڈل، ایک نیا سانچا اور ایک نیا نمونہ پیش کیا، جس میں یہاں کی زندگی، طرز معاشرت، نفس پرستی اور دولت پرستی اور ہر قسم کی آزادی سے امتیاز ظاہر ہوا، تو لوگوں کے اندر اسلام کے مطالعے کا شوق پیدا ہوگا۔ وہ آپ کے یہاں آئیں گے اور کہیں گے کہ ہمیں کوئی کتاب دیجیے جس سے ہم سمجھیں کہ اس انقلاب کا سرچشمہ کہاں ہے؟ کہاں سے یہ تبدیلی آئی اور آپ میں امتیاز پیدا ہوا؟ میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں خاص طور پر خورشید احمد صاحب اور مناظر احسن صاحب اور سب حضرات اور اس ادارہ کے ذمہ داروں کا کہ آپ نے ہمارے ساتھ برادرانہ ہی نہیں کریمانہ اور فیاضانہ سلوک کیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ توفیق دے کہ یہ مرکز زیادہ سے زیادہ ہدایت اور نفع کا سرچشمہ بنے۔ اللہ وہ دن ہمیں دکھائے کہ جیسے پہلے اس ملک سے دنیا پرستی اور نفس پرستی اور مادّیت کی ہوا چلی تھی، الحاد اور لادینیت کا رجحان پیدا ہوا تھا، ویسے ہی یہاں سے اب ایمان کی، اخلاق کی، انسانیت اور شرافت کی اور ہدایت کی ہوا چلے۔

آخر میں اقبال کے ان چند اشعار پر اس خطاب کو ختم کرتا ہوں، جو اس مقام وماحول، عہد وزمانہ اور مسلمانوں کے مقام وپیغام سے بھی خاص مناسبت رکھتے ہیں:

ناموسِ ازل را تو امینی تو امینی — دارائے جہاں را تو یساری تو یمینی
اے بندۂ خاکی تو زمانی تو زمینی — صہبائے یقیں درکش و از دیر گماں خیز
از خواب گراں، خواب گراں، خواب گراں خیز — از خواب گراں خیز
فریاد ز افرنگ و دلآویزی افرنگ — فریاد ز شیرینی و پرویزی افرنگ
عالم ہمہ ویرانہ ز چنگیزی افرنگ — معمار حرم! باز بہ تعمیر جہاں خیز
از خواب گراں، خواب گراں، خواب گراں خیز — از خواب گراں خیز

(ترتیب: عبدالعزیز)

E-mail:azizabdul03@gmail.com
رابطہ:9831439068

☆☆☆

بی جے پی 'ووٹ چوری' سے جیت رہی ہے اب بہار میں کوششیں جاری: راہل گاندھی

6/نومبر: کانگریس کے رہنما اور لوک سبھا میں قائدِ حزب اختلاف راہل گاندھی نے بہار کے پورنیہ میں جمعرات کو ایک انتخابی ریلی کے دوران بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر سخت حملہ کرتے کہا کہ بی جے پی ووٹ چوری کے ذریعے انتخابات جیت رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ہریانہ میں ووٹر لسٹ میں جعلسازی کر کے الیکشن جیتا گیا، ویسا ہی کھیل اب بہار میں کھیلا جا رہا ہے۔ راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ ''ہریانہ میں ووٹر لسٹ میں دو خواتین کے نام سینکڑوں بار درج تھے، ایک ہی چہرہ 200 مرتبہ استعمال ہوا اور ایک خاتون نے تو 22 مرتبہ ووٹ دیا۔ ایسے ہزاروں لوگ ہیں جو اتر پردیش میں بھی ووٹ ڈالتے ہیں اور ہریانہ میں بھی۔ بی جے پی نے نہ صرف ہریانہ بلکہ مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور لوک سبھا کا الیکشن بھی چوری کیا ہے، اب یہی لوگ بہار میں 'ووٹ چوری' کی کوشش کر رہے ہیں۔'' راہل نے بہار میں لاکھوں ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کیے جانے کا بھی الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کے نام کاٹے گئے، وہ زیادہ تر مہا گٹھ بندھن کے حمایتی تھے۔ انہوں نے کہا، ''بی جے پی والے پوری کوشش کریں گے کہ ووٹ چوری کریں مگر بہار کے نوجوانوں اور 'جین زی' کو آئین کی حفاظت کرنی ہے اور ووٹ چوری کو روکنا ہماری ذمہ داری ہے۔'' انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ ''وہ پولنگ بوتھ پر چوکس رہیں۔ بی جے پی والے چالاکی کریں گے لیکن آپ کو دھیان رکھنا ہے کہ ایک بھی ووٹ چوری نہ ہو۔'' راہل نے کہا کہ بی جے پی ووٹ چوری کے زور پر ہی انتخابات جیت رہی ہے، مگر بہار میں ہم اسے کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ نتیش کمار پر حملہ کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ''گزشتہ 20 برس سے بہار میں حکومت ہونے کے باوجود یہاں کے نوجوان بے روزگار ہیں۔ بہار کے لوگ مزدوری کے لیے دوسرے صوبوں میں جاتے ہیں، علاج کے لیے دہلی اور ممبئی اور پڑھائی کے لیے بنگلورو۔ نتیش کمار نے بہار کے لوگوں کو مزدور بنا دیا ہے۔'' راہل گاندھی نے کہا کہ ان کی پارٹی چاہتی ہے کہ بہار میں کارخانے لگیں، یونیورسٹیوں کا قیام ہو اور اسپتالوں کی حالت بہتر بنائی جائے۔ انہوں نے کہ، ''ہم چاہتے ہیں کہ موبائل پر 'میڈ اِن بہار' لکھا جائے لیکن موجودہ حکومت ایسا نہیں چاہتی۔'' انہوں نے بہار میں پیپر لیک کے مسئلے پر بھی حکومت کو گھیرتے ہوئے کہا کہ ''ایمانداری سے پڑھنے والے نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ کچھ لوگوں کو امتحان کے پرچے پہلے سے مل جاتے ہیں۔'' انہوں نے وعدہ کیا کہ ''جیسے انڈیا اتحاد کی حکومت دہلی میں بنے گی، بہار میں بین الاقوامی معیار کی یونیورسٹیاں قائم کی جائیں گی جہاں غیر ملکی طلبہ بھی پڑھنے آئیں گے۔'' راہل گاندھی نے کہا کہ ''بہار محبت کی سرزمین ہے اور ہمیں یہاں 'محبت کی دکان' کھولنی ہے۔ مہا گٹھ بندھن کی حکومت سبھی مذاہب اور ذاتوں کے لوگوں کی ہوگی اور سب کے لیے برابری کے مواقع فراہم کرے گی۔''

بہار نے گاندھی جی کو راستہ دکھایا، مگر این ڈی اے حکومت نے اس سرزمین کو نظر انداز کیا: پرینکا گاندھی

6/نومبر: کانگریس کی قومی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے جمعرات کو مشرقی چمپارن کے گووند گنج اسمبلی حلقے میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے این ڈی اے حکومت پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہی تاریخی چمپارن کی زمین ہے جہاں کے لوگوں نے مہاتما گاندھی کو راستہ دکھایا، مگر آج اسی زمین کو حکومت نے فراموش کر دیا ہے۔ پرینکا گاندھی نے کہا، ''ہم کانگریس کے وہ کارکن ہیں جنہیں گاندھی جی نے راستہ دکھایا اور گاندھی جی کو راستہ دکھانے والے آپ کے ہی بزرگ تھے۔ بہار کے عوام کو یہ سمجھنا ہوگا کہ اس ملک کی تعمیر میں ان کے بزرگوں کا کردار مرکزی رہا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ جب ملک میں سڑکیں تک نہیں تھیں، تب چمپارن کے لوگ برطانوی راج سے لڑ رہے تھے اور اسی تحریک سے متاثر ہو کر گاندھی جی نے یہاں سے 'ستیہ گرہ' کا آغاز کیا تھا۔ انہوں نے موجودہ صورت حال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کبھی ترقی کی رفتار تیز تھی لیکن آج حالات بدل چکے ہیں۔ گزشتہ تین برسوں میں یہاں 27 پل گر چکے ہیں۔ لوگ روزگار کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اور بڑی تعداد میں دوسرے ریاستوں کی طرف ہجرت کر رہے ہیں۔ پرینکا نے کہا کہ بی جے پی کے بڑے لیڈر جلسے کرنے آتے ہیں مگر کبھی عوام سے نہیں پوچھتے کہ وہ اپنا گھر چھوڑنے پر کیوں مجبور ہیں۔ آج تعلیم یافتہ نوجوان مزدوری کر رہے ہیں۔ کسانوں کو گنے کی مناسب قیمت نہیں مل رہی، چینی ملیں بند پڑی ہیں اور انہیں اپنی فصل فروخت کرنے کے لیے اتر پردیش جانا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے کاروبار جو کبھی روزگار کا ذریعہ تھے، اب بند ہو چکے ہیں۔ بدعنوانی عام ہو گئی ہے، چھوٹے سے چھوٹے کام کے لیے بھی رشوت دینا پڑتی ہے۔ عوام کے اندر خوشی ختم ہو گئی ہے، اسپتالوں کی حالت بھی خستہ ہے۔ پرینکا گاندھی نے خواتین کے مسائل پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ وہ مسلسل جدوجہد کر رہی ہیں مگر کسی نے ان کی آواز نہیں سنی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انتخاب آتے ہی عوام کو پیسے بھیجے جا رہے ہیں لیکن 20 برسوں سے حکومت نے کبھی روزگار یا فلاح و بہبود کے بارے میں سنجیدگی نہیں دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ ''بہار کے لوگ آج بھی ملک کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، مگر حکومت نے ان کے وقار کو کبھی تسلیم نہیں کیا۔ یہاں تک کہ بی جے پی اپنے اتحادی وزیراعلیٰ کا بھی احترام نہیں کرتی، انہیں بعض اوقات اپنے جلسوں میں بولنے کا موقع تک نہیں دیا جاتا۔''

دہلی جل بورڈ افسر کے قتل کا معمہ حل
ملزم بنٹی گرفتار، لوٹا گیا سامان برآمد

نئی دہلی، 6/نومبر: قومی راجدھانی دہلی کے روہنی علاقے میں دہلی جل بورڈ (ڈی جے بی) کے اسسٹنٹ انجینئر سریش کمار راٹھی کے قتل کا معاملہ پولیس نے حل کر لیا ہے۔ اس سنسنی خیز معاملے میں ملزم بنٹی کو گرفتار کر کے لوٹے گئے زیورات اور نقدی برآمد کر لی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم نے گھر میں گھس کر لوٹ مار کرنے کے بعد قتل کی واردات انجام دی تھی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج اور تکنیکی تحقیقات کے ذریعہ پولیس معاملے کو حل کرنے میں کامیاب رہی۔ تفصیل کے مطابق دہلی کے روہنی ضلع میں بیگم پور تھانہ علاقے میں دہلی جل بورڈ کے افسر کے قتل سے سنسنی پھیل گئی تھی۔ متوفی کی شناخت 59 سالہ سریش کمار راٹھی کے طور پر ہوئی تھی جو دہلی جل بورڈ میں اسسٹنٹ انجینئر کے عہدے پر تھے۔ انہیں 31 اکتوبر کی رات گھر میں گھس کر لوٹ مار کے دوران مزاحمت کرنے پر قتل کر دیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق قتل کا مقدمہ درج ہونے کے بعد متعدد ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں۔ تفتیشی ٹیموں نے جائے وقوعہ کے اردگرد سی سی ٹی وی فوٹیج کا باریک بینی سے جائزہ لیا، مقامی باشندوں سے پوچھ گچھ کرنے کے ساتھ ساتھ تکنیکی نگرانی کا استعمال کیا۔ مسلسل کوششوں کے بعد پولیس کو یہ کامیابی ملی اور بنٹی ولد دیوان سنگھ کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کی عمر 44 سال ہے اور وہ امن وہار کے لکھی رام پارک علاقے کا رہنے والا ہے۔ دوران تفتیش ملزم نے قتل کا اعتراف کر لیا ہے۔ تفتیش میں معلوم ہوا ہے کہ ملزم چند روز قبل ہی مقتول کے ساتھ رابطے میں آیا تھا اور اس نے لوٹ کا منصوبہ بنایا تھا۔ ملزم بنٹی واقعہ کی رات راٹھی کو قتل کر کے گھر سے زیورات اور نقدی لے کر فرار ہو گیا۔ پولیس نے تمام لوٹے گئے بھی زیورات اور نقدی برآمد کر لی ہے۔ اس کے علاوہ واردات میں استعمال کئے گئے دو موبائل فون اور ایک اسکوٹی بھی پولیس نے قبضے میں لے لی ہے۔ اس معاملے میں پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم پہلے بھی 3 معاملے میں ملوث رہا ہے اور اس کا مجرمانہ ریکارڈ بھی ہے۔ فی الحال معاملہ ابھی زیر تفتیش ہے اور پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نے راہل پر پلٹ وار کیا، کہا کہ وہ ملک کو گمراہ کر رہے ہیں

6/نومبر: کانگریس لیڈر رہنما اور سابق کانگریسی صدرر راہل گاندھی نے ہریانہ میں الیکشن کمیشن پر "ووٹ چوری" کے سنگین الزامات لگائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ میں 25 لاکھ ووٹوں میں گڑبڑی سامنے آئی ہے۔ راہل گاندھی نے انتخابی نتائج سے دو دن پہلے ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی کی وہ ویڈیو دکھائی، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ 'بی جے پی حکومت بنا رہی ہے اور ہمارے پاس تمام انتظامات ہیں۔' اب اس پر ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی نے اپنا پہلا ردعمل دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی نے پنچکولہ میں کہا، "راہل گاندھی ملک کو گمراہ کر رہے ہیں، وہ جھوٹ بول کر ملک کو گمراہ کر رہے ہیں۔" واضح رہے ایک پریس کانفرنس کے دوران راہل گاندھی نے ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی کا ایک ویڈیو چلایا، جس میں انہوں نے ووٹوں کی گنتی سے دو دن پہلے کہا تھا کہ بی جے پی جیتے گی اور ان کے پاس ایک نظام موجود ہے اور سب کچھ انتظامات کر لئے ہیں۔

لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ برازیلین ماڈل نے 10 پولنگ بوتھ پر مختلف ناموں سے 22 بار ووٹ کاسٹ کیا۔ راہل گاندھی نے ایک تصویر دکھاتے ہوئے پوچھا، "یہ عورت کون ہے؟ اس کا نام کیا ہے؟ کہاں کی رہنے والی ہے؟" اس نے ہریانہ کے 10 مختلف بوتھوں پر 22 بار ووٹ دیا اور اس کے متعدد نام ہیں، جیسے سیما، سویٹی، سرسوتی، رشمی اور ویملا، جب کہ حقیقت یہ ہے کہ وہ برازیلین ماڈل ہیں۔''

انہوں نے الزام لگایا کہ ہریانہ کے انتخابات میں اتر پردیش کے بہت سے لوگوں نے ووٹ دیا۔ راہل نے کہا، "بی جے پی لیڈر ڈالچند اتر پردیش میں سرپنچ ہیں، وہ ہریانہ کے ساتھ ساتھ اتر پردیش میں بھی ووٹ دیتے ہیں۔ ہم نے ڈالچند نے ایک جگہ اپنے والد کا نام تبدیل کیا، لیکن ان کے بیٹے نے نہیں کیا۔ دونوں نے اتر پردیش اور ہریانہ میں ووٹ دیا۔ اسی طرح متھرا کے ایک سرپنچ کا اتر پردیش میں اور ہریانہ میں ووٹ دینے کی فہرست میں نام ہے۔ اس طرح کے ہزاروں نام ہیں۔

شلپا اور راج کندرا کی کمپنی کے سابق ملازمین کو 60 کروڑ کے فراڈ معاملے میں سمن

6/نومبر: بالی ووڈ کی مشہور اداکارہ شلپا شیٹی اور ان کے کاروباری شوہر راج کندرا کے معاملے میں ایک نئی پیشرفت سامنے آئی ہے، جن پر ایک بزنس مین سے 60 کروڑ روپے کی دھوکہ دھڑی کا الزام ہے۔ اکنامک آفنس ونگ (ای او ڈبلیو) نے اداکارہ کی کمپنی 'بیسٹ ڈیل پرائیویٹ لمیٹڈ' میں کام کرنے والے 4 سابق ملازمین کو پوچھ گچھ کے لیے سمن جاری کیے ہیں۔ چاروں میں سے ایک کا بیان قلمبند کیا جا چکا ہے۔ اکنامک آفنس ونگ کے ایک افسر نے بتایا کہ کمپنی کا ایک ملازم برانچ کے سامنے پیش ہو چکا ہے اور اس کا بیان ریکارڈ کر لیا گیا ہے، جبکہ تین دیگر کو پیش ہونا باقی ہے۔ ان تینوں سے بھی پوچھ گچھ کی جائے گی اور ان کے بیانات قلمبند کیے جائیں گے۔ یہ چاروں ملازمین پہلے کمپنی میں کام کرتے تھے۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ ٹیم اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ آیا راج کندرا کی کمپنی کے پاس واقعی صارفین کے اتنے زیادہ آرڈر تھے کہ انہیں پورا کرنے کے لیے ایک بزنس مین سے 60 کروڑ روپے کا قرض لینا پڑا اور پھر اس قرض کو ٹیکس بچانے کے لیے سرمایہ کاری کے طور پر دکھایا تھا۔ اکنامک آفنس ونگ نے کمپنی سے وابستہ ملازم سے کئی سوال کیے۔ اس کے ساتھ ہی کمپنی سے وابستہ مصنوعات فراہم کرنے والوں اور اشتہار دینے والی کمپنیوں سے بھی ٹیم پوچھ گچھ کرے گی۔ تحقیقات کے دوران اگر کوئی مشکوک چیز سامنے آئی تو شلپا شیٹی اور راج کندرا سے دوبارہ پوچھ گچھ کی جائے گی۔ اکنامک آفنس ونگ ملازم سے کمپنی کے بارے میں پوچھ گچھ کر کے اس بات کا تعین کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ کمپنی کے ملازمین کو تنخواہ کیسے دی جاتی ہے۔ تنخواہ کا حصہ کمپنی کی کمائی سے دیا جاتا تھا یا تنخواہ کا پیسہ کہیں اور سے بھی حاصل کیا جاتا تھا؟ کیا دفتر کی فرنیشنگ میں 20 کروڑ روپے خرچ ہوئے؟ تفتیشی برانچ دفاتر کی فرنیشنگ کرنے والی کمپنیوں سے بھی پوچھ گچھ کرے گی۔ اس سے قبل شلپا شیٹھی نے عدالت سے بیرون ملک جانے کی اجازت مانگی تھی لیکن عدالت نے درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا کہ پہلے فراڈ کی رقم ادا کریں پھر جہاں جانا ہے وہاں جائیں۔

'بہار میں تبدیلی کا وقت آگیا ہے'، ملکارجن کھڑگے کی عوام سے اپیل، نوجوانوں کو ووٹ ڈالنے کی خاص تلقین

نئی دہلی 6/نومبر: بہار میں اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ شروع ہوتے ہی کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے عوام سے بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے اپنی ایکس پوسٹ میں ریاست کے لوگوں سے کہا کہ یہ وقت ہے جب بہار 20 سال کے بعد ایک نئی سمت اختیار کر سکتا ہے۔ کھڑگے نے زور دیا کہ ووٹ کے ذریعے عوام نہ صرف اپنی آواز بلند کریں بلکہ ریاست میں حقیقی تبدیلی کی بنیاد رکھیں۔ کھڑگے نے اپنی پوسٹ میں لکھا، ''جمہوریت کی جنم بھومی بہار میں ووٹنگ کا پہلا مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ میری بہار کے ہر ووٹر سے اپیل ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے آئینی حق کا استعمال کریں اور 20 سال بعد تبدیلی کی نئی راہ بنائیں۔'' انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ بہار کو ایسا مقام دیا جائے جہاں نوجوانوں کا مستقبل محفوظ ہو، انہیں بے روزگاری اور نقل مکانی کے دکھ سے نجات ملے۔ کھڑگے نے کہا کہ گزشتہ دو دہائیوں میں عوام کو ترقی کے نام پر دھوکہ دیا گیا ہے اور اب بیدار عوام کے پاس موقع ہے کہ وہ اپنے ووٹ سے ایسے حکمرانوں کو سبق سکھائیں جنہوں نے بدعنوانی، بدانتظامی اور 'جنگل راج' کو ترقی کا نام دیا۔ کانگریس صدر نے اپنی پوسٹ میں سماجی انصاف کے نظریے کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں ہر طبقے—دلت، مہادلت، آدیواسی، پسماندہ، انتہائی پسماندہ، اقتصادی طور پر کمزور اور اقلیتوں— کو برابری کا حق ملنا چاہیے۔ کھڑگے کے مطابق اب وقت ہے کہ سماجی انصاف کی ایک نئی تعریف لکھی جائے، جس سے بہار ملک کی مجموعی ترقی میں زیادہ مؤثر کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا، ''ہمیں ایسا بہار بنانا ہے جہاں ہر شہری کو برابری، عزت اور مواقع میسر ہوں۔ ریاست کے نوجوانوں کو روزگار ملے اور انہیں اپنا مستقبل محفوظ نظر آئے۔'' کھڑگے نے خاص طور پر پہلی بار ووٹ ڈالنے والے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس تاریخی موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی رائے دہی کے حق کا استعمال کر کے تبدیلی کا حصہ بنیں۔ کھڑگے نے کہا کہ نوجوانوں کی شمولیت ہی ریاست میں مثبت اور پائیدار تبدیلی لا سکتی ہے۔ انہوں نے عوام سے کہا کہ ووٹ ڈالنے کے بعد اپنے دوستوں اور اہل خانہ کو بھی ترغیب دیں کہ وہ جمہوریت کے اس تہوار میں شرکت کریں۔ اپنے پیغام کے اختتام پر کھڑگے نے نعرہ دیا، ''جے ہند، جے بہار۔''

جھاڑیوں میں ملے سیکڑوں آدھار کارڈ
مدھیہ پردیش میں بڑے فراڈ کا اندیشہ، تفتیش شروع

بھوپال، 6/نومبر: مدھیہ پردیش کے کھرگون ضلع ہیڈ کوارٹر میں نوکر شاہی کی سنگین لاپرواہی کا پردہ فاش ہوا ہے۔ رجسٹریشن کے بعد جن آدھار کارڈوں کو ڈاک کے ذریعے لوگوں تک گھر گھر پہنچایا جانا تھا، انہیں شہر سے 5 کلومیٹر دور ڈابریا روڈ پر جھاڑیوں کے پاس پھینک دیا گیا۔ معلومات کے مطابق بنجے نگر اور راجندر نگر علاقوں کے رہائشیوں کے سینکڑوں آدھار کارڈ ڈابریا روڈ پر سڑک پر پڑے پائے گئے۔ کچھ لوگوں نے میڈیا کو اس کی خبر دی، جس کے بعد ایس ڈی ایم کو مطلع کیا گیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایس ڈی ایم وریندر کٹارے نے ڈابریا کے پٹواری کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر بھیج کر پنچ نامہ بنوایا اور بکھرے پڑے آدھار کارڈ قبضے میں لے لئے۔ فی الحال ضبط کیے گئے 232 آدھار کارڈ کو جانچ کے لیے تحصیلدار کو بھیج دیا گیا ہے۔ وہیں اے ڈی ایم ریکھا راوت نے بتایا کہ کلکٹر بھویا متل کو بھی اطلاع ملی ہے کہ آدھار کارڈ تقسیم کرنے کے بجائے کوڑے میں پھینک دیے گئے۔ انہوں نے ای گورننس افسر کو تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ تحقیقات کے بعد واضح ہو پائے گا کہ یہ آدھار کارڈ کہاں سے جاری کیے گئے تھے اور کیوں تقسیم نہیں کیے گئے۔ شکایت کنندہ ونود گولے کا کہنا ہے کہ ''ڈابریا روڈ کے قریب جھاڑیوں میں بڑی تعداد میں آدھار کارڈ بکھرے پڑے تھے۔ انہوں نے ایس ڈی ایم کو اس کی اطلاع دی تھی۔ اس سے پہلے کئی کارڈوں کو کچھ راہگیر اور بچے بھی کھیلنے کے لیے اٹھا کر لے گئے۔ ان اصل آدھار کارڈ کا مختلف قسم کے فراڈ اور جرائم کے لیے استعمال کیا جا سکتا تھا۔'' انہوں نے مزید کہا، ''کئی لوگ اپنے کارڈ کی ترسیل کی امید میں گھر پر ہی انتظار کرتے رہے لیکن انہیں نہیں ملا۔ محکمہ ڈاک کی لاپرواہی کی وجہ سے آدھار کارڈ تقسیم نہیں ہوئے اور اس طرح انہیں کوڑے میں پھینک دیا گیا۔ قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی ہونا چاہئے۔'' اس پورے معاملے پر کھرگون کے ایس ڈی ایم وریندر کٹارے کا کہنا ہے کہ ایک ڈھابے کے قریب جھاڑیوں میں بڑی تعداد میں آدھار کارڈ پڑے تھے۔ ٹیم بھیجی گئی اور وہاں سے مجموعی طور پر 232 آدھار کارڈ جمع کیے گئے۔ ایک پنچ نامہ بھی تیار کیا گیا ہے، ہم مکمل فہرست مرتب کر کے انہیں صحیح جگہ بھیج رہے ہیں تاکہ یہ معلوم کرنے کے لیے تحقیقات کی جا سکیں کہ یہ آدھار کارڈ کہاں سے بنائے گئے، کہاں سے آئے اور وہ وہاں کیسے پہنچے۔ کھرگون ضلع ہیڈ کوارٹر کے پوسٹ ماسٹر روپ کھنڈوے کا کہنا ہے آدھار کارڈ کہاں ہیں؟ مجھے اس کی اطلاع نہیں ہے، نہ تو پٹواری نے کال کیا ہے اور نہ ہی کوئی اطلاع دی گئی ہے۔

چمولی: دھولی گنگا میں برفانی تودے سے بنی عارضی جھیل سے خطرہ، ماہرین نے دیا انتباہ

6/اکتوبر: چمولی ضلع کی نیتی وادی کے تمک گاؤں میں دھولی گنگا ندی پر برفانی تودے سے بنی عارضی جھیل نے خطرہ پیدا کر دیا ہے۔ خیال رہے کہ یہ جھیل گزشتہ برسوں میں پیش آنے والی قدرتی آفات کے نتیجے میں وجود میں آئی تھی اور اب تیزی سے پھیل رہی ہے، جس سے مقامی لوگوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ کچھ مقامی افراد اسے محض افواہ قرار دے رہے ہیں، جبکہ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ وہ مکمل طور پر چوکس ہے اور صورتِ حال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ نیتی وادی کے تمک علاقے میں 31 اگست کی رات بادل پھٹنے سے شدید تباہی ہوئی تھی۔ اس واقعے کے بعد ہندوستان اور چین کی سرحد کو جوڑنے والا واحد راستہ بند ہو گیا، جبکہ سرحدی آر سی سی پل بہہ گیا۔ پہاڑ سے بھاری مقدار میں ملبہ بہہ کر ندی میں جا گرا، جس کے باعث ندی کا بہاؤ رک گیا اور پانی جمع ہو کر جھیل کی شکل اختیار کر گیا۔ حادثے کے بعد ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی ٹیمیں فوراً موقع پر پہنچیں۔ انہوں نے جھیل کا معائنہ کیا اور پانی کی نکاسی کے انتظامات کیے۔ کچھ دنوں کے بعد پانی کا بہاؤ معمول پر آنے پر انتظامیہ نے علاقے کو محفوظ قرار دے دیا تھا۔ ستمبر کے اوائل میں صورتِ حال قابو میں سمجھی جا رہی تھی لیکن اب جھیل ایک بار پھر پھیلنے لگی ہے۔ پانی کا رنگ نیلا اور شفاف دکھائی دے رہا ہے، تاہم نکاسی کا راستہ تنگ ہونے کے باعث سطح مسلسل بلند ہو رہی ہے۔ ہیم وتی نندن بہوگنا گڑھوال یونیورسٹی کے شعبہ ارضیات کے سربراہ پروفیسر ایم پی ایس بشٹ نے 25 سے 28 اکتوبر کے درمیان تمک نالہ کا معائنہ کیا۔ ان کے مطابق جھیل تقریباً 350 میٹر لمبی ہے۔ پروفیسر بشٹ نے بتایا کہ اگست میں شدید بارشوں اور برفانی تودے نے 50 میٹر لمبا آر سی سی پل بہا دیا تھا، جس سے ندی کا بہاؤ بند ہو گیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگرچہ کچھ اخراج جاری ہے، مگر پانی کے رکنے سے سنگین خطرہ لاحق ہو سکتا ہے، خصوصاً گرمیوں میں جب برف پگھلے گی یا بھاری بارشیں ہوں گی۔ ماہرین کے مطابق سردیوں میں جھیل کی سطح کچھ کم ہو سکتی ہے لیکن موسم گرما میں گلیشیئر پگھلنے اور بارش بڑھنے سے یہ جھیل خطرناک صورت اختیار کر سکتی ہے۔ اگر نکاسی مزید محدود ہوئی تو نچلے علاقوں اور سڑکوں کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ ادھر، تمک گاؤں کے کئی رہائشیوں نے کہا ہے کہ جھیل کے پھیلنے کی خبریں مبالغہ آرائی پر مبنی ہیں۔ ان کے مطابق، موسلادھار بارش کے باعث ملبہ گرنے سے ندی کا بہاؤ وقتی طور پر ضرور متاثر ہوا تھا، مگر اب پانی مسلسل بہہ رہا ہے اور کسی بڑے رکاوٹ کے آثار نہیں ہیں۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ وہ مسلسل نگرانی کر رہی ہے اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں موقع پر موجود ہیں۔ ضلع حکام کے مطابق کسی بھی ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے تمام تیاریاں مکمل ہیں۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ برفانی تودوں اور ملبے سے بننے والی ایسی جھیلیں بظاہر پرسکون دکھائی دیتی ہیں، مگر تھوڑی سی تبدیلی انہیں خطرناک سیلاب میں بدل سکتی ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 6 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 7 نومبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

-1862 مغل سلطنت کے آخری حکمران بہادر شاہ دوم کا رنگون میں انتقال ہوا۔
-1858 آزادی پسند، استاد، صحافی اور مصنف بپن چندر پال کی پیدائش۔
-1876 بنکم چندر چٹرجی نے بنگال کے کانتل پاڑا گاؤں میں وندے ماترم گانا تیار کیا۔
-1917 روس میں کامیاب بالشویک انقلاب۔
-1951 اردن میں آئین منظور ہوا۔
-1954 جنوبی ہندوستانی فلموں کے سپر اسٹار ہندوستانی اداکار کمل ہاسن کی پیدائش۔
-1968 اس وقت کے سوویت یونین نے ایٹمی تجربہ کیا۔
-1996 امریکی خلائی ایجنسی ناسا نے مارس گلوبل سرویئر کا آغاز کیا۔
-1998 امریکی صدر بل کلنٹن نے ہندوستان اور پاکستان پر پابندیوں میں نرمی کا اعلان کیا۔
-2000 امریکی صدارتی انتخابات کے لیے ووٹنگ کا اختتام ہوا۔
-2002 امریکی سینیٹ کے لیے انتخابات میں ریپبلکن پارٹی نے اکثریت حاصل کی۔ آئرلینڈ کے رچرڈ ڈونووین 12 ویں ہمالین رن اینڈ ٹریک میں مردوں کے چیمپئن بن گئے۔
-2003 امریکی صدر جارج بش نے اسقاط حمل پر پابندی کے بل پر دستخط کیے۔ صدر چندریکا کمارا ٹونگا نے سری لنکا میں ایمرجنسی کا اعلان واپس لے لیا۔
-2005 پاکستان اور امریکہ نے ایف 16- طیارے گراؤنڈ کرنے پر اتفاق کیا۔
-2006 ہندوستان اور آسیان نے سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے ایک فنڈ قائم کرنے پر اتفاق کیا۔
-2008 بہار کے جنتا دل (یونائیٹڈ) کے لوک سبھا ممبران نے استعفیٰ دے دیا۔ معروف کشمیری شاعر رحمان راہی کو گیان پیٹھ ایوارڈ سے نوازا گیا۔
-2012 گوئٹے مالا میں زلزلہ، 52 ہلاک۔
- 2015 ہندوستانی ہدایت کار اور شاعر بیادتیہ بندوپادھیائے کا انتقال ہو گیا۔
- 2018 اتر پردیش میں یوگی آدتیہ ناتھ حکومت نے فیض آباد کا نام بدل کر اجودھیا رکھ دیا۔ ایک ماہ قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے الہ آباد کا نام بدل کر پریاگ راج کر دیا تھا۔
-2021 عراقی وزیر اعظم مصطفیٰ الکاظمی ایک ڈرون حملے میں بال بال بچ گئے، جس میں سات سیکورٹی اہلکار زخمی ہوئے۔

امریکہ نے غزہ سے متعلق مسودہ قرارداد سلامتی کونسل میں پیش کر دیا

نیویارک، 6 نومبر (یو این آئی) امریکہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد کا مسودہ شراکت دار ممالک کو پیش کیا ہے جس کا مقصد صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 20 نکاتی غزہ امن منصوبے کو تقویت دینا ہے جس میں عالمی استحکام فورس کو تشکیل کرنا بھی شامل ہے۔ امریکی سفارت خانے کے ترجمان نے گزشتہ روز ایک بیان میں کہا کہ امریکی سفیر مائیک والٹز نے سلامتی کونسل کے 10 منتخب اراکین اور کئی علاقائی شراکت داروں، یعنی مصر، قطر، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور ترکی کے ساتھ مسودہ پر غور کیا۔ سفارتی ذرائع کے مطابق ووٹنگ کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔ امریکی بیان میں کہا گیا ہے کہ اس قرارداد میں امن بورڈ کا خیر مقدم کیا گیا ہے جس کی ٹرمپ صدارت کریں گے۔ واضح رہے کہ یہ امن منصوبہ بین الاقوامی استحکام فورس کی تشکیل کے مطابق کئی ممالک کو اختیار دیتا ہے۔ سفارتی ذرائع کے مطابق کئی ممالک نے آئی ایس ایف میں شرکت کے لیے آمادگی کا اظہار کیا ہے لیکن فلسطینی علاقے میں فوج کی تعیناتی سے پہلے سلامتی کونسل کے مینڈیٹ پر اصرار کیا ہے۔ امریکی ترجمان نے کہا کہ صدر ٹرمپ کی جرأت مندانہ قیادت سے ایک بار پھر امریکہ اقوام متحدہ میں ایک اہم اور نتیجہ خیز فیصلے کا سبب بنے گا۔ بین الاقوامی فورس کی تشکیل اسرائیل اور حماس کے مزاحمتی گروپ کے درمیان 10 اکتوبر کو ہونے والے جنگ بندی کے معاہدے کا ایک اہم عنصر ہے۔ اس معاہدے کے تحت بنیادی طور پر عرب اور مسلم ممالک سے فوجی دستے حاصل کیے جائیں گے اور اسرائیلی فوج کے انخلا کے بعد سلامتی کی نگرانی کے لیے غزہ میں تعینات کیے جائیں گے۔ امریکی ترجمان نے مزید کہا کہ فریقین نے اس تاریخی موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی دہائیوں سے جاری خونریزی کو ختم کیا ہے اور مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن کے نظریے کو حقیقت کا روپ دیا ہے۔ ٹرمپ کے منصوبے کے بعد کے مراحل میں غزہ سے مزید اسرائیلی انخلاء، حماس کو ختم کرنا اور تباہ شدہ فلسطینی علاقوں کی تعمیر نو شامل ہے۔

میئر کی حیثیت سے زہران ممدانی کے کیا اختیارات ہوں گے

نیویارک، 6 نومبر (یو این آئی) دنیا کے اہم ترین شہروں میں سے ایک نیویارک کے میئر کا الیکشن جیتنے والے زہران ممدانی شہر کے پہلے مسلمان میئر ہونے کے ساتھ سب سے کم عمر ترین میئر بھی بن گئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ایلون مسک کی واضح مخالفت کے باوجود انہوں نے میئر کے الیکشن میں کامیابی و کو 41 اعشاریہ 6 فیصد ووٹ ملے۔ زہران ممدانی نے اپنے منشور میں کرائے منجمد کرنے، مفت پبلک بس سروس اور شہر کے زیر انتظام گروسری اسٹورز قائم کرنے جیسے وعدے کیے تھے، جنہوں نے انہیں ترقی پسند ووٹرز میں مقبول بنادیا۔ سوال یہ ہے کہ ان کے پاس کون سے اختیارات ہیں جن کی مدد سے وہ اپنے منشور پر عمل کرسکتے ہیں۔ زہران ممدانی یکم جنوری کو میئر کے عہدے کا حلف اٹھا کر امریکہ کے سب سے بڑے شہروں میں سے ایک کے چیف ایگزیکٹو بن جائیں گے۔ امریکی اخبار کے مطابق میئر نیویارک وسیع بیوروکریسی کی نگرانی کرتا ہے اور شہر کے تقریباً 85 لاکھ لوگوں کی روزمرہ زندگی اور معاش پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے۔ نیویارک شہری انتظامیہ کے زیر انتظام 100 سے زائد ادارے ہیں جن میں سے میئر براہ راست 30 اداروں کا سربراہ ہوتا ہے اور ان کے عہدیداران کا تقرر کرتا ہے یا برطرف کرتا ہے۔ امریکہ کی یونیورسٹی آف ماؤنٹ سینٹ ونسنٹ کے پروفیسر اور سیاسی ماہر جے سی پولانکو کے مطابق نیویارک سٹی کا میئر بے پناہ اختیارات رکھتا ہے، وہ شہری انتظامیہ کے 3 لاکھ سے زائد عملے کی نگرانی کرتا ہے، وہ 120 ارب ڈالر سے زائد کے بجٹ کا نگران ہوتا ہے۔ نیویارک سٹی کی معیشت 1.3 ٹریلین (1300 ارب) ڈالر کے برابر ہے، جو دنیا کے کئی ممالک سے زیادہ ہے۔ 10 لاکھ بچے ہمارے سرکاری اسکولوں میں پڑھتے ہیں، کسی بھی وقت شہر میں ایک کروڑ لوگ موجود ہوتے ہیں، نیویارک پولیس ڈیپارٹمنٹ (این وائی پی ڈی) کے پاس 30 ہزار سے زائد پولیس اہلکار ہیں، یہ ایک بہت بڑا عہدہ ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق میئر شہر کے مختلف بجٹ، مالیاتی منصوبوں اور پالیسیوں کی تیاری، تجویز اور ان پر عملدرآمد کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ وہ وفاقی، ریاستی اور مقامی اداروں سے تعلقات کو منظم کرتا ہے۔ اگرچہ میئر کے بجٹ میں اخراجات کی ترجیحات شامل ہوسکتی ہیں لیکن وہ ریاستی اسمبلی کی منظوری کے بغیر ٹیکس نہیں بڑھا سکتا اور نہ ہی کم یا ختم کرسکتا ہے، البتہ وہ تجاویز دے سکتا ہے اور اپنی سیاسی طاقت استعمال کرتے ہوئے ریاستی اسمبلی کے قانون سازوں اور گورنر کو قائل کرنے کی کوشش کرسکتا ہے۔ کسی بھی ٹیکس میں تبدیلی کو ریاستی بجٹ میں شامل کرنے کے لیے ریاستی اسمبلی کے ممبران کی منظوری لازمی ہے۔ میئر کے پاس اختیار ہے کہ وہ رینٹ گائیڈ لائنز بورڈ (Rent Guidelines Board) کے تمام ارکان نامزد کرے، یہ بورڈ گھروں کے کرائے میں اضافے یا کمی کا فیصلہ کرتا ہے۔ اگرچہ میئر براہ راست کرایہ مقرر نہیں کرسکتا، لیکن اپنے نامزد کردہ اراکین کے ذریعے وہ اثرانداز ہوسکتا ہے۔ قانون سازی کے معاملے میں میئر قانون خود نہیں بنا سکتا، یہ اختیار سٹی کونسل کے پاس ہوتا ہے۔ میئر کونسل کی منظور کردہ قانون سازی کو یا تو دستخط کر کے نافذ کرتا ہے یا ویٹو کر دیتا ہے۔ البتہ کونسل دو تہائی اکثریت سے میئر کے ویٹو کو ختم بھی کرسکتی ہے۔ میئر کے پاس اختیار ہے کہ وہ 30 سے زائد شہری اداروں کے کمشنرز کو تعینات اور برطرف کرے۔ ان اداروں میں نیویارک پولیس ڈیپارٹمنٹ، فائر ڈیپارٹمنٹ، ٹرانزٹ اتھارٹی، اسمال ٹریڈرز کا محکمہ، ثقافتی امور اور مالیات وغیرہ شامل ہیں۔ میئر نیویارک 200 سے زیادہ بورڈز اور کمیشنز کی بھی نگرانی کرتا ہے جن میں سویلین کمپلینٹ ریویو بورڈ، ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ کارپوریشن، لینڈمارک پریزرویشن کمیشن شامل ہیں۔ میئر نیویارک کو کریمنل کورٹ، فیملی کورٹ اور عارضی طور پر سول کورٹ کے ججوں کی تقرری کا بھی اختیار ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ میئر مختلف اقتصادی و ترقیاتی اداروں اور انفرااسٹرکچر ایجنسیوں کے لیے نمائندے نامزد کرسکتا ہے۔ میئر نیویارک شہر کے متعدد ثقافتی اداروں کے بورڈز میں رکن خصوصی ہوتا ہے جن میں امریکن میوزیم آف نیچرل ہسٹری، کارنیگی ہال، میٹروپولیٹن میوزیم آف آرٹ اور نیویارک بوٹینیکل گارڈن جیسے ادارے شامل ہیں۔ اسی طرح، وہ نیویارک پبلک لائبریری، بروکلین پبلک لائبریری اور کوئینز بورو لائبریری کے بھی بورڈ کا رکن ہوتا ہے۔

بنگلہ دیش کا بغاوت میں لوٹے گئے بھاری ہتھیار واپس کرنے پر ہزاروں ڈالر انعام دینے کا اعلان

ڈھاکہ، 6 نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ گزشتہ سال کی بغاوت کے دوران لوٹی گئی مشین گنوں، رائفلوں اور پستولوں کی واپسی پر نقد انعامات دے گی، تاکہ اہم انتخابات سے قبل درجنوں نہیں بلکہ سیکڑوں ہتھیار واپس حاصل کیے جاسکیں۔ ڈان نیوز میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق تقریباً 6 ہزار آتشیں ہتھیار اگست 2024 میں ہونے والی خونریز شورش کے دوران پولیس کے اسلحہ خانوں سے لوٹ لیے گئے تھے، اس بغاوت نے سخت گیر وزیر اعظم شیخ حسینہ کی حکومت کا تختہ الٹ دیا تھا۔ پولیس کے ترجمان اے ایچ ایم شہادت حسین کے مطابق اب تک ایک ہزار 300 سے زائد ہتھیار تاحال لاپتہ ہیں، پولیس نے ان ہتھیاروں کی واپسی پر دیے جانے والے انعامات کی تفصیل جاری کی ہے۔ ایک لائٹ مشین گن کے لیے 4 ہزار امریکی امریکی ڈالر سے زائد، ایک اسالٹ رائفل کے لیے 800 ڈالر، شاٹ گن یا پستول کے لیے 400 ڈالر انعام دیا جائے گا، گولا بارود کی واپسی پر بھی نقد رقم ادا کی جائے گی۔ شہادت حسین نے کہا کہ بنگلہ دیش پولیس مکمل رازداری کی ضمانت دیتی ہے، اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ہتھیار واپس جمع کرادیں۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش گزشتہ سال شیخ حسینہ کے جلاوطنی اختیار کرنے کے بعد سے سیاسی انتشار کا شکار ہے، اور سیاسی جماعتیں فروری 2026 میں متوقع انتخابات سے قبل اقتدار کے لیے زور آزمائی میں مصروف ہیں۔

فلپائن میں شدید موسم کے باعث ایمرجنسی کا اعلان، 140 افراد ہلاک

منیلا، 6 نومبر (یو این آئی) فلپائن کے صدر فرڈیننڈ روموالڈیز مارکوس نے جمعرات کے روز طوفان کلمیگی کے اثرات اور ایک نئے طوفان کے خطرے کی وجہ سے ملک بھر میں تباہی کی قومی حالت کا اعلان کیا۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق صدر مارکوس نے کہا کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کونسل کی جانب سے قومی آفت کو نافذ کرنے کی قرارداد منظور کر لی گئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ طوفان کلمیگی سے بہت سے علاقے متاثر ہوئے ہیں اور اب انہیں ایک نئے طوفان فنگ وونگ کے خطرے کا سامنا ہے۔ اس کے پیش نظر ملک میں ہنگامی حالت کا اعلان کرنا پڑا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ طوفان کلمیگی اس سال فلپائن سے ٹکرانے والا بیسواں طوفان تھا۔ یہ جمعرات کی صبح ملک کی سرحدوں سے گزرا، لیکن اس کی وجہ سے ہونے والی آفات میں کم از کم 140 افراد ہلاک اور 127 لاپتہ ہوگئے۔ کونسل کے مطابق طوفان سے تقریباً 19 لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، فلپائن اب ایک اور طوفان کا سامنا کرنے کی تیاری کر رہا ہے، جو آنے والے ہفتے کے آخر میں ایک سپر ٹائفون یا سائیکلون کی شکل اختیار کرسکتا ہے اور ملک میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلا سکتا ہے۔

امریکہ کینٹکی حادثہ، کارگو طیارے کا بلیک باکس مل گیا

واشنگٹن، 6 نومبر (یو این آئی) امریکی حکام کی جانب سے تصدیق کی گئی ہے کہ یو پی ایس کمپنی کے ایک کارگو طیارے کے حادثے کی تحقیقات کے دوران بلیک باکس ریکارڈرز کو حادثے کی جگہ سے تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یو پی ایس کمپنی کا ایک کارگو طیارہ گزشتہ روز لوئیول، کینٹکی کے ہوائی اڈے سے پرواز کے دوران کریش کر گیا تھا، جس میں کم از کم 12 افراد کی ہلاکت کی اطلاعات ہیں۔ نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کے رکن ٹوڈ انمین کے مطابق طیارے کے بائیں پروں کے اردگرد اچانک آگ بھڑک اٹھی تھی اور اس کے تین انجن میں سے ایک انجن الگ ہوگیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق یہ 34 سال پرانا ایم ڈی 11 فریٹر طیارہ ہونولولو جا رہا تھا اور اس میں تین عملے کے ارکان سوار تھے۔ طیارہ رن وے کے آخر میں ایک باڑ کو پار کرنے کے بعد حادثے کا شکار ہوگیا اور قریبی علاقے میں واقع متعدد عمارات سے ٹکرا گیا۔ طیارہ فوری طور پر آگ کی لپیٹ میں آ گیا، جس کے نتیجے میں آگ آٹھ سو میٹر تک پھیل گئی تھی اس حادثے کے دوران ایک پیٹرولیم ری سائیکلنگ فیکٹری میں بھی آگ لگی اور دھماکے ہونا شروع ہوگئے۔ کارگو طیارے کا بلیک باکس بھی مل گیا ہے۔ امریکی فیڈرل ایوی ایشن کے مطابق 2 لاکھ 80 ہزار گیلن ایندھن لے جانے والا کارگو طیارہ لوئی ول ایئرپورٹ سے اڑان بھرنے کے بعد اچانک گر کر تباہ ہوگیا تھا۔ عینی شاہدین کے مطابق طیارے کے بائیں بازو میں پہلے آگ لگی اور دھواں اٹھنے لگا اس کے کچھ ہی لمحوں بعد طیارہ ہلکا سا فضا میں بلند ہوا مگر فوراً زمین پر آ گر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا، جس سے پورا علاقہ لرز اٹھا۔

غزہ میں غذا کی شدید کمی، حماس نے اسرائیلی قیدی کی لاش واپس کردی

غزہ، 6 نومبر (یو این آئی) غزہ میں سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی انسانی بحران مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ بین الاقوامی سطح کی امدادی تنظیمیں مسلسل مطالبہ کر رہی ہیں کہ غزہ میں امدادی سامان کی بغیر رکاوٹ فراہمی کو یقینی بنایا جائے کیونکہ لاکھوں بے گھر فلسطینی خیموں، خوراک اور بنیادی ضروریات سے محروم ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق حماس نے گزشتہ روز ایک اسرائیلی قیدی کی لاش انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس کے ذریعے اسرائیلی حکام کے حوالے کی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے دفتر کی جانب سے اس کی تصدیق کی گئی ہے، اب بھی چھ مزید اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں غزہ میں موجود ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیل نے واضح کیا ہے کہ جب تک تمام لاشیں واپس نہیں کی جاتیں، وہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں انسانی امداد کی آزادانہ ترسیل کے وعدے پر عمل نہیں کرے گا۔ اسی دوران اسرائیلی فوج نے یہ الزام لگاتے ہوئے مرکزی غزہ میں دو فلسطینیوں کو شہید کر دیا کہ وہ جنگ بندی کی حدود کے قریب پہنچ گئے تھے۔ غزہ کے صحت حکام کے مطابق، لکڑیاں جمع کرنے والا ایک فلسطینی بھی اسرائیلی فائرنگ سے شہید ہوا ہے۔ عرب میڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیل کا الزام ہے کہ حماس نے تمام لاشیں واپس نہ کر کے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے جبکہ حماس کا اس معاملے پر کہنا ہے کہ تباہ شدہ علاقوں میں لاشوں کی تلاش مشکل ہے، اسرائیل بھاری مشینری اور بلڈوزرز کی غزہ میں داخلے کی اجازت نہیں دے رہا۔ 'الجزیرہ' کے مطابق جس لاش کو حال ہی میں واپس کیا گیا ہے اسے مشرقی غزہ کے علاقے شجاعیہ میں چار روز تک ملبہ کھودنے کے بعد نکالا گیا تھا، اس کارروائی میں مصری ماہرین نے بھی حصہ لیا تھا، یہ علاقہ کئی ماہ سے اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں ہے۔ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ جنگ بندی کے بعد امدادی سامان کی ترسیل میں کچھ اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن یہ اب بھی ضرورت سے بہت کم ہے۔ اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ خوراک (WFP) کی ترجمان عبیر عطیفہ نے کہا ہے کہ ہم وقت کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں، سردی قریب ہے، لوگ بھوک سے دوچار ہیں اور ضرورتیں بے پناہ ہیں۔ غزہ حکام کے مطابق جنگ بندی کے بعد روزانہ اوسطاً 145 امدادی ٹرک غزہ میں داخل ہو رہے ہیں جبکہ معاہدے کے تحت یہ تعداد 600 ٹرک ہونی چاہیے۔

'انا منکم و علیکم'، زہران ممدانی کا عربی زبان میں تارکین وطن و اقلیتوں سے اظہارِ یکجہتی

نیویارک، 6 نومبر (یو این آئی) نیویارک کے نومنتخب میئر ظہران ممدانی نے اپنی پہلی تقریر میں عربی زبان میں تارکین وطن سے اظہار یکجہتی کر کے سب کے دل جیت لیے۔ گزشتہ روز ایشیائی نژاد زہران ممدانی نے امریکہ کے سب سے اہم شہروں میں سے ایک نیویارک کے پہلے مسلم اور بائیں بازو کے میئر منتخب ہوکر تاریخ رقم کردی۔ 34 سالہ نومنتخب میئر زہران ممدانی نے اپنی تقریر میں تارکین وطن کی تعریف کی اور اپنی جیت کا سہرا ان کے سر سجایا، انہوں نے عربی زبان میں ان سے اظہار یکجہتی بھی کیا۔ بروکلین پیراماؤنٹ تھیٹر میں اپنے پہلے خطاب میں انہوں نے کہا کہ یہ سب آپ کی وجہ سے ممکن ہوا ہے، اس لیے سب سے پہلے آپ کا شکر گزار ہوں، نیویارک کی نسل نو کا شکریہ، اب سے ایک نئے عہد کا آغاز ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ کے لیے جدوجہد کریں گے، کیونکہ ہم آپ میں سے ہی ایک ہیں، جیسا کہ ہم اسٹین وے میں کہتے ہیں 'انا منکم وعلیکم' (میں آپ میں سے ایک ہوں اور آپ کے لیے ہوں)۔ یہاں یہ واضح رہے کہ کوئنز کے بورو میں واقع، اسٹین وے اسٹریٹ کو اکثر 'لٹل مصر' کہا جاتا ہے، جہاں بہت سے عربوں کے کیفے، شیشہ لاؤنجز، بیکریاں اور ریسٹورنٹس ہیں۔ انہوں نے تارکین وطن اور اقلیتوں کے گروہوں کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان سب کا شکریہ جنہیں اکثر اس شہر کی سیاست میں بھلا دیا جاتا ہے، جنہوں نے اس تحریک کو اپنا بنالیا۔ یہ شہر آپ کا شہر ہے، یہ جمہوریت آپ کی جمہوریت ہے۔ واضح رہے کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب ظہران ممدانی نے عربی بول کر اپنے آپ کو نیویارک کی اقلیتوں کا حامی قرار دیا ہو بلکہ اس سے قبل بھی وہ اپنی انتخابی مہم کے دوران اپنے ووٹرز کے لیے عربی زبان میں ویڈیو جاری کر چکے ہیں۔

زہران ممدانی کے میئر بننے کے بعد اب شہری نیو یارک چھوڑ دیں گے: ٹرمپ کا دعویٰ

واشنگٹن، 6 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ زہران ممدانی کے میئر بننے کے بعد اب شہری نیو یارک چھوڑ کر فلوریڈا منتقل ہوجائیں گے۔ میامی میں بزنس فورم سے خطاب میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ نیویارک سٹی نے الیکشن کے دن اپنی خودمختاری کھودی، دیکھتے ہیں زہران ممدانی نیویارک میں کیسا کام کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ نیویارک کامیاب ہو، ہم ان کی تھوڑی مدد کریں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اب میامی بھی جلد نیویارک سٹی سے آنے والے افراد کے لیے پناہ گاہ بن جائے گا کیوں کہ وہاں لوگ ممدانی کے کمیونسٹ نظریات سے بچنا چاہتے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ نیویارک کے نومنتخب میئر کو واشنگٹن کے ساتھ نیا تعلق قائم کرنا چاہیے، زہران ممدانی تعاون نہیں کریں گے تو انہیں بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ظہران ممدانی سے بات کرنے کے لیے تیار ہوں، ظہران ممدانی کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو انہیں واشنگٹن کا احترام کرنا ہوگا۔

ہران ممدانی کی فتح بیلیٹ سے کہیں زیادہ معنی کیوں رکھتی ہے؟... حسنین نقوی

حسنین نقوی

4 نومبر 2025 کو نیویارک سٹی نے صرف ایک میئر منتخب نہیں کیا، بلکہ اس نے انصاف، شناخت اور اخلاقی قیادت کے بارے میں ایک گونج دار پیغام دیا ہے۔ ظہران ممدانی یوگانڈا اور ہندوستان سے تعلق رکھنے والے مہاجر والدین کے 34 سالہ بیٹے، شہر کے پہلے جنوبی ایشیائی اور شیعہ مسلمان میئر کے طور پر ابھرے ہیں۔ ان کی جیت ایک ایسے اتحاد کے سہارے سامنے آ?ئی ہے جو ہمدردی، مساوات اور عالمی ضمیر پر مبنی سیاست کا مطالبہ کر رہا تھا۔ ممدانی کی فتح صرف آبادیاتی سنگ میل نہیں ہے، یہ ایک للکار ہے کہ 'ترقی پسند ویژن' جمی ہوئی طاقت اور موقع پرست سیاست پر غالب آ سکتا ہے۔ سخت سہ رخی مقابلے میں ان کی 52.8 فیصد سے ملی اکثریت نے توقعات کو توڑ دیا، جسے نوجوانوں، مہاجروں اور پسماندہ برادریوں میں بے مثال ووٹنگ ٹرن آؤٹ نے سہارا دیا۔ کوئنس سے برانکس تک اور بروکلین تک پیغام واضح تھا، یعنی نیویارک کے شہری ایسا شہر چاہتے ہیں جو ان کا خیال رکھے، نہ کہ ایسا جو ارب پتیوں اور سیاسی اشرافیہ کی خدمت کرے۔ یہ غیر معمولی سیاسی کارنامہ خود ممدانی کی زندگی کی کہانی بیان کرتا ہے۔ وہ کمپالا میں ایک ممتاز محقق اور فلم ساز کے گھر پیدا ہوئے، کوئنس کے محنت کش طبقہ کی جدوجہد میں ڈھلے اور بطور ہاؤسنگ کاؤنسلر اپنے تجربات سے نکھرے۔ ان کا ویژن بلا جھجک بلند ہے—2030 تک 30 ڈالر فی گھنٹہ کم از کم اجرت، یونیورسل چائلڈ کیئر، کرایوں میں منجمدی، مفت سرکاری کالج، مفت پبلک ٹرانزٹ اور مضبوط ماحولیاتی استقامت کے پروگرام۔ یہ خیالی وعدے نہیں بلکہ مفصل منصوبے ہیں جو انتہائی دولت مندوں اور کارپوریشنز پر مغربی یورپ جیسے ٹیکس لگا کر فنڈ کیے جائیں گے۔ ممدانی کا نیولبرل سوچ پر چیلنج ایک ضروری اصلاح ہے۔ نیویارک، ایک ایسا شہر جہاں ہر 5 میں سے ایک بچہ اب بھی غربت میں جیتا ہے، تدریجی اصلاحات سے مطمئن نہیں ہوسکتا۔ نومنتخب میئر نے جرا?ت کے ساتھ کہا کہ ''مجھے نہیں لگتا کہ ہمیں ارب پتیوں کی ضرورت ہے''۔ اس بیان کے ساتھ انہوں نے یاد دلایا کہ معاشی نابرابری کوئی ناگزیر حقیقت نہیں بلکہ ایک سیاسی سلیکشن ہے۔ ممدانی کی اہمیت مقامی پالیسی سے کہیں آگے جاتی ہے۔ ان کی فتح عالمی تنازعات اور خاموشیوں کے مرکز پر ضرب ہے۔ فلسطینی حقوق کے پرزور حامی، بائیکاٹ، ڈویسٹمنٹ اور سینکشنز تحریک (بی ڈی ایس) کے موید، اور وہ قانون ساز جنہوں نے اسرائیلی غیر قانونی بستیوں کو فنڈ دینے والی نیویارک کی خیراتی تنظیموں کو للکارا، ممدانی مقامی اور عالمی کو الگ نہیں کرتے۔ 2023 میں غزہ جنگ بندی ریلی کے دوران ان کی گرفتاری اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی بین الاقوامی قانون کے تحت گرفتاری کے مطالبے نے رائے کو منقسم کیا، لیکن یہ وہ اخلاقی وضاحت کے عمل تھے جو خوفزدہ دنیا میں کم ہی دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اسی طرح، ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی کو 'جنگی مجرم' قرار دینے کی ان کی بے باک مذمت، جس نے گجرات 2002 اور غزہ 2024 کے درمیان خطوط کھینچے، نے 'ڈائسپورا' کے ممنوعات کو توڑ دیا اور شناختی سیاست کی خود پسندی کو چیلنج کیا۔ ممدانی ایسی سیاست کی نمائندگی کرتے ہیں جو سہولت کے لیے تاریخ کو صاف کرنے سے انکار کرتی ہے، اس اصرار کے ساتھ کہ سچ بولنا انصاف کی بنیاد ہے۔ ناقدین نے انہیں انتہا پسند قرار دیا اور ان کی مہم نے اسلاموفوبک حملوں اور غیر ملکی فنڈنگ کے الزامات کا سامنا کیا، جن کی تفتیش کی گئی اور حکام نے انہیں مسترد کردیا۔ پھر بھی ممدانی کا پیچھے نہ ہٹنا آج کی تبدیلی پسند سیاست کے لیے ضروری ثابت قدمی کو ظاہر کرتا ہے۔ ان کے اتحاد کی طاقت اس کی بین اللسانی اور طبقاتی ہم آہنگی میں ہے۔ نوجوان ووٹرز، مہاجر برادریاں، مزدور یونینیں، ماحولیاتی کارکنان اور ترقی پسند لوگ.. سب ایک ایسے ویژن کے گرد متحد ہوئے جو رہائش، صحت، ماحول اور انسانی حقوق کو جوڑتے ہیں۔ الیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیز اور برنی سینڈرز کی حمایت محض تعریف نہیں بلکہ ایک بڑھتی ہوئی تحریک کا اشارہ ہے۔ ممدانی ایک ایسا خاکہ پیش کرتے ہیں کہ شہروں کو عدم مساوات، آمرانہ رجحانات اور سماجی انتشار کے دور میں کس طرح قیادت کرنی چاہیے۔ ذہنی صحت اور سستی رہائش کو عوامی سلامتی کا حصہ بنانا، صنفی تصدیقی نگہداشت کو فروغ دینا اور تارکین وطن کے لیے پناہ گاہ پالیسیوں کے عزم کے ذریعے وہ حکومت کو ایک اخلاقی منصوبے کے طور پر دیکھتے ہیں۔ جب نیویارک بڑھتے ہوئے کرایوں سے لے کر ماحولیاتی بحرانوں تک کے چیلنجز کے لیے تیار ہو رہا ہے، تو نومنتخب میئر کا نعرہ 'سب کے لیے شہر، چند کے لیے نہیں' ایک وعدہ بھی ہے اور ایک چیلنج بھی۔ نیویارک کے شہریوں اور عالمی ناظرین کو اس لمحے پر توجہ دینی چاہیے کہ حوصلہ، ایمان اور غیر مصالحتی انصاف اب بھی سیاست کا رخ موڑ سکتے ہیں۔ ظہران ممدانی کا عروج دنیا بھر کی پسماندہ برادریوں کے لیے ایک تحریک ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ رکاوٹ توڑنے والی نمائندگی اصولوں کو کمزور نہیں کرتی بلکہ انہیں مزید طاقت دیتی ہے۔ جو لوگ سیاسی موقع پرستی سے مایوس ہیں ان کے لیے ممدانی کی فتح ایک مینار نور ہے، یاد دہانی ہے کہ جمہوریت کا وعدہ اپنی عوام کی متنوع اور پیچیدہ انسانیت کی عکاسی میں مضمر ہے۔ مستقبل کے لیڈران اور ووٹرس دونوں کے لیے ممدانی کی فتح ایک غیر مبہم سبق پیش کرتی ہے۔ بتاتی ہے کہ ترقی تماشائیوں کا کھیل نہیں ہے۔ اس کے لیے شمولیت، استقامت اور انصاف سے کم پر سمجھوتہ نہ کرنے کا حوصلہ درکار ہے۔ اگر نیویارک ظہران ممدانی کو منتخب کرسکتا ہے، تو وہ دنیا کے دیگر شہروں کے لیے ضمیر اور جرا?ت کے ساتھ حکمرانی کی راہ دکھا سکتا ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے 80 ہزار غیر تارکین وطن کے ویزے منسوخ کردیے

واشنگٹن، 6 نومبر (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے 80 ہزار غیر تارکین وطن کے ویزے منسوخ کردیے جو 20 جنوری سے جاری شراب پیتے ہوئے گاڑی چلانے سے لے کر حملہ اور چوری تک کے جرائم کے خلاف اقدامات کا حصہ ہے۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ کے ایک سینئر عہدیدار نے ویزے منسوخ کرنے کی تصدیق کی تاہم اس کا باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا۔ ویزے منسوخ کرنے کا معاملہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے فوراً بعد شروع ہوا جو وسیع پیمانے پر امیگریشن کریک ڈاؤن کی عکاسی کرتی ہے جس میں کئی تارکین وطن کو بے دخل کیا گیا۔ ٹرمپ انتظامیہ نے ویزے کی فراہمی پر بھی سخت پالیسی اپنائی ہے، جس میں سوشل میڈیا کی جانچ پڑتال کو سخت کرنا اور اسکریننگ شامل ہے۔ ویزے کی منسوخی میں سے تقریباً 16,000 شراب پیتے ہوئے گاڑی چلانے کے کیسز ہیں جبکہ جبکہ تقریباً 12,000 حملے اور 8,000 چوری کے ہیں۔ محکمہ خارجہ کے سینئر عہدیدار نے شناخت ظاہر نہ کرتے بتایا کہ یہ تین جرائم اس سال ویزے منسوخی کا تقریباً نصف حصہ بنتے ہیں۔ اگست میں محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا تھا کہ واشنگٹن نے قانون توڑنے کی وجہ سے 6,000 سے زیادہ طالب علم ویزے منسوخ کیے۔ محکمے نے گزشتہ ماہ یہ بھی بتایا تھا کہ قدامت پسند کارکن چارلی کرک کی قتل کی کوشش کے بارے میں سوشل میڈیا تبصروں پر کم از کم 6 افراد کے ویزے منسوخ کیے گئے تھے۔

یورپی یونین نے چین کے ساتھ 'خصوصی رابطہ چینل' کھول دیا

بروسیلز، 6 نومبر (یو این آئی) یورپی یونین کے تجارتی کمشنر ماروس سیفکووچ نے کہا ہے کہ ہم نے، یورپی صنعتوں کے لیے انتہائی اہم نایاب معدنیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے، چینی حکام کے ساتھ ایک "خصوصی رابطہ چینل" قائم کیا ہے۔ یہ قدم، چین کی جانب سے نایاب معدنیات کی برآمدات پر، پابندیوں کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ ان پابندیوں نے، برقی گاڑیوں، ونڈ ٹربائنوں اور دیگر ٹیکنالوجیوں کی پیداوار پر منحصر، یورپ کی پیداواری زنجیر میں رکاوٹ کے خدشات میں اضافہ کردیا تھا۔ یورپ اور امریکہ کے ساتھ طے کئے گئے متعدد معاہدوں نے اس رسدی مسئلے کو قدرے کم کردیا ہے۔ علاوہ ازیں یورپی یونین، امریکہ اور دیگر ممالک، چینی نایاب معدنیات کی رسدی زنجیر کے، متبادل کی دوڑ میں بھی شامل ہوگئے ہیں۔ سیفکووچ، 2025 جی سی سی۔ یورپی یونین بزنس فورم میں شرکت کے لئے کویت کے دورے پر ہیں۔ یہاں سے بروز بدھ جاری کردہ بیان میں انہوں نے اس مسئلے پر چین کے وزیر تجارت 'وانگ وینتاؤ' کے ساتھ کئی بار براہ راست مذاکرات کرنے کا ذکر کیا اور کہا ہے کہ برآمدی مراحل کا ناقص انتظام یورپی یونین میں پیداوار پر "بہت منفی اثرات" مرتب کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ برسلز اور بیجنگ نے یورپی کمپنیوں سے موصول ہونے والی درخواستوں کو ترجیح دینے پر اتفاق کیا ہے۔ اس نئے رابطہ چینل کے ذریعے دونوں جانب کے حکام نایاب معدنیات کے برآمدی اجازت ناموں کا جائزہ لینے اور مرحلے کو تیز کرنے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ سیفکووچ کے مطابق چین کی طرف سے نایاب معدنی عناصر پر کنٹرول کے نفاذ سے تاحال یورپی کمپنیاں چینی حکام کو تقریباً 2,000 درخواستیں جمع کرواچکی ہیں اور ان میں سے نصف سے زیادہ پہلے ہی منظور ہوچکی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ برسلز، باقی درخواستوں پر بھی تیز رفتار کارروائی کے لیے، بیجنگ پر دباؤ ڈال رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، ایسٹونیا میں نایاب معدنیات اور مقناطیس کی پیداوار دے کر، یورپ کی رسدی زنجیر کو متنوع بنانے پر بھی کام جاری ہے۔ یورپی کمیشن نے بروز منگل جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ یورپی یونین اور چینی حکام نے نایاب معدنیات کی سہل برآمدات کے لیے، امریکہ کے چین سے حاصل کردہ عمومی لائسنسوں سے مشابہہ، لائسنسوں کے اجراء پر بھی بات چیت کی ہے۔

وزیر مولئے گھٹک کے ذریعہ ضلع اسپتال میں ٹائپ 1 ذیابیطس آؤٹ ڈور کلینک کا افتتاح

آسنسول:6رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال میں ٹائپ 1 (چائلڈ) ذیابیطس آؤٹ ڈور کلینک کا افتتاح کیا گیا ہیر یاستی قانون اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک نے صبح ایک تقریب میں فیتہ کاٹ کر کلینک کا افتتاح کیا ضلع اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس نے بتایا کہ کلینک کا افتتاح ضلع اسپتال کی پرانی عمارت میں کیا گیا ہے ان کا مزید کہنا تھا کہ ذیابیطس کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں۔ ٹائپ 1 اور ٹائپ 2۔ ٹائپ 1 ذیابیطس بچوں میں ہوتی ہے۔ یہ کلینک ضلع اسپتال کی پرانی عمارت کے آؤٹ ڈور ایریا میں شروع کیا گیا ہے۔ ابھی کے لیے، یہ کلینک ہفتے میں ایک بار جمعہ کے دن منعقد کیا جائے گا۔ وزیر مولئے گھٹک کے علاوہ، مغربی بردوان کے ضلع چیف ہیلتھ آفیسر (سی ایم او ایچ) ڈاکٹر یونس خان، آسنسول سب ڈویژنل مجسٹریٹ (چیئرمین) بسواجیت بھٹاچاریہ، رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی، ضلع اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کونکن میونسپل کارپوریشن گورونت راؤ، راؤک راؤ، راؤک راجے، مے راجدھانی اور دیگر موجود تھے۔

☆

برنپور: پرانا ہاٹ علاقے کے ایک فلیٹ میں بھیانک آتشزدگی

آسنسول:6رنومبر، (عوامی نیوز سروس): بدھ کی رات مغربی بردوان ضلع کے آسنسول حلقے کے شہر آہن برن پور علاقے میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا برن پور کے پرانا ہاٹ علاقے میں واقع ایک فلیٹ کے چار منزلہ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا عینی شاہدین کے مطابق رات گئے اچانک زور دار دھماکہ ہوا۔ لوگ بھاگے تو فلیٹ سے آگ کے شعلے اٹھتے دیکھے ان کا ماننا ہے کہ فلیٹ کے مکین چراغ جلا کر باہر گئے تھے اس وقت سلنڈر میں آگ لگ گئی ہوگی جس کی وجہ سے یہ خوفناک آگ لگی ذرائع نے بتایا ہے کہ حادثہ گیس سلنڈر میں آگ لگنے سے پیش آیا۔ سلنڈر میں لیج سے چنگاری یا فلیٹ کے اندر موجود چراغ کے شعلے سے بھڑک اٹھی اور پورے علاقے میں آگ لگ گئی فائر بریگیڈ کی ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور تقریباً ایک گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا گھر اسوقت کوئی نہیں تھا اگرچہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم فلیٹ کو کافی نقصان پہنچا۔ برنپور کے علاقے کے مکین ساری رات سڑکوں پر رہے۔ بہت سے خاندانوں نے اپنے گھروں میں سلنڈر چیک کرنے اور لائٹس بند کر کے سونے کا فیصلہ کیا ذرائع کے مطابق، "ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ آگ سلنڈر سے لگی ایک فرانزک ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے۔ مکمل تحقیقات کے بعد ہی اصل وجہ کا تعین کیا جائے گا۔

☆

آسنسول اسماعیل موڑ کے ٹرانسفارمر میں آتشزدگی

آسنسول: 6رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول اسماعیل موڑ میں درگا مندر کے قریب ٹرانسفارمر میں اچانک آگ لگ گئی جس سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا پولیس اور فائر بریگیڈ کو فوری طور پر اطلاع دی گئی۔ فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا مقامی لوگوں نے بتایا کہ گروتا نک دیو جی کے جنم دن کے موقع پر آج یہاں کافی بھیڑ تھی سڑک پر ٹریفک بھی جام ہو گیا ایسے میں ٹرانسفارمر میں آگ لگنے سے خوف و ہراس پھیل گیا تاہم پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔

ایس آئی آر عمل کے دوران موجودہ کونسلر اشوک رودرا کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ سے غائب

آسنسول:6رنومبر، (عوامی نیوز سروس):ایس آئی آر کے عمل کے دوران ترنمول کے ایک کاونسلر اشوک رودرا کا نام 2002 کے ووٹر لسٹ میں درج نہیں ہے مغربی بنگال میں جاری ایس آئی آر عمل کے درمیان روزانہ نئے تنازعات سامنے آرہے ہیں اس سے پہلے جموڑیہ کے ایم ایل اے اور ترنمول کانگریس کے ضلع چیرمین ہرے رام سنگھ کا نام مغربی بنگال کے ساتھ ساتھ اتر پردیش کی ووٹر لسٹ میں شامل ہونے سے متعلق تنازعہ اٹھا اب آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 78 کے ترنمول کاونسلر اشوک رودرا اور ترنمول کانگریس کے ریاستی استاد لیڈر نے الیکشن کمیشن کے خلاف سنسنی خیز الزامات عائد کیے ہیں برن پور کے اسٹیشن روڈ پر واقع ترنمول کانگریس کے دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وارڈ 78 کے ترنمول کاونسلر اشوک رودرا نے کہا کہ ان کے والد آنجہانی چندی داس رودرا اور ان کی والدہ جھرنا رودرا کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں شامل نہیں تھا ان کے دادا مرحوم ستیش چندر رودرا ایک آزادی پسند تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ روہنگیا نہیں ہیں اور نہ ہی بنگلہ دیش یا افغانستان سے آئے ہوئے پناہ گزین ہیں وہ ہندوستان کے مغربی بنگال کی مقدس سرزمین میں پیدا ہوئے انہوں نے 1996 سے لے کر اب تک ہر الیکشن میں اپنے ووٹ کا حق استعمال کیا ہیان کے دادا بھاگلپور میں ریلوے میں کام کرتے تھے لیکن برطانوی حکومت نے انہیں جدوجہد آزادی میں شامل ہونے کی وجہ سے برطرف کر دیا 1958 میں، ان کے والد آنجہانی چندی داس رودر نے آدرہ ریلوے ڈویژن میں شمولیت اختیار کی ان کے والد 1996 میں ریٹائر ہوئے۔ ان کے پاس ایک درست پاسپورٹ اور مرحوم والد کے پی پی او دستاویزات ہیں اس کے باوجود ان کا نام، ان کے والد اور والدہ کے ساتھ، جان بوجھ کر ووٹر لسٹ سے نکال دیا گیا ہے۔ ان کی طرح لاکھوں عام، حقیقی ووٹر ووٹر لسٹ میں اپنے نام نہ ہونے سے سخت خوفزدہ ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر اس صورتحال سے گھبرا کر کوئی خودکشی کر لیتا ہے یا مر جاتا ہے تو اس کی ذمہ داری کون اٹھائے گا انہوں نے کہا کہ انہوں نے الیکشن کمیشن کی اس غلطی سے پارٹی کے سینئر عہدیداروں کو آگاہ کر دیا ہے۔ اشوک رودرا کے ان الزامات نے ایس آئی آر کے عمل پر سوالات اٹھائے ہیں۔

بند کیبل فیکٹری کی زمین پر نئی صنعتیں لگانے کا مطالبہ

آسنسول: 6رنومبر، (عوامی نیوز سروس): ہندستان کیبلز ایسوسی ایشن کے رہنما سبھاش مہاجن کی قیادت میں ہندوستان کیبلز کے گیٹ کے سامنے ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ جس میں بند ہندستان کیبلز فیکٹری کی زمین پر نئی صنعتیں لگانے کا مطالبہ کیا گیا ان کا بنیادی مطالبہ ہے کہ ایسی صنعتیں لگائی جائیں جو علاقے کے لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم کریں سبھاش مہاجن نے آج کہا کہ بند صنعتوں کی زمین پر صنعتیں لگائی جائیں، اور ایسی صنعتیں لگائی جائیں جو لوگوں کو روزگار کے زیادہ مواقع فراہم کریں انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ ہندوستان کیبلز کے سابق ملازمین کے واجبات جلد ادا کیے جائیں مسٹر مہاجن نے کہا کہ کیبلز کالونی کے مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے مکانات سابق ملازمین کو لیز پر دیئے جائیں اور یہاں کے مختلف بازاروں میں مجاز دکانوں کے لیز کی تجدید کی جائے۔

میئر کا آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان یوجنا کے کاموں کو مکمل کرنے کیلئے خصوصی میٹنگ

آسنسول: 6رنومبر، (عوامی نیوز سروس):ریاست بھر میں اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں ریاستی حکومت کی چھتری تلے ایک اور عوامی فلاحی منصوبے آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کے لیےکیمپ لگائے گئے۔کیمپ مختلف محلوں میں بوتھ کی سطح پر زیر التوا کام کو مکمل کرنے کے لیے وقف تھے ریاستی حکومت نے ہر بوتھ کے لیے 10 لاکھ روپے مختص کیے ہیں۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن میں جمعرات کو ایک اہم میٹنگ ہوئی جس کی صدارت میئر بیدھان اپادھیائے نے کی میٹنگ میں ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، میونسپل کمشنر، سکریٹری، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے دیگر افسران اور علاقے کے مختلف ٹھیکیدار موجود تھے، جو ٹینڈر کے عمل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے اس پورے عمل پر تبادلہ خیال کیا اور آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کیمپوں میں لوگوں کی طرف سے درخواست کردہ کام کو کیسے مکمل کیا جائے اس کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ یہ کیمپ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے عوامی بہبود کے منصوبے آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کے لیے منعقد کیے گئے تھے وہاں کے لوگوں نے اپنے محلوں میں چھوٹے چھوٹے کاموں کے لیے درخواستیں دی تھیں آج کی میٹنگ میں ان کاموں کو مکمل کرنے کے طریقے پر تبادلہ خیال کیا گیا ٹھیکیدار بھی موجود تھے انہوں نے وضاحت کی کہ بہت سے پراجیکٹس کے لیے ٹینڈر جاری ہو چکے ہیں، اور بہت سے باقی ہیں۔ آج کی میٹنگ میں بقیہ کام کو جلد از جلد مکمل کرنے کے طریقے پر غور کیا گیا۔

دیہاتیوں کا پولٹری فارم کے خلاف ضلع مجسٹریٹ کو عرضداشت

آسنسول:6رنومبر، (عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک کے کلیہ گاؤں والوں نے دوبارہ ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) ایس پونمبلم سے پنچایت کے چان پور موضع میں واقع پولٹری فارم کے آپریشن کے سلسلے میں اپیل کی ہے۔ مقامی باشندوں نے دوسری بار 'عوامی عرضی' دی ہے۔ اس سے قبل 11 اگست کو بھی شکایت درج کروائی گئی تھی لیکن درخواست گزاروں کا الزام ہے کہ غیر قانونی پولٹری فارم کا آپریشن بغیر کسی رکاوٹ کے جاری ہے۔ گاؤں والوں نے اس معاملے میں فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست میں صحت اور آلودگی کے سنگین خطرات کو قرار دیا گیا ہے کہ پولٹری فارم کے آپریشن سے گاؤں کے حالات خراب ہو رہے ہیں اور صحت کو سنگین خطرات لاحق ہو گئے ہیں رہائشی علاقے مکھیوں، مچھروں اور چوہوں کی آماجگاہ بن گئے ہیں جس سے متعدی بیماریوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے بدبو اور گندگی: چکن کے قطروں کے جمع ہونے اور گندگی کی بدبو نے رہائشیوں کی ہوا کے معیار کو متاثر کیا ہے سانس لینا یا بنیادی حفظان صحت کو برقرار رکھنا ناممکن ہو گیا ہے۔ درخواست گزاروں نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ اتنا بڑا تجارتی یونٹ غیر نامزد علاقے میں چلایا جا رہا ہے جس کے لیے آلودگی کنٹرول بورڈ سے 'کام کرنے کے لیے رضامندی' جیسی لازمی اجازت کا امکان نہیں ہے۔ گاؤں والوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ چونکہ یہ فارم سرکاری زمین پر چل رہا ہے، اس لیے یہ غیر قانونی نجی تجارتی سرگرمیوں کے لیے تجاوزات کا معاملہ ہے، جس سے فوری طور پر نمٹا جانا چاہیے۔

☆

جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ پر دو ریاستوں کے ووٹر کارڈ رکھنے کا الزام

آسنسول:6رنومبر، (عوامی نیوز سروس):مغربی بردوان ضلع کی سیاست ان الزامات سے ہل گئی کہ جموڑیہ کے ترنمول ایم ایل اے ہریرام سنگھ کے پاس دو ریاستوں اتر پردیش اور مغربی بنگال میں ووٹر شناختی کارڈ ہیں۔ اس پر آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال نے اپنے معمول کے انداز میں ہریرام سنگھ اور ٹی ایم سی پر سخت حملہ کیا اور کہا کہ یہ صرف ہریرام سنگھ کی فطرت نہیں ہے بلکہ پوری ٹی ایم سی کی ہے جو 2011 سے اب تک ہیاب تک وہ اس طریقے سے انتخابی عمل میں دھاندلی کر کے الیکشن جیتتے رہے ہیں لیکن اب چونکہ ایس آئی آر مغربی بنگال میں ہو رہا ہے، ٹی ایم سی کا قائدین غصے میں ہیں۔ بی جے پی ایم ایل اے نے کہا کہ وہ اتر پردیش کی بی جے پی حکومت سے اس بات کی تحقیقات کرنے کی درخواست کریں گے کہ آیا ہرے رام سنگھ نے کبھی اتر پردیش میں ووٹ دیا ہے تاہم میڈیا کے رابطہ کرنے پر ہریرام سنگھ نے تبصرہ کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کو جواب دینا پڑے گا، کیونکہ یہ الیکشن کمیشن کا معاملہ ہے اور اس کے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہے۔

اے ایس پی میں بیرونی ملازمین کی ملازمت کے خلاف مقامی افراد کا احتجاج

آسنسول: 6رنومبر، (عوامی نیوز سروس): سیل یونٹ کے درگاپور کے الائے اسٹیل پلانٹ (اے ایس پی) میں باہر کے اضلاع کے لوگوں کو کنٹراکٹ مزدور کے طور پر ملازمت دینے کا معاملہ سامنے آیا ہے اس کے خلاف مقامی رہائشیوں نے پلانٹ کے گیٹ کے قریب احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ باہر کے لوگوں کے بجائے مقامی بے روزگار نوجوانوں کو ملازمت پر رکھا جائےکچھ مقامی نوجوانوں نے بانکوڑہ اور پرولیا کے دو آدمیوں کو پلانٹ میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا اور ہنگامہ کرنے لگےاس دوران مقامی باشندے وجے باگدی نے سوال کیا کہ "باہر کے لوگوں کو بھرتی کرنے کے پیچھے کون ہے؟ مقامی لوگوں کو ملازمت نہیں دی جاتی۔ "ترنمول کی نئی کور کمیٹی کے بننے کے بعد بھی باہر کے لوگوں کو بھرتی کیا جا رہا ہے، وہیں ریاست کے وزیر اعلیٰ کا بھی کہنا ہے کہ کسی بھی پلانٹ میں مقامی لوگوں کی تقرری کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ ترنمول کانگریس نے رشوت لے کر باہر کے لوگوں کو ڈی ایس پی اور اے ایس پی کے طور پر بھرتی کرنے کے خلاف کارروائی کی ہے۔ آئی این ٹی ٹی یو سی پر بار بار اس کا الزام لگایا گیا ہیاس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، چند ماہ قبل، INTTUC ریاستی صدر اور درگاپور کور کمیٹی کے چیرمین رتبرتا بنرجی نے درگاپور میں ایک نئی کور کمیٹی تشکیل دی اور ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ درخواستیں پورٹل کے ذریعے قبول کی جائیں گی اس کے بغیر کسی بھی پلانٹ میں کنٹریکٹ ورکر تعینات نہیں کیا جائے گا لیکن ان کے اعلان کے بعد صورتحال جوں کی توں ہے۔ باہر کے لوگوں کی تقرری کے بارے میں، بی جے پی کے ضلعی لیڈر چندر شیکھر بنرجی نے کہا کہ مرکزی یونٹ میں مقامی لوگوں کے بجائے باہر کے لوگوں کو کافی رقم کے عوض مقرر کیا جا رہا ہے، اور یہ رقم ریاستی INTTUC کو بھیجی جاتی ہے۔

کمیونیٹی ہال تنازعہ پر کانگریس کی جانب سے میئر کو میمورنڈم

آسنسول: 6رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 23 علاقے میں شگون میرج ہال کے حوالے سے جاری تنازعہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن کے میئر کو کانگریس کی جانب سے ایک میمورنڈم پیش کیا گیا کانگریس رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی شفاف تحقیقات کرائی جائے اور اس معاملے میں جو بھی بے ضابطگی ہوئی ہے اسے دور کیا جائے اور جو بھی اس پورے معاملے میں قصوروار ہے اسے قانون کے مطابق سزا دی جائے انہوں نے اس بات پر حیرت کا اظہار کیا کہ ایک کاونسلر کسی بھی میونسپل کارپوریشن کے کمیونٹی ہال کے ٹینڈر میں کیسے حصہ لے سکتا ہے اس کے علاوہ انہوں نے آسنسول میونسپل کارپوریشن میں پچھلے 10 سالوں میں تمام کمیونٹی ہالوں پر تبادلہ خیال کیا آسنسول میونسپل کارپوریشن میں جمع کی گئی رقم کا حساب دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے 10 سالوں میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تمام کمیونٹی ہالوں میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہوئی ہے اور زیادہ تر معاملات میں حکمراں ٹی ایم سی پارٹی کے لیڈر ملوث ہیں اس بارے میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے پرسنجیت پوٹوٹنڈی نے کہا کہ یہ اب کوئی راز نہیں رہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت تمام کمیونٹی ہال ٹی ایم سی لیڈروں کی آمدنی کا ذریعہ بن چکے ہیں وارڈ نمبر 23 کی ٹی ایم سی کاونسلر سی کے ریشما نے میونسپل عہدیداروں کو اپنا کام کرنے سے روک دیا میئر نے کونسلر کے خلاف پولیس میں تحریری شکایت درج کرائی لیکن ابھی تک اسے گرفتار نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی کانگریس لیڈر نے سوال کیا کہ کیا ٹی ایم سی کونسلر کو ایک سینئر لیڈر کی پشت پناہی حاصل ہے یہی وجہ ہے کہ میئر کی جانب سے پولیس شکایت درج کرانے کے باوجود ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی ہے انہوں نے واضح طور پر کہا کہ میئر بیدھان اپادھیائے کی طرف سے ٹی ایم سی کونسلر سی کے ریشما کے خلاف تحریری شکایت درج کرائے جانے کے 72 گھنٹے گزر جانے کے بعد بھی اگر ٹی ایم سی کونسلر کے خلاف مزید کارروائی کی جاتی ہے، اگر پولس نے کوئی کارروائی نہیں کی تو کانگریس پارٹی 8 نومبر کو آسنسول شمالی تھانے کا گھیراؤ کرے گی انہوں نے آسنسول میونسپل کارپوریشن پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ آسنسول اب میونسپل کارپوریشن نہیں بلکہ کارپوریشن ہیکانگریس کے ایک اور لیڈر شاہ عالم نے بھی اس پورے معاملے پر ٹی ایم سی اور میونسپل کارپوریشن پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوانی صرف شگون میرج ہال میں نہیں بلکہ میونسپل کارپوریشن کے تحت تمام شادی ہالوں اور پارکنگ لاٹس میں ہو رہی ہے اور اس کے پیچھے ٹی ایم سی کے کچھ سرکردہ لیڈر ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی حیرت کا اظہار کیا کہ ٹی ایم سی کاونسلر سی کے ریشما اس معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی بنانے کی بات کر رہی ہیں انہوں نے کہا کہ اگر اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی بھی بنتی ہے تو بیدھان اپادھیائے کو میئر کے طور پر اس میں شامل ہونا چاہئے اور شتروگھن سنہا بھی ایک رکن پارلیمنٹ کے طور پر اس میں شامل ہو سکتے ہیں لیکن سی کے ریشما پنڈیشور کے ایم ایل اے اور ٹی ایم سی کے ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی کے نام کا ذکر کیسے کر سکتی ہیں؟ آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے سے متعلق کسی بھی معاملے پر پنڈیشور کے ایم ایل اے اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کا حصہ کیسے بن سکتے ہیں؟ انہوں نے یہ انتباہ بھی دیا کہ اگر پولیس نے میئر کی طرف سے ٹی ایم سی کاونسلر کے خلاف درج کرائی گئی شکایت پر 72 گھنٹے کے اندر کارروائی نہیں کی تو آنے والی 8 تاریخ کو کانگریس آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کا گھیراؤ کرے گی اس موقع پر کانگریس لیڈر پرسن جیت پوٹنڈی، شاہ عالم، کانگریس کونسلر ایس ایم مصطفیٰ کے علاوہ کانگریس کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔

سواستھ ساتھی کارڈ کے ذریعے ہیلتھ ورلڈ اسپتال کا 25 ہفتے کے بچے کا دل کی سرجری کر کے عظیم کارنامہ

آسنسول: 6رنومبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور ہیلتھ ورلڈ (سپر اسپیشلٹی) اسپتال کے ڈاکٹروں نے صرف 25 ہفتے کی عمر والے بچے کے دل میں امریکی ساختہ 'پکالی' ڈیوائس لگا کر تاریخ رقم کر دی ہے ڈاکٹروں کا دعویٰ ہے کہ اس طرح کی پیچیدہ سرجری ریاست میں پہلی بار اور ملک میں دوسری بار کی گئی ہے ریاستی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ سرجری ریاستی حکومت کے سواستھ ساتھی کارڈ کے تحت کی گئی ہے اطلاع کے مطابق اگست میں، شونیا، بانکوڑا کے رہنے والے چنٹو منڈل نے مشقت کے دوران پیٹ میں درد کی شکایت کی اور اسے گاندھی موڑ کے ہیلتھ ورلڈ اسپتال میں داخل کرایا گیا اس کے بعد اس نے صرف 25 ہفتوں میں قبل از وقت بچے کو جنم دیا پیدائش کے بعد، بچے کے دل سے جڑی ایک خون کی نالی بند ہونے میں ناکام ہو گئی، جس سے پھیپھڑوں میں خون بہنا شروع ہو گیا جس سے بچے کے لیے سانس لینے میں دشواری پیدا ہو گئی، جس سے جان کو خطرہ لاحق ہو گیا۔ ڈاکٹروں نے ابتدائی طور پر خون کی نالی کو بند کرنے کے لیے دوائیاں استعمال کیں لیکن جب دوائی ناکام ہو گئی تو انھوں نے ایک پیچیدہ سرجری کرنے کا فیصلہ کیا اتنے چھوٹے بچے کی سرجری کروانا تجربہ کار ماہر امراض قلب ڈاکٹر نورالاسلام کے لیے ایک بڑا چیلنج تھا ڈاکٹر نورالاسلام اسلام نے میڈیا کو بتایا کہ ایکوکارڈیوگرام کے بعد بچے کا وزن صرف 810 گرام تھا جو علاج کے بعد کم ہو کر 710 گرام رہ گیا تھا۔ بچے کو دل کی سنگین حالت میں بھی تشخیص کیا گیا تھا، جہاں ایک خون کی نالی جسے ڈکٹس آرٹیریوسس کہا جاتا ہے، جو پیدائش کے بعد قدرتی طور پر بند ہو جاتی ہے کھلی رہ گئی تھی، جس کی وجہ سے اس کے پھیپھڑوں میں خون کی زیادتی ہو رہی تھی۔ ابتدائی طور پر طبی علاج کی کوشش کی گئی جب یہ ناکام ہو گیا، تو اس کو بند کرنے کے لیے دل میں ایک آلہ لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔ امریکن پکولو نامی ایک چھوٹی ڈیوائس کو ران کی ایک رگ کے ذریعے دل کی متاثرہ شریان میں تصویری طور پر داخل کیا گیا یہ ایک انتہائی پیچیدہ عمل ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اتنے چھوٹے اور نازک بچے پر یہ کامیاب طریقہ کار ریاست میں پہلا ہے۔ اس سے قبل پونے میں بھی اس طرح کی کارروائی کی گئی تھی تقریباً ڈھائی ماہ کے علاج کے بعد بچے کا وزن ایک کلوگرام سے زیادہ ہو گیا ہے اور اسے سانس لینے میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔ بچہ مکمل طور پر صحت مند ہے اور اسے دو دن میں ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا جائے گا طبی ٹیم نے سرجری کے بعد کی دیکھ بھال فراہم کی: دل کی سرجری کے بعد، ڈاکٹر انیربن باسو، ڈاکٹر سنجیو تیواری، ڈاکٹر ایس پی مانجھی، ڈاکٹر دیباشیش گھوش، اور ڈاکٹروں میانک، راجیش، نویدیتا اور آصف کی قیادت میں ڈاکٹر سومیادیپ بسواس نے دو ماہ تک شیر خوار بچے کی انتہائی نگہداشت فراہم کی، جس میں سانس کے چیلنج سے بچاؤ، انفیکشن سے بچاؤ اور خوراک فراہم کرنا شامل ہے ڈاکٹروں، نرسوں اور معاون عملے کی پوری ٹیم نے بچے کی نازک حالت سے صحت یاب ہونے میں انتھک محنت کی۔ حکومت نے سواستھ ساتھی اسکیم کے ذریعے امداد فراہم کی، جس سے مریض کے خاندان کو بڑے پیمانے پر طبی اخراجات پورے کرنے میں مدد ملی۔

انڈین فٹبال ٹیم کا اہم مقابلہ اے ایف سی کپ میں 18 نومبر کو بنگلہ دیش سے

ایشیت بھارتی اور ریان ویلیمس دو اوورسیز انڈین فٹبالر کی شمولیت متوقع

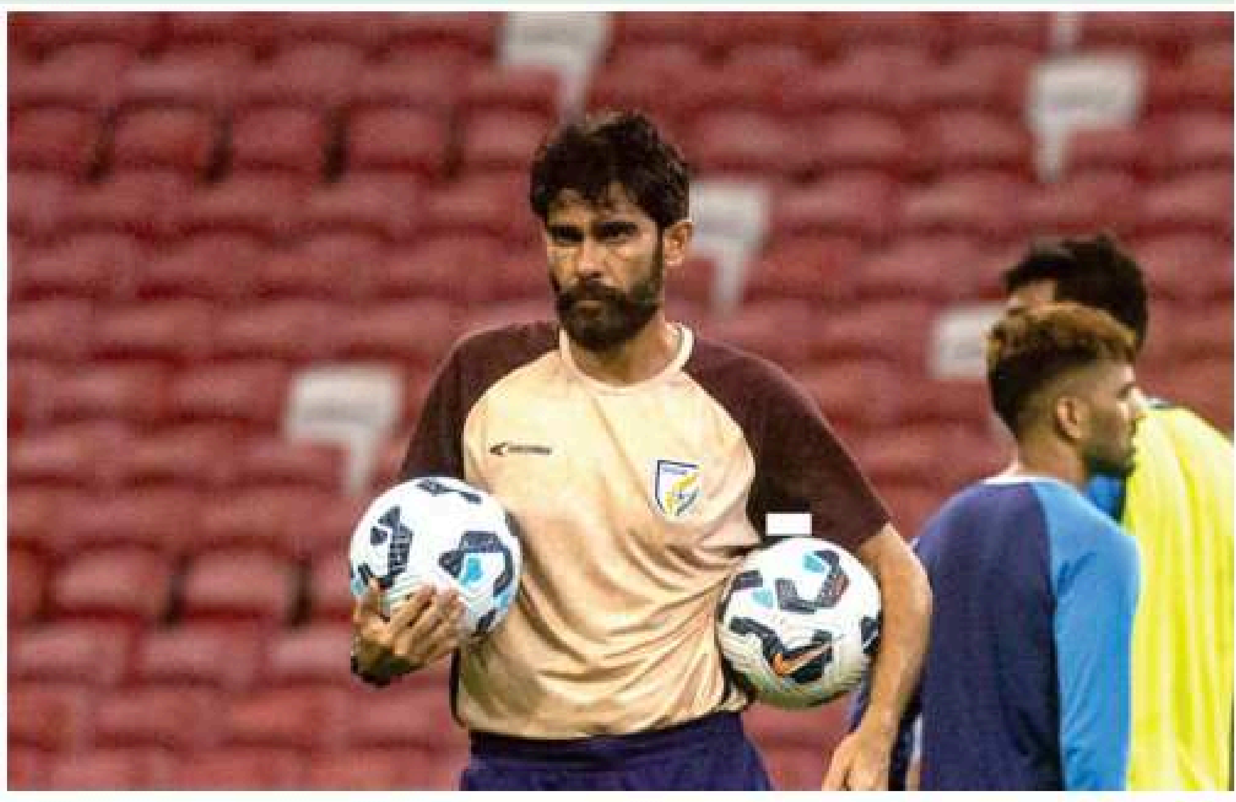

کولکاتا، 6 نومبر: دو فٹبالر 27 دفاع ایشیت بھارتی اور 31 سالہ ونگر ریان ولیمس آئندہ دو تین دنوں کے اندر انڈین فٹبال کی تیاری کیمپ میں شامل ہو جائیں گے اور وہ دونوں پہلی مرتبہ انڈین ٹیم میں شامل ہونے جا رہے ہیں۔ یہ کیمپ آج سے بنگلورو میں شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ دونوں اے ایف سی کپ اہلیتی کوالیفائر کے لئے ڈھاکہ میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلا جائے گا۔ انڈیا اور بنگلہ دیش کے درمیان یہ میچ 18 نومبر کو ہونے جا رہا ہے۔ ڈیفنڈر بھارتی جس کے پاس انڈین پاسپورٹ ہے وہ بولیویا میں اکاڈیمیا ڈیل بولیویا نہ (اے پی بی) میں کھیلتا ہے جو فرسٹ ڈویژن ٹیم ہے۔ ویمس کی پیدائش پرتھ (آسٹریلیا) میں ہوئی ہے جو ابھی بنگلورو ایف سی کے لئے کھیلتا رہا ہے اور ابھی حال میں اسے انڈین پاسپورٹ ملا ہے۔ اگر یہ دونوں کھلاڑی انڈین تیاری کیمپ میں چیف کوچ خالد جمیل کو متاثر کر پائے تب ان دونوں کو ڈھاکہ میں ہونے والے میچ بنگلہ دیش کے خلاف فیلڈ کیا جائے گا۔

آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے نے بتایا کہ اتفاق سے اے آئی ایف ایف نے پہلے جن کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کیا تھا اس میں ان دونوں کھلاڑیوں کے نام شامل نہیں تھے۔ ہم لوگوں کو بھارتی کے بارے میں ہندستانی سفیر مقیم برازیل سے پتہ چلا۔ ہم لوگوں کو ویمس کے بارے میں جدید گی سے سوچنے کی ضرورت ہے اور اسے انڈین ٹیم میں شامل کرنے کے لئے مرکزی وزیر اسپورٹس منسوخ مانڈویا نے جو سرگرمی دکھائی ہے اس کے لئے ہم انہیں مبارکباد دیتے ہیں انڈین فٹبال کے سابق کپتان سنیل چھیتری جو ویمس کے ساتھ بنگلورو ایف سی میں کھیلتے ہیں انہوں نے بھی چوبے کو ویلیم کے بارے میں بتایا تھا کہ وہ انڈین جرسی پہننے کا متمنی ہے ویمس کی والدہ ایک ہندستانی خاتون ہے جو ممبئی میں ایک اینگلو انڈین فیملی میں پیدا ہوا تھا۔ ہم نے اس وقت سے ویمس کو انڈین ٹیم میں شامل کرنے کی دوڑ دھوپ شروع کردی تھی اور تمام رسمیات کو پورا کرنے میں چھ ماہ کا عرصہ لگا ہے۔ گزشتہ 22 مئی کو پتہ چلا کہ ویمس ہندستانی شہریت حاصل کرنے کا متمنی ہے۔ اب ویمس کو فائنل کلیئرنس کا انتظار ہے انڈین ٹیم مندرجہ ذیل کھلاڑیوں پر مشتمل ہے۔

گول کیپر: گرپریت سنگھ سندھو، رتک تیواری، ساہل

ڈیفنڈرز: آکاش مشرا، انور علی، ایکاش ینام، راہلے محمد اویس، پرم ویر، راہل بھیکے اور سندیش جھینگن۔

مڈفیلڈرز: آشک کروناین، برینن فرنانڈیز، ثنانی نکسن، جیکسن سنگھ، تھیل پربھو، سریش سنگھ،

فارورڈ: عرفان یدوار، چھنگٹے، محمد سنان، رحیم علی، وکرم پرتاپ سنگھ

متوقع: ایشیت بھارتی اور ریان ویلیمس

چیف کوچ: خالد جمیل

ہندوستانی اولمپک میڈلسٹ ورلڈ چمپئن شپ میں ہندوستان کی 40 رکنی شوٹنگ ٹیم کی قیادت کریں گے

نئی دہلی، 6 نومبر (یو این آئی) پیرس 2024 کے تمغہ جیتنے والے منو بھاکر اور سوپنل کسالے مصر کے قاہرہ میں جمعرات سے شروع ہونے والی ISSF ورلڈ چیمپئن شپ رائفل/پستول 2025 کے لیے ہندوستان کی 40 رکنی شوٹنگ ٹیم کی قیادت کریں گے۔

مصر کے انٹرنیشنل اولمپک سٹی میں منعقد ہونے والے اور 17 نومبر کو اختتام پذیر ہونے والے اس مقابلے میں 72 فیڈریشنز کے 720 کھلاڑی حصہ لیں گے۔ ہندوستانی رائفل اور پسٹل شوٹرز نے اس سال آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ مقابلوں میں زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، بیونس آئرس میں آٹھ، لیما میں سات، میونخ میں چار اور ننگبو میں دو تمغے جیتے ہیں۔

دو بار کے اولمپک تمغہ جیتنے والی منو بھاکر نے لیما میں چاندی کا تمغہ جیتا اور شیم کنٹ میں 2025 ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ میں تین کانسی کے تمغے جیتے تھے۔ وہ پستول مقابلہ میں قیادت کریں گی۔ منو بھاکر کے ساتھ ایشا سنگھ اور انفارم سورچی سنگھ شامل ہوں گی۔ انہوں نے اس سال کے شروع میں خواتین کی 10 میٹر ایئر پسٹل میں لگاتار تین گولڈ میڈل جیت کر ورلڈ کپ سرکٹ پر غلبہ حاصل کیا۔

10 میٹر ایئر رائفل میں 2022 کے عالمی چیمپئن رودرانکش پاٹل اپنے پسندیدہ مقابلے میں حصہ لیں گے۔ انہوں نے بیونس آئرس میں سیزن کے پہلے شوٹنگ ورلڈ کپ میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ پیرس 2024 میں کانسی کا تمغہ جیتنے کے بعد اپنی پہلی بڑی کامیابی کی تلاش میں سوپنل کسالے 50 میٹر رائفل 3 پوزیشن میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے۔ دو بار کے اولمپئن ایلاوینل والاریوان (خواتین کی 10 میٹر ایئر رائفل)، سیفٹ کور سامرا (خواتین کی 50 میٹر رائفل-3 پوزیشن)، ارجن بابوتا (مردوں کی 10 میٹر ایئر رائفل)، انیش بھن والا (مردوں کی 25 میٹر پستول)، اور ایشوریا-3) پوزیشن) بھی ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے۔

آئی ایس ایس ایف ورلڈ رائفل/پستول چیمپئن شپ 2025 کے لیے ہندوستانی شوٹنگ ٹیم:

خواتین کی 10 میٹر ایئر رائفل: ایلاوینل والاریوان، شریا اگروال، میگھنا سجنر

مردوں کی 10 میٹر ایئر رائفل: رودرانکش بالاصاحب پاٹل، ارجن بابوتا، وشال سنگھ

10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم: ایلاوینل والاریوان، شریا اگروال، ارجن بابوتا، رودرانکش بالاصاحب پاٹل

خواتین کی 10 میٹر ایئر پسٹل: منو بھاکر، ایشا سنگھ، سروچی اندر سنگھ

مردوں کی 10 میٹر ایئر پسٹل: شرون کمار، ورون تومر، سمرت رانا

10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم: ایشا سنگھ، سروچی اندر سنگھ، شرون کمار، سمرت رانا

خواتین کی 25 میٹر پسٹل: منو بھاکر، ایشا سنگھ، راہی سرنوبت

خواتین کی 25 میٹر معیاری پستول: شیکھا چودھری، اگم گریوال، پریشا گپتا

مردوں کی 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل: انیش بھن والا، آدرش سنگھ، بھیر

مردوں کی 25 میٹر سینٹر فائر پسٹل: ساحل چودھری، گرپریت سنگھ، ہرپریت سنگھ

مردوں کی 25 میٹر معیاری پستول: راجکنور سنگھ سندھو، ادے ویر سدھو، گرپریت سنگھ

خواتین کی 50 میٹر پسٹل: پریشا گپتا، پرینکا پٹیل، ساکشی انیل سوریونشی

مردوں کی 50 میٹر پسٹل: کمل جیت، روبندر سنگھ، یوگیش کمار

خواتین کی 50 میٹر رائفل 3 پوزیشنز: انجم مودگل، شفٹ کور سامرا، آشی چوکسی

مردوں کی 50 میٹر رائفل 3 پوزیشنز: سوپنل کسالے، ایشوریہ پرتاپ سنگھ تومر، نیرج کمار

خواتین کی 50 میٹر رائفل پرون: شفٹ کور سمرا، مانینی کوشک، وودرشا کوچلمکل ونود

مردوں کی 50 میٹر رائفل پرون: چین سنگھ، اکھل شیوران، سمرویر سنگھ

جارجینا کو غیر متوقع انداز میں شادی کی پیشکش کی: کرسٹیانو رونالڈو

پیرس، 6 نومبر (یو این آئی): فٹبال کے عالمی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے پہلی بار اپنی منگیتر جارجینا روڈریگز کو شادی کی پیشکش کے لمحے کی تفصیلات بتاتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ ان کی منگنی کا لمحہ بالکل غیر منصوبہ بند تھا۔ حالیہ انٹرویو میں رونالڈو نے بتایا کہ جارجینا کو انگوٹھی کی قیمت یا چمک دمک سے کوئی غرض نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات سے پیار ہے کہ اسے انگوٹھی کی پرواہ نہیں تھی، اس نے بس مجھ سے پوچھا کہ کیا میں سچا ہوں؟ میں نے کہا کہ ہاں، میں تمہیں چاہتا ہوں اور تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ رونالڈو نے اعتراف کیا کہ اس لمحے میں بے حد

جذباتی ہو گیا تھا، میں رویا تو نہیں، لیکن آنکھوں میں آنسو ضرور تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے انگوٹھی کا ہیرا خود جارجینا کے ذوق کے مطابق منتخب کیا، وہ ہمیشہ خوبصورت پتھر کا خواب دیکھتی تھی، میں نے کافی محنت کے بعد وہ ڈائمنڈ ڈھونڈا جو اسے پسند آئے۔

رونالڈو نے مسکراتے ہوئے کہا کہ اگرچہ میں خود کو زیادہ رومانوی شخص نہیں سمجھتا، مگر یہ لمحہ قدرتی طور پر پیش آ گیا، یہ تقریباً رات ایک بجے کا وقت تھا، میری بیٹیاں سو چکی تھیں، ایک دوست نے انگوٹھی دی اور اسی وقت میرے دونوں بچے اندر آئے اور بولے ڈیڈی، آپ ماما کو انگوٹھی دینے والے ہیں، تب مجھے لگا کہ یہی صحیح وقت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگرچہ یہ لمحہ پہلے سے طے شدہ نہیں تھا، لیکن سب کچھ خود بخود خوبصورت بن گیا، میں جانتا تھا کہ کبھی نہ کبھی میں یہ کروں گا، لیکن اس رات کا ارادہ نہیں تھا، دوست ویڈیو بنا رہے تھے، سب کچھ بالکل پرفیکٹ ہو گیا۔ البتہ، شادی کے بارے میں سوال پر انہوں نے واضح کیا کہ ابھی اس کی کوئی جلدی نہیں، ہم نے ورلڈ کپ کے بعد شادی کرنے کا سوچا ہے، ٹرافی کے ساتھ، جارجینا کو بڑی تقریبات پسند نہیں، تو میں اس کی خواہش کا احترام کروں گا۔ یاد رہے کہ اس جوڑے نے اگست میں اپنی منگنی کا اعلان کیا تھا اور ایک تصویر شیئر کی تھی جس میں جارجینا کی انگوٹھی نمایاں تھی، رپورٹس کے مطابق یہ ہیرا 37 قیراط کا ہے جس کی مالیت تقریباً 5 ملین ڈالر (50 لاکھ روپے) بتائی جاتی ہے۔

انیسیموا نے سوئیٹیک کو سنسنی خیز مقابلے میں شکست دے دی

ریاض، 6 نومبر (یو این آئی) کنگ سعود یونیورسٹی انڈور ایرینا میں ڈبلیو ٹی اے فائنل میں دو گھنٹے 36 منٹ تک جاری سنسنی خیز مقابلے میں چوتھی سیڈ اماندا انیسموا نے دوسری سیڈڈ ایگا سوئیٹیک کو شکست دے کر سیزن کی اپنی سب سے بڑی جیت درج کی۔ پہلا سیٹ 7-6 (3) سے ہارنے کے بعد، انیسموا نے 4-6، 2-6 سے کامیابی حاصل کی۔ ایک شاندار کارکردگی جس نے نہ صرف انہیں سیمی فائنل میں پہنچایا بلکہ سوئیٹیک کو تاریخ کا ایک منفرد حصہ بھی دیا: یہ پہلا موقع ہے جب وہ پہلا سیٹ جیتنے کے بعد لگاتار دو میچ ہاری ہیں۔ انیسموا، جو اس وقت اپنے کیریئر کی بلندی پر ہیں، ان کا اگلا مقابلہ ایلینا رائبا کینا سے ہوگا، جو پورے ٹورنامنٹ میں بہترین فارم میں چل رہی ہیں۔ ومبلڈن چیمپئن نے سرینا ولیمز کے گروپ میں متبادل ایکٹرینا الیگزینڈروا کو 4-6، 4-6 سے شکست دی۔ جب انیسموا اور رائبا کینا آگے بڑھ رہی ہیں، میڈیسن کیز کی مہم مشکل تھی۔ آسٹریلین اوپن چیمپئن سوئیٹیک اور انیسموا سے ہارنے کے بعد جلد ہی باہر ہو گئیں اور بعد میں بیماری کی وجہ سے اپنے آخری گروپ میچ سے دستبردار ہو گئیں۔ اب اسٹیج تقریباً تیار ہو چکا ہے۔ انیسموا اور رائبا کینا جمعرات، 6 نومبر کو نتائج کا انتظار کریں گی۔

ملولن رنگراجن آر سی بی خواتین ٹیم کے ہیڈ کوچ مقرر

بنگلورو، 6 نومبر (یو این آئی) ملولن رنگراجن کو آئندہ ویمنز پریمیئر لیگ سیزن کے لیے رائل چیلنجرز بنگلور کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ وہ لیوک ولیمز کی جگہ لیں گے، جو 2024 سے اس عہدے پر فائز ہیں۔ جنوری کے اوائل میں شروع ہونے والے آئندہ سیزن کے ساتھ، ولیمز بگ بیش لیگ میں ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے ہیڈ کوچ کے طور پر اپنے وعدوں میں مصروف ہوں گے۔ تمل ناڈو کے سابق کھلاڑی ملولن گزشتہ چھ سالوں میں فرنچائز کے ساتھ مختلف عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ گزشتہ دو سالوں سے وہ خواتین ٹیم کی اسسٹنٹ کوچ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی تقرری پر بات کرتے ہوئے کپتان اسمرتی مندھانا نے کہا، میرا ان کے ساتھ بہت اچھا تعلق ہے اور مجھے یقین ہے کہ ہم مل کر اچھی طرح کام کریں گے اور آنے والے سیزن میں آر سی بی کو کامیابی کی طرف لے جائیں گے۔ RCB نے WPL 2024 میں بطور چیمپئن اپنا چوتھا سیزن ختم کیا۔ وہ جمعرات کو دیگر فرنچائزز کے ساتھ اپنے برقرار رکھنے والے کھلاڑیوں کی فہرست جاری کریں گے۔

ہرمن پریت کور نے پی ایم مودی سے کہا، آپ کی حوصلہ افزائی نے ہمیں کامیابی کی چوٹی تک پہنچنے میں مدد کی

نئی دہلی، 6 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ اپنی ملاقات کو یادگار قرار دیتے ہوئے کہا، 2017 میں ہمیں آپ سے جو حوصلہ افزائی کی، آپ سے جو تحریک اور ترغیب ملی اسی کا نتیجہ ہے کہ اس سال ورلڈ کپ چمپئن بنے۔

ون ڈے ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی خواتین ٹیم نے بدھ کو یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ ایک تقریب میں کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے ہندوستانی خواتین ٹیم کے ارکان کو دیوالی اور گرو پورنیا کی مبارکباد دی اور ان کے تجربات سنے۔ انہوں نے کہا، "آپ نے بہت اچھا کام کیا ہے، اور ہندوستان میں، کرکٹ صرف ایک کھیل نہیں ہے، یہ ہندوستان کے لوگوں کی زندگی بن گیا ہے، جب کرکٹ میں کچھ اچھا ہوتا ہے تو ہندوستان کو اچھا لگتا ہے اور تھوڑا سا بھی ادھر ادھر ہوا تو پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیتا ہے، جب آپ مسلسل تین میچ ہارے تو ٹرولنگ آرمی آپ کے پیچھے پڑ گئی"۔ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ امول مجمدار نے کہا کہ ہمیں یہاں آکر فخر ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم کو بتایا کہ ان لڑکیوں نے، ملک کی بیٹیوں نے دو

سال تک سخت محنت کی۔ وہ ہر پریکٹس سیشن میں اسی شدت کے ساتھ کھیلیں، ہر پریکٹس سیشن میں اسی توانائی کے ساتھ میدان میں اتریں۔ میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں کہ ان کی محنت رنگ لائی۔

کپتان ہرمن پریت کور نے کہا، سر، مجھے آج بھی یاد ہے جب ہم 2017 میں آپ سے ملے تھے۔ ہم اس وقت ٹرافی لے کر نہیں آئے تھے۔ سر نے ہمیں بہت حوصلہ دیا تھا کہ جب بھی آپ کو اگلا موقع ملے، ہم وہاں کھیلیں اور اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں اور آج جب ہم نے آخر کار ٹرافی جیت لی ہے تو ان سے بات کر کے بہت خوشی ہوئی۔ "لیکن یہ ہمارے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ اس بار ہم آپ کو وہ ٹرافی لانے میں کامیاب ہوئے جس کے لیے ہم اتنے سالوں سے محنت کر رہے ہیں اور آج آپ نے ہماری خوشیوں میں دوگنا اضافہ کر دیا ہے اور یہ ہمارے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے اور فی الحال ہمارا مقصد مستقبل میں آپ سے بار بار ملنا اور آپ کے ساتھ بار بار ٹیم کی تصاویر لیتے رہنا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی اوپننگ بلے باز اسمرتی مندھانا نے کہا کہ جب ہم 2017 میں آئے تھے تو ہم ٹرافی نہیں لے سکے تھے لیکن مجھے یاد ہے کہ آپ نے توقعات سے متعلق سوال کیا تھا اور وہ جواب اب بھی موجود ہے اور اس چیز نے ہماری بہت مدد کی، اگلے 7-6 سالوں میں ہم نے بہت کوشش کی، لیکن کئی ورلڈ کپ میں ہمیں دل ٹوٹنے کا سامنا کرنا پڑا، لیکن میں نے سوچا کہ یہ پہلا ویمن ورلڈ کپ ہندوستان میں ہی ہوگا۔ کہ آپ ہمیشہ سے ان سب کے لیے تحریک رہے ہیں۔

پنجاب ایف سی نے سیمی فائنل میں جگہ بنالی

فتوردہ، 6 نومبر (یو این آئی) پنجاب ایف سی نے زبردست صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگلورو ایف سی کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں 4-5 سے شکست دے کر اے آئی ایف ایف سپر کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ جواہر لعل نہرو فتوردہ اسٹیڈیم میں کھیلا جانے والا آخری گروپ میچ مقررہ وقت تک بغیر کسی گول کے برابر رہا۔ چونکہ دونوں ٹیمیں پوائنٹس اور گول پر برابر تھیں، اس لیے گروپ کے فاتح کا فیصلہ پنالٹی شوٹ آؤٹ سے ہوا۔

ایم شبیر نے شاندار طریقے سے بنگلورو کے ریان ولیمز کا تیسرا شاٹ بچایا، جبکہ پنجاب ایف سی کے سنگوسی ایفیونگ، پرنسٹن ریبیلو، سیمرز سیلیجکووچ، لیون آگسٹن اور ونیت رائے نے درست شاٹس لگا کر لائنز کو سپر کپ کی تاریخ میں پہلی بار سیمی فائنل میں پہنچایا۔

پنجاب ایف سی کے ہیڈ کوچ پنائیٹس ڈیلپرس نے ابتدائی گیارہ میں دو تبدیلیاں کیں - لیون آگسٹین کو زخمی محمد سہیل کی جگہ اور نائجیریائی اسٹرائیکر سنگ سوئی ایفیونگ نے مانگل تھنگ کیپگین کی جگہ لی۔ دریں اثنا، بنگلورو ایف سی کے کوچ جیرارڈ زراگوسا نے پچھلے میچ کی طرح اسی ٹیم کو میدان میں اتارا۔

پنجاب ایف سی پہلے ہاف میں حاوی رہی۔ انہوں نے گیند پر کنٹرول برقرار رکھا اور جارحانہ انداز میں آگے بڑھے۔ ایفیونگ کو ہاف کا پہلا حقیقی موقع اس وقت ملا جب ڈینی رامیریز نے بنگلور کے ایک ڈیفنڈر کو ڈسپوز کر کے ایفیونگ کو شاندار پاس دیا، لیکن اسٹرائیکر گیند کو ٹھیک سے کنٹرول کرنے میں ناکام رہے اور موقع گنوا بیٹھے۔ پنجاب کے حملہ آوروں نے بہترین ہم آہنگی کا مظاہرہ کیا اور لیون آگسٹن کا شاٹ بار کے اوپر چلا گیا۔ دوسری طرف بنگلورو ایف سی نے جوابی حملوں پر بھروسہ کیا، لیکن پنجاب کے مضبوط دفاع اور گول کیپر ایم شبیر نے کوئی بھی موقع ضائع نہ کیا۔

بنگلورو ایف سی نے دوسرے ہاف میں کئی مواقع پیدا کیے اور دو بار گول کے قریب آئے۔ متبادل سنیل چھتری نے عاشق کرونیا کا ایک شاندار پاس ضائع کر دیا۔ سیمی فائنل میچز کے شیڈول کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

انڈر 19 مینز ورلڈ کپ کے فارمیٹ میں کوئی تبدیلی نہیں

دبئی، 6 نومبر (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے انڈر 19 مینز ورلڈ کپ کے فارمیٹ میں کوئی تبدیلی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ 50 اوور کا فارمیٹ ہی رہے گا۔ یہ فیصلہ بدھ کو چیف ایگزیکٹو کمیٹی (CEC) کے اجلاس میں کیا گیا، جہاں اس بات پر بھی وسیع اتفاق رائے پایا گیا کہ موبائل گیمنگ میں کھلاڑیوں کے نام اور تصویر کے حقوق کے حوالے سے عالمی ادارے کو ورلڈ کرکٹرز ایسوسی ایشن (WCA) کے ساتھ بات چیت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈبلیو سی اے کی شرکت کے بارے میں باضابطہ فیصلہ جمعہ کو آئی سی سی بورڈ دبئی میں اپنے سہ ماہی اجلاس کے آخری دن کرے گا۔ تاہم، بدھ کو، چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) آئی سی سی کی جانب سے جلد ہی شروع کیے جانے والے گیمنگ پروجیکٹ میں ڈبلیو سی اے کی شمولیت کی حمایت کرتے نظر نہیں آئے۔

سی ای سی نے فیصلہ کیا کہ انڈر 19 ورلڈ کپ ون ڈے فارمیٹ میں کھیلا جائے گا۔ ایسوسی ایٹ ممبران نے خاص طور پر جونیئر ورلڈ کپ خواتین کے فارمیٹ کی طرح ٹوئنٹی 20 فارمیٹ میں کھیلا جانے کا مطالبہ کیا لیکن یہ طے پایا کہ اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ آئی سی سی کے مکمل ارکان نے جمود کو برقرار رکھنے کی حمایت کی۔ ٹورنامنٹ کے پچھلے 18 ایڈیشن 50 اوور کے فارمیٹ کے رہے ہیں۔ 19 واں ایڈیشن اگلے سال نمیبیا اور زمبابوے میں کھیلا جائے گا۔

کرکٹ سے متعلق دیگر مسائل جیسے کہ ٹیسٹ میچوں میں اسٹاپ کلاک کے اصول پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی سی سی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) سنجوگ گپتا نے کھیل کے مستقبل کے راستے پر ایک پریزنٹیشن دی اور ڈیٹا منیٹائزیشن پر کچھ نکات پیش کیے۔

دریں اثنا، ایشیا کپ تنازعہ اور پی سی بی کے سربراہ محسن نقوی کے ایشیا کپ ٹرافی کو برقرار رکھنے کے دعوے کا بہت زیادہ متوقع مسئلہ سی ای سی اجلاس میں نہیں اٹھایا گیا۔ اجلاس میں اس مسئلے پر بحث ہونے کی توقع تھی اور امکان ہے کہ جمعہ کو ہونے والی بورڈ میٹنگ میں اس پر تبادلہ خیال اور حل کیا جائے گا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 7th November 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۷ ؍ نومبر ۲۰۲۵ء

بالنگ کے دم پر ہندوستان آگے نکلا سیریز میں 1-2 کی برتری

کارارا (آسٹریلیا)، 6 نومبر (یو این آئی) واشنگٹن سندر (3/3) کی قیادت میں مضبوط گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے جمعرات کو چوتھے T20I میں آسٹریلیا کو 48 رنز سے شکست دے کر سیریز میں 1-2 کی اہم برتری حاصل کرلی۔

ہندوستان نے شبھمن گل (46)، ابھیشیک شرما (28)، شیوم دوبے (22)، کپتان سوریہ کمار یادیو (20) اور اکشر پٹیل 21) ناٹ آؤٹ) کی شاندار بلے بازی کی بدولت 20 اوورں میں آٹھ وکٹ پر 167 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا کی ٹیم 18.2 اوورز میں صرف 119 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا نے اچھی شروعات کی اور پہلی وکٹ پر 37 رنز جوڑے۔ کپتان مچل مارش نے 30 اور میتھیو شارٹ نے 25 رنز بنائے۔

آسٹریلیا ایک وقت دو وکٹ پر 70 پر اچھی پوزیشن میں تھا لیکن پھر ہندوستانی گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے سامنے اس نے 49 رنز پر اپنی آخری آٹھ وکٹیں گنوادیں۔ سندر نے تین جبکہ اکشر پٹیل اور شیوم دوبے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ارشدیپ سنگھ، جسپریت بمراہ اور ورون چکرورتی نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اکشر پٹیل کو ناقابل شکست 21 رنز اور دو وکٹیں لینے پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ اس برتری کے ساتھ ہندوستان سیریز ہارنے کا متحمل نہیں ہوسکتا اور سیریز کو محفوظ بنانے کے لیے آخری میچ جیتنے کا ہدف رکھے گا۔ آسٹریلیا آخری میچ میں سیریز برابر کرنے کا ارادہ رکھے گا۔

اس سے قبل شبھمن گل (46)، ابھیشیک شرما (28)، شیوم دوبے (22)، کپتان سوریہ کمار یادو (20) اور اکشر پٹیل 21) ناٹ آؤٹ) کی شاندار بلے بازی سے ہندوستان نے جمعرات کو چوتھے T20 آئی میں آسٹریلیا کو جیت کے لیے 168 رنز کا ہدف دیا تھا۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ اننگز کا آغاز کرتے ہوئے ابھیشیک شرما اور شبھمن گل کی اوپننگ جوڑی نے ٹھوس آغاز کیا، پہلی وکٹ کے لیے 56 رنز جوڑے۔ ایڈم زمپا نے ساتویں اوور میں ابھیشیک شرما کو آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو پہلی کامیابی دلائی۔ ابھیشیک شرما نے 21 گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکا لگا کر 28 رنز بنائے۔ ہندوستان کی دوسری وکٹ 12 ویں اوور میں گری جب شیوم دوبے ناتھن ایلس کی گیند پر بولڈ ہوگئے۔ دوبے نے 18 اوورز میں ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر 22 رنز بنائے۔ ایلیس نے اس کے بعد 15 ویں اوور میں شبھمن گل کو بولڈ کر کے ہندوستان کے اسکور کو محدود کردیا۔ شبھمن گل نے 39 گیندوں میں 4 چوکے اور ایک چھکا لگا کر 46 رنز بنائے۔ اگلے ہی اوور میں زیویئر بارٹلیٹ نے سوریہ کمار یادیو کو آؤٹ کر دیا۔ یادیو نے 10 گیندوں میں دو چھکے لگا کر 20 رنز بنائے۔ تلک ورما (5)، جتیش شرما (3)، واشنگٹن سندر (12) اور ارشدیپ سنگھ (0) کو آؤٹ کیا۔ ہندوستان نے مقررہ 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 167 رنز بنائے۔ اکشر پٹیل 11 گیندوں پر 21 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ آسٹریلیا کی جانب سے نیتھن ایلس اور ایڈم زمپا نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ زیویئر بارٹلیٹ اور مارکس اسٹوئنس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

کرسٹیانو رونالڈو کا جلد ریٹائرمنٹ کا فیصلہ؟

پیرس، 6 نومبر (یو این آئی): عالمی فٹ بال اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے کہا ہے کہ وہ جلد فٹ بال سے ریٹائر ہو جائیں گے اور اس فیصلے کا سبب فیملی کے ساتھ مزید وقت گزارنا ہے۔ دنیا بھر میں کرسٹیانو رونالڈ کے مداح ان کے اس فیصلے پر نہایت افسردہ ہیں۔ 40 سالہ رونالڈو نے اعتراف کیا کہ اپنے شاندار کیریئر کا اختتام کرنا ان کے لیے بہت مشکل ہوگا لیکن انہوں نے اس فیصلے کی تیاری پچھلے کئی سالوں سے کی تھی۔

ال نصر کے اسٹرائیکر اور فٹ بال کی تاریخ کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی رونالڈو نے کہا کہ وہ اپنے ریٹائرمنٹ کے بعد کی زندگی کے بارے میں سنجیدہ ہیں اور اس پر کئی سالوں سے سوچ رہے ہیں۔ وہ اس وقت 952 گولز کے ساتھ کلب اور قومی ٹیم کے تمام وقت کے سب سے بڑے گول اسکورر ہیں اور انہوں نے گزشتہ ماہ کہا تھا کہ وہ 1,000 گولز کا ہدف حاصل کرنے کے بعد کھیل کو خیر باد کہہ دیں گے۔ ایک انٹرویو میں جو پیرس مورگن کے شوان سنسرڈ میں نشر ہوا، رونالڈو نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ میں اس فیصلے کے لیے تیار ہوں گا۔ یہ بہت مشکل ہوگا، لیکن میں نے 25، 26، 27 سال کی عمر سے ہی اپنی مستقبل کی تیاری شروع کر دی تھی، مجھے لگتا ہے کہ میں اس دباؤ کو برداشت کرسکوں گا۔ فٹ بال میں گول کرنے کا جو ایڈرینلائن ہوتا ہے، وہ کسی بھی چیز سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن ہر چیز کا ایک آغاز ہوتا ہے اور ایک اختتام بھی۔ میں اب اپنے لیے اپنی فیملی کے لیے اور اپنے بچوں کی پرورش کے لیے مزید وقت گزار سکوں گا۔ رونالڈو نے اپنے سابق کلب مانچسٹر یونائیٹڈ کے بارے میں بھی بات کی جہاں انہوں نے آخری بار تین سال قبل ایک ناخوشگوار دور گزارا تھا۔

انہوں نے کہا کہ وہ اب بھی کلب کے نتائج کو فالو کرتے ہیں اور اس کا بہت برا حال دیکھ کر انہیں افسوس ہوتا ہے خاص طور پر گزشتہ سیزن میں جب یونائیٹڈ اپنی تاریخ کی سب سے خراب پوزیشن پر پہنچا تھا اور 15 ویں نمبر پر آیا تھا۔ رونالڈو نے کہا میں افسردہ ہوں کیونکہ یہ کلب دنیا کے سب سے اہم کلبز میں سے ایک ہے اور یہ وہ کلب ہے جسے میں اب بھی اپنے دل میں رکھتا ہوں۔ ان کے پاس مناسب ڈھانچہ نہیں ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ حالیہ اور مستقبل میں بدلے گا، کیونکہ اس کلب کی صلاحیت شاندار ہے۔

اسمرتی، نعمان اور راشد بہترین کھلاڑی کے ایوارڈ کے لیے میدان میں

دبئی، 6 نومبر (یو این آئی) تین اسپنرز نعمان علی، سنوران متھوکی اور راشد خان اکتوبر کے لیے آئی سی سی مینز پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کی دوڑ میں شامل ہیں، جبکہ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ اسٹار ایش گارڈنر، اسمرتی مندھانا اور لورا وولفارٹ نے خواتین کے زمرے میں جگہ حاصل کی ہے۔ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ میں اہم میچوں میں اہم کردار ادا کرنے کے بعد ہندوستان کی اوپنر مندھانا اور جنوبی افریقہ کی وولفارٹ خواتین کے ماہانہ اعزاز کے لیے دوڑ میں ہیں۔

مانچسٹر سٹی نے چیمپئنز لیگ میں ڈورٹمنڈ کو شکست دے دی

برلن، 6 نومبر (یو این آئی) مانچسٹر سٹی نے بوروشیا ڈورٹمنڈ کو 1-4 سے شکست دے کر چیمپئنز لیگ ٹیبل میں چوتھے مقام پر پہنچ گئی۔ وہ بائرن میونخ، آرسنل اور انٹر میلان کی تینوں سے صرف دو پوائنٹس پیچھے ہیں۔ ڈورٹمنڈ نے کل شاندار آغاز کیا، شدید دباؤ بنایا اور ابتدائی مراحل میں سٹی کو قابو میں رکھا۔ لیکن رفتار تیزی سے 22 ویں منٹ میں بدل گئی جب فل فوڈن نے باکس کے کنارے سے گول کردیا۔ سات منٹ بعد، ایرلنگ ہالینڈ نے ڈوکو کے کراس سے طاقتور شاٹ لگا کر برتری کو دگنا کردیا۔ ایک امید افزا آغاز کے باوجود، مہمانوں نے سٹی کی رفتار اور نقل و حرکت کو سنبھالنے کے لیے جدوجہد کی، گول کیپر گریگور کوبل کو ہاف ٹائم سے پہلے بار بار ایکشن پر مجبور کیا۔ فوڈن نے 57 ویں منٹ میں ایک بار پھر اسی کارنر سے گول کر کے اسکور 0-3 کردیا۔ ڈورٹمنڈ نے کچھ واپسی کی جب والڈیمار اینٹون نے ایک مختصر فری کک کو گول کردیا۔ گول کے فرق کو 1-3 کردیا۔ بنڈس لیگا کی ٹیم نے آگے بڑھنے کی کوشش کی، اور کریم ادیمی دو بار گول کرنے کے قریب آئے، لیکن متبادل کھلاڑی ریان چرکی نے اسٹاپج ٹائم میں گول کرکے فتح پر مہر ثبت کی۔ اس جیت کے ساتھ، یورپی مقابلے میں سٹی کی ناقابل شکست ہوم رن چھ میچوں تک پہنچ گیا، جس سے لیورپول اور بائر لیورکوسن کے خلاف اپنے آنے والے میچوں سے پہلے لیگ مرحلے سے آگے بڑھنے کے ان کے امکانات مضبوط ہوگئے۔ دریں اثنا، ڈارٹمنڈ اس ماہ کے آخر میں ولاریال کی میزبانی کرنے سے پہلے چیمپئنز لیگ کی اپنی پہلی شکست سے ابھرنے کی کوشش کرے گا۔

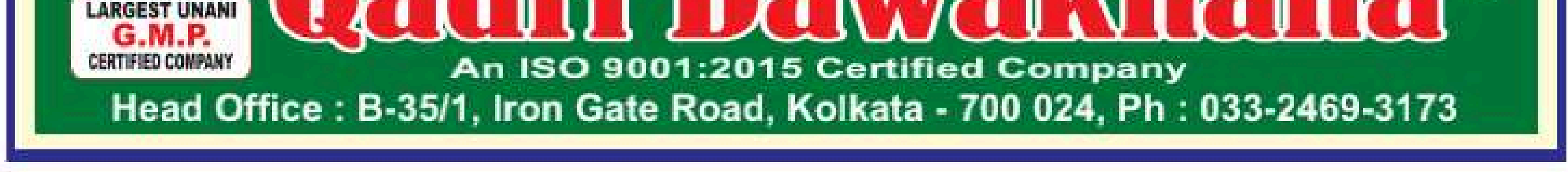

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804